مَنْ زَارَ قَبْرِیْ وَجَبَتْ لَهٗ شَفَاعَتِیْ

شہنشاہ کا روضہ دیکھو

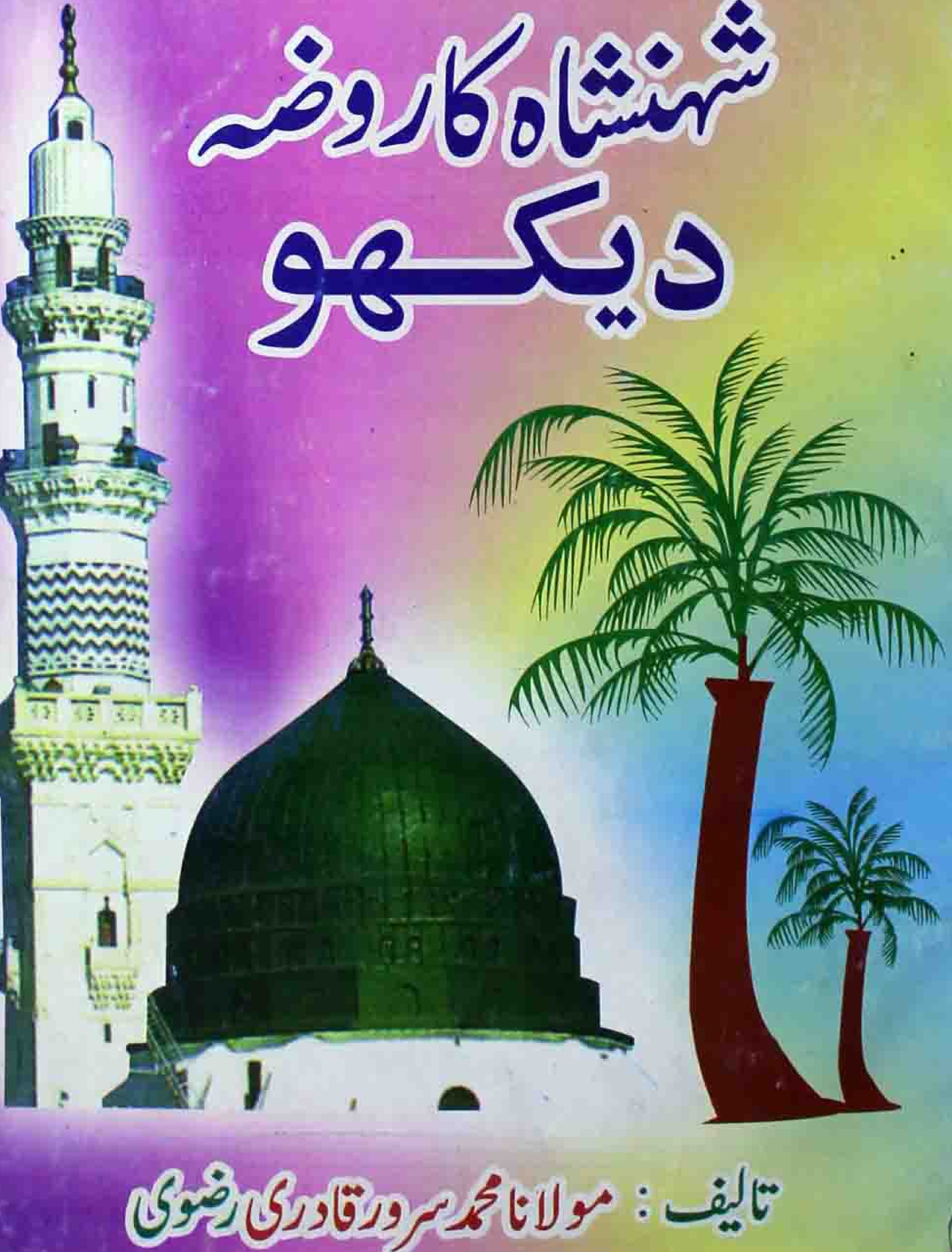

تالیف: مولانا محمد سرور قادری رضوی

ناشر: ادارہ رضائے مصطفےٰ چوک دار السلام گوجرانوالہ
فون نمبر ۲۱۷۹۸۶ فیکس نمبر ۲۲۰۸۹۳
ای میل WWW.HASSAN NIAZI 2000 @ YAHOO.COM

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب .... شہنشاہ کا روضہ دیکھو

تالیف .... ابوسعید محمد سرور قادری رضوی

پروف ریڈنگ .... مولنا حافظ عبدالشکور قادری گوندلوی

ناشر .... فیضان رسول لائبریری گوندلانوالہ

باہتمام .... حاجی محمد اقبال چوہدری صاحب آف لاہور

کمپوزنگ .... ٹائمز کمپیوٹرز لوہا بازار گوجرانوالہ

صفحات 152

ھدیہ .... 70/- روپے

سن اشاعت .... ربیع الاول ۱۴۲۳ھ

ملنے کا پتہ

- فیضان رسول لائبریری جامعہ صادق العلوم گوندلانوالہ
- مکتبہ رضائے مصطفیٰ چوک دارالسلام گوجرانوالہ
- مکتبہ قادریہ سرکلر روڈ گوجرانوالہ
- غوثیہ کتب خانہ اردو بازار گوجرانوالہ
- ضیاء القرآن پبلی کیشنز گنج بخش روڈ لاہور

ھدیہ پاکستانی ۷۰ روپے۔ سعودی ۱۰ ریال۔ دبئی ۱۰ درہم۔ بحرین، کویت ۱۰ دینار

Marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

بارگاہ شہِ کونین محبوبِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم

کی حاضری کے موضوع پر آیات قرآنیہ

واحادیث مقدسہ کا حسین گلدستہ

نیز اس سفرِ عقیدت کے مسلک پر کیئے گئے

بے بنیاد اعتراضات واشکالات

کے مسکت جوابات کا علمی وتحقیقی ذخیرہ

مع حج وعمرہ کا آسان طریقہ

وزیارات حرمین

بنام

شہنشاہ کا روضہ دیکھو

صلی اللہ علیٰ حبیبہ محمد وآلہ وسلم

ابوسعید محمد سرور قادری خطیب مسجد حنفیہ گوندلانوالہ

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوْا أَنْفُسَهُمْ جَاءُوْكَ

مجرم بلائے آئے ہیں جاؤک ہے گواہ
پھر رد ہو کب یہ شان کریموں کے در کی ہے

Marfat.com

حاجیو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو
کعبہ تو دیکھ چکے کعبہ کا کعبہ دیکھو

مَنْ زَارَ قَبْرِی وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِی

مَنْ زَارَ تُربَتِی وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِی
اُن پر درود جن سے نوید ان بُشرٰی کی ہے

Marfat.com

مدنی جھلکیاں

باب اول
صفحہ ۱ تا ۳۰

انتساب۔ استغاثہ سیدنا زین العابدین و عارف جامی
روضہ پاک کے اندر و باہر کندہ قصائد عربیہ
"ندائے یارسول اللہ" کندہ جالی روضۂ مبارکہ
تحقیق جواہر پارے از محدث ابن حجر
توحید خالص از علامہ محمد علوی

باب دوم
صفحہ ۳۱ تا ۴۰

ایات قرآنی اور زیارت نبوی
دیوار مواجھۃ الشریف پر نقش اشعار
آداب حاضری

باب سوم
صفحہ ۴۱ تا ۶۰

احادیث زیارت
مسئلہ حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم
مقام آرام گاہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
ایک اشکال کا جواب
دربار نبوی کی حاضری و اجماع امت

Marfat.com

مدنی جھلکیاں

باب چہارم
صفحہ ۶۱ تا ۷۳

- دربار نبوی کی حاضری وحضرات صحابہ کرام (رضی اللہ عنھم)
- اداب زیارت ودرود صحابہ کرام بحوالہ مطبوعات سعودی کتب

باب پنجم
صفحہ ۷۴ تا ۸۰

- لا تشد الرحال الا الی ثلاثۃ مساجد کا صحیح مفہوم وپس منظر
- مخالفین کے عقائد باطلہ

باب ششم
صفحہ ۸۱ تا ۹۰

- تین مسجدوں کے علاوہ سفر کے جواز پر آیات واحادیث
- لا تشد الرحال کا نسخ

باب هفتم
صفحہ ۹۱ تا ۹۹

- حج وعمرہ کا آسان طریقہ

باب هشتم
صفحہ ۱۰۰ تا ۱۵۲

- سفرنامہ مع زیارات مقدسہ بالخصوص مساجد مدینہ کا تعارف
- واستوان مسجد نبوی ۔ اسماء النبی فی مسجد النبی
- (صلی اللہ علیہ وسلم) (حالات وواقعات)

(ابواب الجنۃ الثمانیہ)

Marfat.com

انتساب

- ہر اس آنکھ کی طرف جو زیارت روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں آنسو بہاتی ہے
- ہر اس روح کی طرف جو مواجہۃ شریف کی حاضری کے لئے مضطرب ہے
- ہر اس دل کی طرف جو روضہ اقدس کی یاد میں تڑپتا ہے
- ہر اس جان کی طرف جو گنبد خضری پر قربان ہے
- ہر اس قدم کی طرف جو زیارت کی طرف اُٹھتا ہے
- ہر اس دیوانے کی طرف جسکی سوچ کا محور و مرکز

مدینۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

- انہیں کے وسیلہ سے چند اوراق کے گلدستہ کو دربار گوہر بار
- حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں

دم نزع و قبر اور روز قیامت
غرض ہر جگہ ہے سہارا تمہارا

یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم

(ابو سعید عفی عنہ)

اے صباء مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہدینا

اے صبا مصطفیٰ سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں
یاد کرتے ہیں تم کو شام وسحر دل ہمارے سلام کہتے ہیں

اللہ اللہ حضور کی باتیں مرحبا رنگ و نور کی باتیں
چاند جن کی بلائیں لیتا ہے اور تارے سلام کہتے ہیں

اللہ اللہ حضور کے گیسو بھینی بھینی مہکتی وہ خوشبو
جن سے معمور فضا ہر سو وہ نظارے سلام کہتے ہیں

جب محمد کا نام آتا ہے رحمتوں کا پیام آتا ہے
لب ہمارے درود پڑھتے ہیں دل ہمارے سلام کہتے ہیں

زائر طیبہ تو مدینے میں پیارے آقا سے اتنا کہدینا
آپ کے گرد راہ کو آقا بے سہارے سلام کہتے ہیں

عاشقوں کا سلام لے جاؤ غم زدوں کا سلام لے جاؤ
یہ تڑپتے بلکتے دیوانے ان کا بھی کچھ پیام لے جاؤ
حاجیو مصطفیٰ سے کہدینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں

ذکر تھا آخری مہینے کا تذکرہ چھڑ گیا مدینے کا
حاجیو مصطفیٰ سے کہدینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں

اذن مل جائے گر مدینے کا کام بن جائے گا کمینے کا
حاجیو مصطفیٰ سے کہدینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں

Marfat.com

بفیضانِ نظر

رہبر شریعت ماہتاب طریقت فخر سُنیت جبل استقامت فضیلۃ الشیخ سیدی و مرشدی

حضرت علامہ الحاج

ابو داؤد محمد صادق

دامت برکاتھم القدسیہ قادری رضوی

امیر جماعت رضائے مصطفیٰ پاکستان گوجرانوالہ

جنکی دعا و خصوصی توجہ سے بے سروسامانی کے عالم میں
درِ مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حاضری نصیب ہوئی

جد نظر کسے دی ہو جاوے رنگ لگ جاندے تدبیراں نوں
کامل دا جد لڑ پھڑیئے رب بدل دیندا اں تقدیراں نوں

آپ کی نظر کا محتاج

ابو سعید محمد سرور قادری رضوی

Marfat.com

اظہار تشکر

میرے مخلص و محسن مہربان عاشق مدینہ فاضل نگینہ مولانا حافظ عبدالشکور قادری گوندلوی صاحب بہت زیادہ شکریئے کے مستحق ہیں۔ جنکی شب و روز کی معاونت تصیح کتابت اول و آخر رفاقت نے تصنیف کے اس مشکل ترین سفر میں میرے قلم کی ہمت بڑھائی اور مفید مشوروں سے نوازتے رہے۔

مولا کریم آپ کو بار بار حاضری حرمین الشریفین نصیب فرمائے اور مدینہ منورہ میں ایمان کی موت، جنت البقیع کا مدفن اور شفاعت نبی کریم ﷺ نصیب فرمائے نیز عاشق مدینہ عزت مآب الحاج لیاقت علی صاحب آف گوجرانوالہ کے لئے تہہ دل سے دعا گو ہوں جن کی وسیع القلبی و فیاضی کے سبب حاضری حرمین طیبین ۱۹۹۵ء نصیب ہوئی۔

اور محترم المقام مکرمی حاجی محمد اقبال چوہدری صاحب آف انگوری سکیم لاہور کا بھی شکر گزار ہوں جن کی مخلصانہ سخاوت سے کتاب کی اشاعت کا مرحلہ آسان ہوا۔ اور جناب مکرمی محمد سرور شاد بھی میرے مہربان ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سب کو دنیا و آخرت میں عزت و برکت عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد و آلہ وسلم

میرے مہربان رہیں بامراد دلشاد
میرے قدر دان سب رہیں تک حشر آباد

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شیخ طریقت، رہبر شریعت نباض قوم پیکر صدق وصفا سندی ومرشدی

حضرت علامہ الحاج **ابوداؤد محمد صادق** دامت برکاتھم القدسیہ گوجرانوالہ

کی

تقریظ سعید

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم وعلی آلہ وصحبہ اجمعین اما بعد

فاضل عزیز مبلغ اہلسنت دافع نجدیت زائر مدینہ مولانا الحاج محمد سرور قادری رضوی سلمہ کی ایمان افروز نجدیت سوز تازہ تالیف

شہنشاہ کا روضہ دیکھو

ایک نظر دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ بڑی فرحت و روحانی مسرت ہوئی۔ دعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ بوسیلہ مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء بارگاہ رسالت میں یہ حسین وجمیل نذرانہ قبول فرمائے۔ دنیا میں اسے مقبول ونافع بنائے۔ اور آخرت کا ذخیرہ بنائے اور جن عزیزان واحباب نے ان کے سفر حرمین شریفین کے لئے زادراہ مہیا فرمایا ہے۔ اور جنہوں نے اس عظیم علمی روحانی تحقیقی ذخیرہ کتاب کی طباعت واشاعت میں ان کے ساتھ تعاون فرمایا ہے اور ان کا ہاتھ بٹایا ہے۔ مولا تعالیٰ بوسیلہ مصطفیٰ علیہ التحیہ والثناء ان کے ایمان، جان، رزق، اولاد اور دینی ذوق وشوق میں مزید برکت فرمائے اور مولانا موصوف کے علم وعمل اور جذبہ دین وخدمت اسلام میں مزید ترقی فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

ابوداؤد محمد صادق

Marfat.com

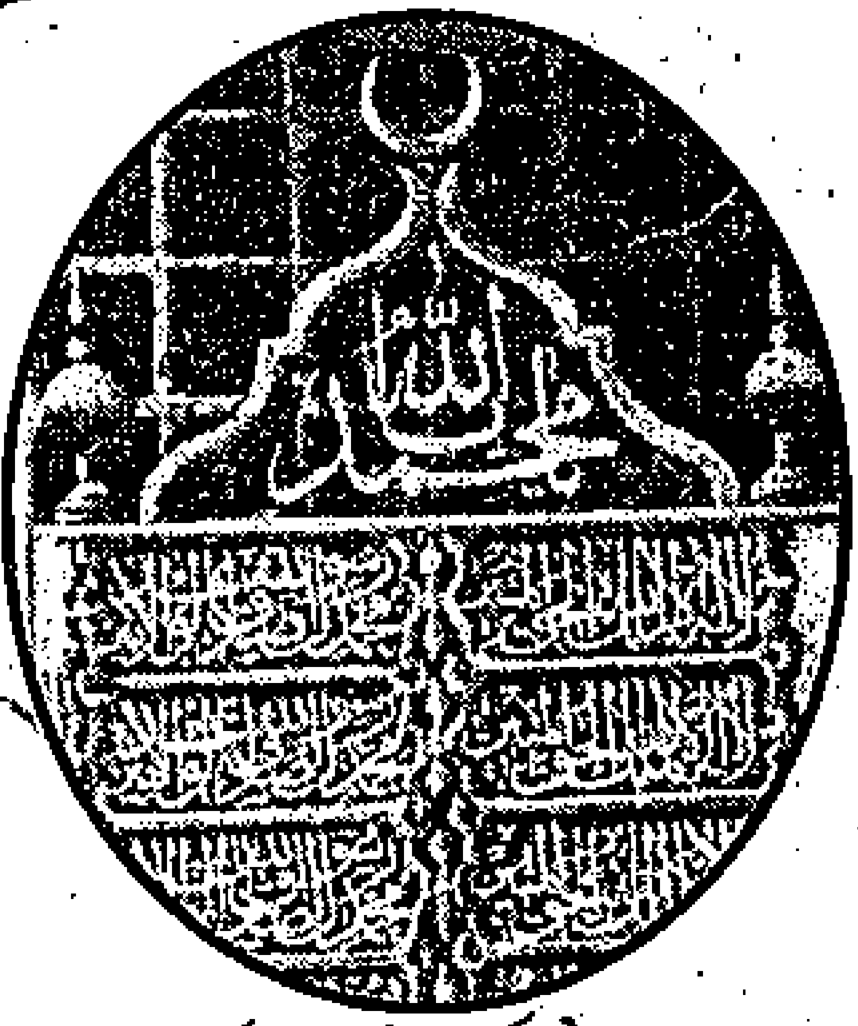

المسجد نبوی کی نورانی تحریریں

يَا خَيْرَ مَنْ دُفِنَتْ بِالْقَاعِ اَعْظُمُهٗ
فَطَابَ مِنْ طِيبِهِنَّ الْقَاعُ وَالْاَكَمُ
نَفْسِي الْفِدَاءُ لِقَبْرٍ اَنْتَ سَاكِنُهٗ
فِيهِ الْعَفَافُ وَفِيهِ الْجُودُ وَالْكَرَمُ

یہ اشعار مواجہۃ الشریف کی دیوار پر آج بھی نقش ہیں

هُوَ الْحَبِيبُ الَّذِي تُرْجٰى شَفَاعَتُهٗ
لِكُلِّ هَوْلٍ مِنَ الْاَهْوَالِ مُقْتَحِمِ

قصیدہ بردہ کا شعر قدمین الشریفین کی طرف جالی مبارک کے دروازہ مبارکہ پر نقش ہے۔ ترجمہ صفحہ ۳۲ پر ملاحظہ کریں

اوپر دیئے گئے جالی مبارک کے نقشہ میں یا اللہ، یا محمد لکھا صاف نظر آ رہا ہے

اسمائے اصحاب اربعہ

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ	حضرت عمر رضی اللہ عنہ
حضرت عثمان رضی اللہ عنہ	حضرت علی رضی اللہ عنہ

اسمائے ائمہ اربعہ

امام ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ	مالک بن انس شافعی رحمۃ اللہ علیہ
احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ	محمد بن ادریس رحمۃ اللہ علیہ

یہ اسماء مسجد نبوی کے صحن اول میں نقش ہیں

معلوم مذکورہ بالا چاروں حضرات صحابہ کرام اور چاروں اماموں کے مقام و بزرگی پر امت مسلمہ متفق ہے۔

خیال رہے ان اسماء کے علاوہ متعدد اسماء صحابہ و ائمہ نقل ہیں تفصیل کے لئے راقم کا اشتہار نقشہ جنت البقیع حاصل کریں

Marfat.com

نذرانہ عقیدت

سیدنا امام زین العابدین رضی اللہ عنہ

ان نلت یاریح الصبا یوما الی بلد الحرم
جو گزر ہو اے صبا کسی دن دیار حجاز میں

بلغ سلامی روضۃ فیھا النبی المحترم
تو میرا سلام نیاز کہنا حریم بندہ نواز میں

من وجھہ شمس الضحی من خدہ بدرالدجی
وہی جن کے روئے منیر پر کسی مہر و ماہ کا گمان ہے

من ذاتہ نورالھدی من کفہ بحرالھمم
تو ہم کا اک یم بیکراں ہے کرم کے دست دراز میں

قرانہ برھاننا نسخا لادیان مضت
ہوئے مسنح عہد کہن کے دین وہ جو لائے قرآن مبین

اذ جاء نا احکامہ کل الصحف صارالعدم
وہ دلیل روشن و آخریں کہ ہے دین حق کے جواز میں

اکبادنا مجروحۃ من سیف ھجرالمصطفی
زہے ساکنان حرم جہاں شہ دو جہاں کا قیام ہے

طوبی لاھل بلدۃ فیھا النبی المحتشم
بڑا دل فگار ہوں میں یہاں غم ہجر سینہ گداز میں

Marfat.com

لست براج مفردا بل اقربائی کلهم

میں اور میرے سب اقربا ہیں اک شفاعت کے گدا

فی القبرا شفع یا شفیع بالصاد والنون القلم

ہو بہ صاد نون و قلم عطاوہ لحد کی منزل راز میں

یامصطفی یا مجتبی ارحم علی عصیاننا

کرم اے شہ والا چشم کہ ہیں آج منتظر کرم

مجبورۃ اعمالنا طمعاً و ذنباً والظلم

وہ اسیر غم کے شکستہ پر ہیں گنہ کے دامن آز میں

یا رحمۃ لِلّعلمین انت شفیع المذنبین

سر حشر آپ کے ہاتھ ہے میرے حشر و نشر کی آبرو

اکرم لنا یوم الحزین فضلاً وجودًا والکرم

کہ کلید رحمت دو جہاں ہے نبی کے دست مجاز میں

یارحمۃ لِلّعلمین ادرک لزین العابدین

للہ زین العابدین پہ بھی نگہ لطف حضور ہو

محبوس ایدی الظالمین فی موکب والمزدحم

کہ ستم نصیب رہین غم ہے عدو کی قیدزار میں

ماخوذ۔ تاریخ مدینہ منورہ پر لکھی جانے والی ایوارڈ یافتہ کتاب

"مدینۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم" صفحہ ۹۴ از محقق اسلام ابوالنصر علامہ منظور احمد شاہ ساہیوال

(مجموعہ قصائد۔ طبع دہلی)

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(پیش لفظ)

گنبد خضریٰ ہے میرے سامنے

بندہ حقیر کو یہ تحریر پر تنویر لکھتے ہوئے جو روحانی مسرت و قلبی سکون ملا ہے اور طبیعت میں جس قدر خوشی محسوس کر رہا ہوں قبل ازیں کبھی کسی تقریر و تحریر میں یہ کیفیات نہیں حاصل ہوئیں۔ کیوں

کہ گنبد خضرٰی ہے میرے سامنے

یہ حقیقت اہل ایمان میں مسلمہ ہیں کہ جس کے دل میں جذبہ ایمانی موجود ہے اور جس کو سرور کونین امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی امت ہونے کا اعتراف واقرار ہے۔ اور اس شرف عظیم پر فخر و ناز ہے۔ اس کے دل میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اطہر کی زیارت کا شوق ضرور پایا جاتا ہے اور جس قدر ایمان و اسلام کی دولت سے سرفراز ہے اور امتی ہونے کا شناساں اور قدر دان ہے اسی قدر روضہ اقدس و مسجد نبوی کا زیادہ مشتاق اور گرویدہ ہے۔

دربارِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی حاضری کا یہ سفر ایک عبادت بلکہ بہت ہی اہم عبادت ہے اور یہ سفر عشق و محبت کا سفر ہے۔ ہاں ہاں یہ حاضری درِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم و شہر محبوب کا سفر ہے۔ جہاں ؎

ہر سو ہے اظہار مدینے والے کا (صلی اللہ علیہ وسلم)
نورانی ہے دربار مدینے والے کا (صلی اللہ علیہ وسلم)

Marfat.com

الحمد للہ راقم الحروف کو بھی اللہ کریم کے فضل و کرم و پیارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ علیہ التحیۃ والثناء کے صدقے و پیر کامل مرشدی علامہ قبلہ الحاج ابوداؤد محمد صادق صاحب مدظلہ العالیٰ کے فیضان کرم و عاشق مدینہ محترم المقام حاجی لیاقت علی صاحب گوجرانوالہ کے پرخلوص تعاون سے (اللہ تعالیٰ دو جہانوں کی رحمت و نعمت عطا فرمائے) مع محمد حنیف مستانہ صاحب کے چوبیس ۲۴ رمضان المبارک ۱۴۱۵ھ کو عمرہ شریف کی ادائیگی کے بعد وقت تہجد بارگاہ محبوب کائنات بلکہ مقصود کائنات علیہ الصلوات والتسلیمات میں حاضری نصیب ہوئی یہی میری اصل عمر کی پہلی صبح جانفزا ہے۔

منزل ملی، مراد ملی، مدعا ملا، سرکار مل گئے تو سمجھ لو خدا ملا

دیدار کے قابل کہاں میری نظر ہے
یہ آپ کا کرم ہے جو رُخ ان کا ادھر ہے

(صلی اللہ علیٰ حبیبہ محمد وآلہ و صحبہ وسلم)

بحمد للہ تاحال نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ کا خاص کرم ہے کہ ناچیز راقم الحروف کی سید الکونین ﷺ کی بارگاہ بے کس پناہ میں حاضری ہے۔ (الحمد للہ تعالیٰ علیٰ ذالک)

☆☆ آغاز کتاب ☆☆

آج اشہر الحرام (اشہر الحج) میں سے شہر حرم شوال المکرّم کی نو ۹ تاریخ ہے حرم نبوی شریف میں آپ ﷺ کے جوار رحمت میں اصحاب صفہ رضی اللہ عنھم کے

Marfat.com

مقدس مقام (چبوترہ) پہ حاضر ہوں اور یہ چند حروف (کتابچہ) بنام ﴿ دررسول کریم کی حاضری ﴾ لکھنے کا آغاز کررہا ہوں۔

(یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انظر حالنا)

ہے یہ احساس یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم
آپ ہیں پاس یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

مجھے اپنی کم علمی، بے ذوقی، بے بضاعتی کا پورا پورا احساس دامن گیر ہے مگر یہ بات بھی کوئی کم نہیں بلکہ نازکی ہے۔ کہ اپنے آقا **رحمۃ اللعالمین انیس الغریبین** صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں حاضر ہوں یہی نجات کے لئے کافی و میری زندگی کا ماحاصل ہے۔

آقا تیری معراج کہ تو نہ جانے کہاں تک پہنچا
میری معراج کہ میں تیرے قدم تک پہنچا

خدا کی قسم یہ حقیقت ہے کہ بندہ ناچیز نے یہ حروف لکھ کر کوئی علمی و تحقیقی کام ہرگز ہرگز نہیں کیا۔ بلکہ مدینۃ الرسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حاضری کے دوران یہ عقیدت کے پھول چنتے ہوئے خوشبوئے مدینہ سے دل و جان کو سکون دیتا رہا ہوں۔ بقول حضرت حسان رضی اللہ عنہ۔

ما ان مدحت محمدا بمقالتی
لکن مدحت مقالتی بمحمد

Marfat.com

ترجمہ شعر۔ میں نے اپنے کلام سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف نہیں بلکہ اپنے کلام کو حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے نام گرامی سے مزین کیا ہے۔

مجھ میں ان کی ثناء کا سلیقہ کہاں
وہ شہہ دو جہاں وہ کہاں میں کہاں

فضائل تاریخ مدینہ منورہ وزیارات پر تفصیلی لکھی گئی عظیم تحقیقی ضخیم کتاب وفاء الوفاء کے مولف شیخ نورالدین سمہودی رحمتہ اللہ علیہ نے تاریخ تالیف ماہ رمضان وشوال المکرّم لکھی ہے الحمد للہ تعالیٰ راقم کے چند اوراق عنوان کے لحاظ سے عظمت مدینہ وزیارۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ساتھ شیخ علیہ الرحمہ کے مضامین و تاریخ تالیف میں موافقت و مناسبت ہوئی۔ الحمد للہ تعالیٰ علی ذالک۔

الحمد للہ کتاب کی دس آیات وچالیس سے زائد احادیث مدینہ منور میں لکھنے کا شرف نصیب ہوا۔

؎ اس گلی کا گدا ہوں میں جس میں، مانگتے تاجدار پھرتے ہیں

خاک پا عشاق تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم و خاک راہ زائرین مدینہ منورہ

(ابوسعید) محمد سرور بن محمد حسین (حال مقیم مدینہ منورہ)

(بعد نماز فجر مدنی جمعتہ المبارک ۹ شوال المکرّم ۱۴۱۵ھ ۱۹۹۵۔۳۔۱۰)

عارف جامی کا استغاثہ

نسیما جانب بطحا گزر کن
زاحوالم محمد صلی اللہ علیہ وسلم را خبر کن
ببر ایں جان مشتاقم بآنجا
فدائے روضہ خیر البشر کن صلی اللہ علیہ وسلم
توئی سلطان عالم یارسول اللہ
زروئے لطف سوئے من نظر کن
مشرف گرچہ شد جامی زلطفش
خدایا ایں کرم بار دگر کن

صلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وآلہ وصحبہ وسلم

☆☆☆☆

القصیدۃ العربیہ المعروف القصیدۃ الحجرۃ الشریفہ

یاسیدی یا رسول اللہ خذ بیدی   مالی سواک . ولا الوی علی احد
فانت نورالھدی فی کل کائنۃ   وانت سر الندی یا خیر معتمد
وانت حقاً غیاث الخلق اجمعھم   وانت ھادی الوری للہ ذی السدد
یامن یقوم مقام الحمد منفردا   للواحد الفرد لم یولد ولم یلد
یامن تفجرت الانھارا نابعۃً   من اصبعیہ فروی الجیش بالمدد
انی اذا سامنی ضیم یروعنی   اقول یا سید السادات یا سندی
کن لی شفیعاً الی الرحمٰن من زللی   وامنن علی بما لاکان فی خلدی
وانظر بعین الرضا لی دائما ابدا   واستر بفضلک تقصیری مدی الامد
واعطف علی بعفو منک لشملنی   فاننی عنک یا مولای لم اجد
انی توسلت بالمختار اشرف من   رقی السموات سر الواحد الاحد
رب الجمال تعالیٰ اللہ خالقہ   فمثلہ فی جمیع الخلق لم اجد
خیر الخلائق اعلی المرسلین ذری   ذخرالانام وھادیم الی الرشد
بہ التجات لعل اللہ یغفرلے   ھذا الذی ہو فی ظنی و معتقدی
فمدحہ لم یزل دابی مدی عمری   وحبہ عند رب العرش مستندی
علیہ ازکی صلوۃ لم تزل ابدا   مع السلام بلا حصر ولا عدد
والا ل والصحب اہل المجد قاطبۃً   بحر السماح واہل الجود والمدد

Marfat.com

ترجمہ قصیدہ حجرہ نبویہ شریف

1۔ اے میرے سردار اے خدا تعالیٰ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) میرا ہاتھ پکڑ یئے دستگیری فرمایئے میرا آپ کے سوا کوئی نہیں اور نہ ہی میں کسی کی طرف توجہ کرتا ہوں۔

2۔ آپ ہی تو نور ہدایت ہیں ہر دور میں اور آپ ہی راز حقانی ہیں اور بہتر اعتماد گاہ ہیں۔

3۔ آپ ہی تمام مخلوق کے فریادرس ہیں آپ اللہ تعالیٰ کی جانب سے جملہ مخلوق کے ہادی ہیں اور سیدھے راستہ والے ہیں۔

4۔ آپ ہی حمد کے قائم مقام ہیں آپ یکتا ہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے نہ کسی سے جنا گیا نہ اس نے کسی کو جنا۔

5۔ وہ ذات جن کی انگلیوں سے پانی کی زوردار نہریں جاری ہوئیں اور اپنی مدد خاص سے لشکروں کو سیراب کیا۔

6۔ بے شک جب مجھے دشمن ڈراتا ہوا مقابلہ کرتا ہے تو میں کہتا ہوں اے میرے سردار اور سرداروں کے سردار۔

7۔ میری شفاعت فرمانے والے رب رحمٰن کی طرف میری لغزشوں سے مجھ پر احسان فرمایئے ان نعمتوں کے لئے جو دار الخلد میں ہیں۔

8۔ ہمیشہ ہمیشہ مجھ پر رضا و خوشی کی نگاہ فرمایئے اور دائمی طور پر اپنے فضل سے

میری تقصیروں کو چھپایئے۔

9۔عفو وکرم کے ساتھ مجھ پر رحمت فرمایئے جو مجھے راحت نصیب ہوا ے میرے آقا میں آپ سے ناامید نہیں ہوں۔

10۔میں وسیلہ پکڑتا ہوں مختار نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا جو تمام سے برگزیدہ ہیں جو آسمانوں پر تشریف لے گئے۔

11۔آپ حسن و جمال کے مالک ہیں ان کا خالق بلند ذات والا ہے آپ کی مثل میں نے تمام مخلوق کو نہیں پایا۔

12۔تمام مخلوق سے بہتر ہے تمام رسل کرام علیھم السلام سے اعلیٰ قدر و منزلت کے لحاظ سے تمام لوگوں کے لئے ذخیرہ اور ہدایات کی طرف ان سب کے ہادی ہیں۔

13۔انہیں سے میں نے پناہ لی ہے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے بخش دے گا یہ وہی ہے جس کا مجھے یقین اور یہی میرا عقیدہ ہے۔

14۔آپ کی مدح ہمیشہ رہے گی۔میرا باپ قربان میں زندگی بھر ان کی مدح کروں گا۔آپ کی محبت عرش والے کے ہاں سہارا ہے۔

15۔آپ پر پاکیزہ صلوٰۃ ہمیشہ ہوں مع سلام کے بغیر شمار اور گنتی کے۔

16۔آپ کی آل اور اصحاب پر وہ سب کے سب بندگی والے سخاوت کے دربار اور اہل جود اور اہل مدد ہیں۔

(صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمْ)

Marfat.com

فائدہ ۔یہ قصیدہ (اشعار) عقائد اہل سنت کی تائید کے لئے کافی ہے۔ جب کہ لکھنے والا بریلوی نہیں بلکہ وہ تو بریلی کے نام تک سے نا آشنا ہے لیکن الحمد للہ اس کا ہر ہر شعر ہم اہل سنت و جماعت یعنی مسلک امام احمد رضا فاضل بریلوی رحمتہ اللہ علیہ کا ترجمان ہے۔ بالخصوص صیغہ خطاب یا سیدی یا رسول خذ بیدی عرض کرنا۔ آپ فریاد رس ہیں۔ مشکل کشا باذن اللہ، نظر عنایت فرماتے ہیں۔ مختار و بے مثل و بے مثال و امت کے وسیلہ ہیں۔

صلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد و آلہ و صحبہ وسلم

تاریخ خیال رہے کہ یہ بے مثال قصیدہ سلطان عبد المجید خاں (متوفی ۱۱۹۱ھ) کا لکھا ہوا ہے جو روضہ انور ﷺ کے اندر دیواروں پر تحریر کیا گیا ہے۔

شیخ مکتہ المکرّمہ امام شیخ محمد علوی اپنی کتاب شفاء الفواد میں قصیدہ لکھنے کے بعد فرماتے ہیں ہم نے اسے مراۃ الحرمین مصنفہ ایوب صبری پاشا سے لکھا ہے۔

اس قصیدہ کا گیارہواں شعر محراب تہجد کی طرف جالی مبارک پر نقش ہے۔

(شفاء الفواد بزیارۃ خیر العباد)

(مزید پڑھیے صفحہ ۳۲ پر ایمان افروز رباعی و قصیدہ بردہ شریف)

(فقیر محمد سرور)

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَحۡمَةً لِّلۡعٰلَمِيۡنَ

☆(علمی وتحقیقی جواہر پارے۔ ازافادات امام ابن حجر وعلامہ سمھودی)☆

الفصل الاول فی مشروعية زيارة قبر نبينا محمد صلى الله عليه وسلم و شرف و كرم المكرم الشريف والسفر اليها

واياك لطاعانه و فهم خصوصيات نبيه صلى الله عليه وسلم والمسارعة الى مرضاته ان زيارته صلى الله عليه وسلم مشروعه مطلوبة

بالكتاب والسنة واجماع الامة و بالقياس واما الكتاب فقوله تعالى - ولو انهم اذ ظلموا انفسهم جاوك

الباب الثامن زيارة النبى صلى الله عليه وسلم

و فيه اربعة فصول

الفصل الاول فى الاحاديث الوارة فى الزيارة نصاء[1]

بيان حياة النبى صلى الله عليه وسلم

فى قبر و مشروعية شد الرحال اليه و صحه نذر زياره صلى الله عليه وسلم والاستجار للسلام عليه

وقد اوضح السبكى امر الاجماع على الزيارة قولاً و فعلاً وسرد كلام الائمة فى ذلك و بين انها قربة

بالكتاب- والسنة والاجماع، والقياس اما الكتاب فقوله تعالىٰ ولو انهم اذ ظلموا انفسهم جاؤك فاستغفروا الله

[1] جوھر المنظم (عربی) صفحہ 6، وفاء الوفاء جلد ۴

Marfat.com

ترجمہ

از۔افادات محدث ابن حجر وعلامہ سمہودی

سید عالم شفیع معظم نبی اکرم ﷺ کی قبر منورہ کی زیارت کے مشروع (شرعاً جائز و باعث برکت وشفاعت کی سند) ہونے اور اس کی طرف قصد کرنے اور ارادۃً سفر کرنے کے بیان کے حوالہ سے چند سطور لکھنے کی سعادت بیان میں (قلم کی سعادت نصیب ہے)۔اللہ کریم تجھے (ہمیں) اپنی اطاعت کی توفیق خیر عطا فرمائے اور اپنے حبیب مکرم ﷺ کی خصوصیات (عظمت وشان سمجھنے) کا فہم اور ادراک عنایت فرمائے۔اور اپنی رضا (حاضری) کی طرف کوشش کی توفیق بخشے کہ بے شک آپ ﷺ کی زیارت (بشمول سفر زیارت)۔

کتاب و سنت و اجماع امت اور قیاس

کے مطابق مشروع ہے (یعنی جائز و مستحسن ہے بلکہ بااستطاعت واجب) کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب ﷺ تمہارے حضور حاضر ہوں۔الخ

علامہ سمہودی آٹھویں باب کی پہلی فصل میں احادیث زیارت پیش کرتے ہیں۔اس کے بعد امام الانبیاء شفیع المذنبین نبی کریم ﷺ کی قبر انور کی زیارت مشروع ہونے اور قصداً نذر زیارت وسلام نیاز پیش کرنے کا بیان کرتے ہیں۔نیز امام سبکی نے زیارت پر اجماع نقل فرمایا ہے۔

کتاب وسنت واجماع وقیاس سے روز روشن کی طرح ثابت ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان عالیشان ہے **ولوانهم اذ ظلموا**------

Marfat.com

اللہ کی قسم

بخدا خدا کا یہی ہے در نہیں اور کوئی مفر مقر
جو وہاں سے ہو یہیں آ کے ہو جو یہاں نہیں تو وہاں نہیں
کروں تیرے نام پہ جاں فدا نہ بس ایک جاں دو جہاں فدا
دو جہاں سے نہیں جی بھرا کروں کیا کروڑوں جہاں نہیں
کروں مدح اہل دول رضاؔ پڑے اس بلا میں میری بلا
میں گدا ہوں اپنے کریم کا میرا دین پارہ ناں نہیں

(امام عاشقاں احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ)

صلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ و آلہ وسلم

☆☆☆☆☆

☆☆☆

☆

زیارت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور توحید خالص

از شیخ مکتہ المکرمہ مدرس مسجد الحرام

زیارت نبوی فی الحقیقت توحید خالص اور ایمان صادق ہے۔ اس میں نہ شرک نہ شبہ شرک ہے۔ اس لئے کہ زیارت کرنے والا ہر شخص اس بات پر یقین کامل رکھتا ہے کہ رسالت مآب حضرت محمد بن عبداللہ ﷺ رسول اللہ ہیں۔

عظیم فضل، کمال احسان، اتمام نعمت، شرف میں مقام آخر اور اللہ تعالی کے لئے عبودیت خالصہ کے مقام اعلی پر فائز ہیں اور یہ عین توحید ہے۔

بعض محرومین منکرین ومخالفین کا یہ خیال کہ زیارت یا اس کے لئے سفر سے منع کرنا توحید کی محافظت ہے کیونکہ زیارت شرک کی طرف لیجانے والی بات ہے یہ خیالات باطل ہیں۔

ہاں یہ امور منع ہیں۔ (1) قبر کو سجدہ گاہ بنانا۔ (2) ان پر اعتکاف کرنا۔ (3) ان پر تصاویر لٹکانا بخلاف زیارت سلام۔ دعا وحصول برکت یہ توحید کی طرف لانے والی چیزیں ہیں اور ہر عقل منداس فرق سے اگاہ ہے۔

مبارک ہے۔ اس خوش نصیب کے لئے جس نے خیر الوری ﷺ کے روضہ اقدس کی زیارت کی اور اپنے سے گناہوں کا بوجھ ہلکا کرلیا۔

هنیا لمن زار خیر الوری وحط عن النفس اوزارها

ابن قیم نے لکھا ہے۔

فکانه فی القبر حی ناطق فالوا قفون نواکس الاذقان

Marfat.com

آپ ﷺ قبر میں زندہ ہیں اور گفتگو فرماتے ہیں۔ سامنے حاضر ہونے والے سر جھکائے ہوئے ہیں۔

زیارت پاک کا سفر افضل اعمال میں اعلیٰ عمل ہے۔ یہ قیامت کے دن میزان میں کام آئے گا۔[1]

عرش سے اعلیٰ۔ آپ کی آرام گاہ کعبہ وعرش سے اعلیٰ وافضل ہے۔

ابن تیمیہ امام الوھابیہ نے لکھا ہے۔ **ان السفر الیہ انما ھو سفر الی مسجدہ** ﴿یعنی آپ ﷺ کی طرف سفر مسجد نبوی کی طرف ہی سفر ہے[2]﴾

وہ سفر جو مسجد کی طرف کیا جاتا ہے جسے سفر زیارت کہا جاتا ہے اس پر تمام امت کا اتفاق رائے ہے۔ یہ رائے عمدہ ہے۔ ہم بھی کہتے ہیں کہ زیارت نبوی کے سفر کے لئے جو سفر ہے اس میں یہ دونوں باتیں شامل ہیں اس بات پر مخالفین کو اتفاق رائے رکھنا چاہئے۔

---

[1] شفاء الواد [2] ذخائر محمدیہ شفا الفواد از شیخ مکہ علامہ محمد علوی مکی مالکی

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(باب دوم)

آیات قرآنی اور زیارت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا۔

(سورۃ النساء پ ۵)

ہم نے کوئی رسول نہ بھیجا مگر اس لئے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے اور اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب تمہارے پاس ضرور حاضر ہوں پھر اللہ سے معافی چاہیں اور رسول ان کی شفاعت فرمائے تو ضرور اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں

محدث شیخ نورالدین سمہودی فرماتے ہیں

العلماء فهموا من الاية العموم لحالتي الموت والحياة ۔ واستحبوا لمن اتى القبر ان يتلوها ويستغفر الله تعالى ۔ وحكاية الاعرابي في ذلك نقلها جماعة من الائمة عن العتبي واسمه محمد بن عبيد الله بن عمر۔

❁ علامہ نور الدین سمہودی تحقیق لکھتے ہیں کہ اس آیت قرآنیہ کا حکم عام ہے۔ حیات ظاہریہ یا بعد از وصال باکمال جو بھی قبر انور پر حاضر ہو سب کے لئے حکم جاری ہے اور یہ عمل مستحب ہے۔ کہ اس آیت کو پڑھ کر (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) کے وسیلہ سے اللہ تعالیٰ سے مانگے۔ ❁

(اسی آیت کے تحت)

Marfat.com

دیگر دلائل کے علاوہ یہ حقیقت پر مبنی واقعہ ہے جو کہ محمد بن عبید اللہ عتبی کا مشہور ہے۔ جسے جلیل القدر اماموں کی جماعت (علمائے کرام) نے اپنی اپنی تصانیف میں نقل کیا ہے۔ جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔ (وفاء الوفا صفحہ 1360 جلد 4)

حرم نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی قبلہ رخ دیوار پر ایک انچ ابھرے ہوئے حروف میں یہ آیۃ کریمہ آج بھی لکھی ہوئی ہے۔

اعلان بخشش

حضرت شیخ عتبی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

میں بارہ گاہ رسالت مآب میں حاضر تھا ایک اعرابی حاضر خدمت ہوا۔ اور عرض کی

اسلام علیك یارسول اللہ یا خیر الرسل ان اللہ انزل علیك کتابا صادقا قال فیه۔

ولو انهم اذا ظلموا انفسهم جاؤك (الخ)

وانی جئتك مستغفرا ربك من ذنوبی متشفعابك

یعنی زیارت وسلام عرض کرنے کے بعد عرض کی اے تمام رسولوں سے اعلی میرے آقا صلی اللہ علیہ وسلم آپ پر نازل شدہ کتاب میں اللہ نے فرمایا ہے۔

اگر جب وہ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو تمہارے پاس حاضر ہوں.........

میں آپ کے حضور میں حاضر ہو گیا ہوں اپنے گناہوں کی معافی چاہنے اور آپ کی شفاعت کا طالب ہوں۔ اس کے بعد وہ رو رو کر یہ اشعار پڑھنے لگا۔

یا خیر من دفنت بالقاع اعظمه

فطاب من طیبهن القاع والاکم

Marfat.com

نفسی الفداء لقبر انت ساکنہ
فیہ العفاف وفیہ الجود والکرم[1]

مبارک جالیوں پر آج بھی سنہری حروف میں مواجھۃ الشریفہ کی طرف (زیارت والے روشن دانوں کے اوپر ستونوں کے سروں پر) اشعار اس واقع کا روشن ثبوت پیش کر رہے ہیں اسی طرح قدمین الشریفین کی جانب جالی مبارک کے دروازہ مبارک کے تالہ شریف کی پٹی پر قصیدہ بردہ شریف کا ایمان افروز مندرجہ ذیل شعر نقش ہے۔

ھوالحبیب الذی ترجیٰ شفاعتہ
لکل ھول من الاھوال مقتحم

الحمد للہ راقم الحروف نے دوران حاضری ۱۴۱۵ھ کلام اعرابی و بوصیری رحمۃ اللہ علیہ کی متعدد بار زیارت کی ہے۔

ایں کرم بار دگر کن

---

[1] ترجمہ۔ اے عظیم ترین ہستی جو آپ پردہ فرما ہیں ہموار زمین میں کہ جسم مبارک کی خوشبوؤں سے تمام زمین مہک گئی۔ میں قربان آپ کے روضہ اقدس پر جس میں پارسائی اور کرم ہی کرم ہے۔

؎ ساقیا جان قربان تیرے نام پر
ہو نگاہ کرم اپنے خدام پر

Marfat.com

(ثم انصرف) پھر وہ چلا گیا راوی فرماتے ہیں۔

فَرَایْتُ النَّبِیَّ صلی اللہ علیہ وسلم فِیْ نَوْمِیْ وَھُوَ یَقُوْلُ الحق الرَّجل وَ بَشِّرْہُ بِاَنَ اللّٰہ تَعالٰی غُفِرَلَہٗ بِشَفَاعَتِیْ۔

یعنی میں نے تاجدار انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا آپ فرماتے ہیں کہ اس حاضر ہونے والے کے پاس جاؤ اور اسے کہہ دو کہ اللہ کریم نے میری شفاعت سے اس کی بخشش فرمادی ہے

مجرم بلائے آئے ہیں جاؤک ہے گواہ
پھر رد ہو کب یہ شان کریموں کے در کی ہے (صلی اللہ علیہ وسلم)
اس کے طفیل حج بھی خدا نے کرا دیئے
اصل مراد حاضری اس پاک در کی ہے
بخدا خدا کا یہی ہے در نہیں اور کوئی مفر مقر
جو وہاں سے ہو یہیں آ کے ہو جو یہاں نہیں تو وہاں نہیں

(وفاء الوفاء صفحہ ۱۳۶۱ جلد ۳، الاذکار امام نووی صفحہ ۲۰۵، تفسیر ابن کثیر صفحہ ۵۲۰ جلد ۱ جذب القلوب صفحہ ۲۲۳ میں محدث عبدالحق دہلوی فرماتے ہیں)

اس روایت کو بہت سے ائمہ اعلام نے معتبر وصحیح سندوں سے روایت کیا ہے۔

علامہ سمہودی لکھتے ہیں تمام مسالک کے مسائل حج پر لکھی جانے والی تمام کتب میں اس واقعہ کو لکھا گیا کسی نے بھی انکار نہ کیا بلکہ مستحسن قرار دیا۔

مخالفین کے حوالہ جات ۔ یہ حکم ہے بھی عام قبل وصال اور بعد وصال (وفاء الوفاء) تفسیر معارف القرآن، محمد شفیع دیوبندی، نشر الطیب صفحہ ۳۰۲، اشرف علی تھانوی، فضائل حج، مولوی محمد زکریا، تسکین الصدور، مولوی سرفراز احمد دیوبندی صفحہ ۳۶۴، نیل الاوطار شوکانی صفحہ ۱۰۱ جلد ۵ ملخصا)

Marfat.com

وصال کے تیسرے دن بخشش کا اعلان

حضرت سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

ایک شخص حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال با کمال کے تیسرے دن حاضر ہوا۔

فرکی بنفسه علی قبر النبی صلی اللہ علیہ وسلم وحثا من ترابه علی راسه وقال یارسول الله صلی اللہ علیہ وسلم قلت فسمعنا

﴿یعنی آنے والے نے آتے ہی خود کو قبر انور کے ساتھ لگا دیا نیاز کے طور پر خاک درِ رسول کو سر و چہرہ پر ملنے لگا اور عرض کرتا تھا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو کچھ آپ نے اللہ تعالیٰ سے سنا ہم نے بھی سن لیا قبول کر لیا﴾

آپ کو اللہ تعالیٰ نے قرآن عطا فرمایا جس میں ارشاد خداوندی ہے۔

ولو انهم اذ ظلموا انفسهم جآؤك فاستغفروا الله واستغفر لهم الرسول لوجدوا الله توابا رحیما (النساء)

وقد ظلمت تستغفرلی

میں نے اپنے اوپر ظلم کیا اور آپ کی بارگاہ میں حاضر ہو گیا ہوں آپ میرے لئے استغفار فرمائیں۔ پس قبر اطہر سے آواز آئی بے شک تیرے گناہ بخش دئے گئے ہیں۔

(وفاء الوفا صفحہ ۱۳۶۱ جلد ۳)، (جوھر المنظم صفحہ ۵۱)، (الحاوی للفتاوی دوم صفحہ ۲۹۱)

حاضری کے آداب

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ۔

(سورۃ الحجرات آیت نمبر۲)

﴿اے ایمان والو اپنی آوازیں اُونچی نہ کرو اس غیب بتانے والے (نبی) کی آواز سے اور ان کے حضور بات چلا کر نہ کرو جیسے آپس میں ایک دوسرے کے سامنے چلاتے ہو کہ کہیں تمہارے اعمال اکارت نہ ہو جائیں اور تمہیں خبر نہ ہو﴾

تیسری آیت کریمہ۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اعلان۔مذکورہ بالا آیات آج بھی مواجھہ شریف کے عین اوپر سوہنے پیارے پیارے سبز سنہرے رنگ میں جاذب نظر روح پرور خط میں منقش ہیں۔گویا کہ اعلان ہوتا ہے۔

﴿بے شک وہ جو اپنی آوازیں پست کرتے ہیں رسول اللہ کے پاس﴾ (حجرات آیۃ نمبر۳)

﴿اے خوش نصیب زائرو اس وقت تم رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہو﴾

ہندا اے کرم خوش بختاں تے سلطان مدینے والے دا
کوئی قسمت والا بن دا اے مہمان مدینے والے دا

محترم قارئین۔ عند رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم وان فیکم رسول اللّٰہ (قرآنی ارشادات) کے پیش نظر تم تاجدار مدینہ راحت قلب وسینہ

Marfat.com

پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں حاضر ہو۔

واللہ یہی عقیدہ حضرات صحابہ کرام کا تھا پڑھئے صفحہ نمبر ۶۹

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ و امام مدینہ امام مالک کا عقیدہ

ابو جعفر منصور نے امام مالک رحمتہ اللہ علیہ سے مسجد نبوی میں جب گفتگو کی تو آپ نے فرمایا مسجد نبوی (رسول اللہ کے پاس) آواز بلند نہ کر کیونکہ اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو ادب واحترام سکھاتے ہوئے ارشاد فرمایا۔ **لا ترفعوا اصواتکم فوق صوت النبی** اور ان کی تعریف فرمائی جو ادب کرنے والے **ان الذین یغضون اصواتھم عند رسول اللہ** (الخ) کیونکہ **ان حرمتہ میتا حرمتہ حیا** یعنی آپ کی عزت وحرمت آج بھی اسی طرح ہے جیسے وصال سے پہلے پھر منصور نے عرض کی کہ اب دعا کے لئے اپنا چہرہ قبلہ کی طرف کروں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف؟۔

امام مالکؒ نے جواباً ارشاد فرمایا کہ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے چہرہ کیسے پھیر سکتا ہے۔

جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم تیرے اور تیرے باپ حضرت آدم علیہ السلام کا بھی وسیلہ ہیں لہذا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف چہرہ کر کے آپ سے شفاعت طلب کر کہ تیرے لئے اللہ تعالیٰ سے مغفرت چاہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ **ولوانھم اذ ظلموا** (الخ)

(وفا الوفا صفحہ ۱۳۷۶ جلد ۴)، (الشفاء بسند جید صفحہ ۳۲ جلد ۲)

حضرت ابوبکر صدیق نے فرمایا **لا ینبغی رفع الصوت علی النبی لاحیا ولا میتا** حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ظاہری حیات اور بعد از وصال دونوں حالتوں میں آواز بلند کرنا ہے۔

Marfat.com

(ذخائر محمدیہ صفحہ ۱۹۰ از علامہ محمد علوی مکی)

علامہ سمہودی لکھتے ہیں۔ **والادب معه ﷺ بعد وفاته مثله في حياته فيما كنت صانعه في حياته فاصنعه بعد وفاته من احترام** (وفاالوفاء صفحہ ۱۴۱۰ جلد ۴)

تائید مخالف | مخالفین وہابیہ کے مسلمہ محدث شوکانی نے لکھا ہے

اَلْمُتَكَلِّمُوْنَ الْمُحَقِّقُوْنَ مِنْ اَصْحَابِنَا اَنَّ نَبِيَّنَا ﷺ حَيٌّ بَعْدَ وَفَاتِهِ حَيٌّ ﴿یعنی ہمارے تمام متکلمین و محققین نے فرمایا ہے کہ ہمارے نبی اکرمؐ وصال کے بعد زندہ ہیں اس کی تائید کی جاتی ہے۔ جو ثابت حیات شہدا قبروں میں اور نبی کریم ﷺ بھی اہل قبور زندوں سے (اعلیٰ زندگی والے) ہیں جب یہ ثابت ہوگیا کہ آپ زندہ ہیں﴾۔

حَيٌّ فِيْ قَبْرِهٖ كَانَ الْمَجِيْئُ اِلَيْهِ بَعْدَ الْمَوْتِ كَالْمَجِيْئُ اِلَيْهِ قَبْلَهٗ ﴿جب آپ ﷺ زندہ جاوید ہیں روضہ اطہر میں تو آپ کے وصال کے بعد بھی آپ کی طرف آنا ایسا ہی ہے جیسا کہ قبل از وصال حاضر ہونا تھا۔﴾

(نیل الاوطار صفحہ ۱۰۱ جلد ۱۵۔ از علامہ محمد بن علی شوکانی)

☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

دربار رسالت کی زیارت وحاضری سے روکنا

(چوتھی آیت)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ
(سورۃ المنافقون آیت نمبر ۵)

﴿اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ رسول اللہ تمہارے لئے معافی چاہیں تو اپنے سر گھماتے ہیں اور تم انہیں دیکھو کہ غرور کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں﴾

اللّٰہ کا گروہ

(پانچویں آیت)

وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ (المائدہ آیۃ نمبر ۵۲)

﴿اور جو اللہ اور اس کے رسول اور مسلمانوں کو اپنا دوست بنائے (ان کی طرف آئیں) تو بے شک اللہ ہی کا گروہ غالب ہے﴾

گذشتہ آیات قرآن کریم کا خلاصہ

محترم قارئین!۔ پہلی آیت کریمہ میں امت کو آپ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہونے اور آپ ﷺ کے پاس بخشش طلب کرنے اور آپ ﷺ کو اُمت کے لئے بخشش چاہنے کا ذکر فرمایا۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کے تواب ورحیم ہونے (بندوں کے ساتھ) کو نبی کریم ﷺ کے پاس حاضر ہونے اور بخشش طلب کرنے اور آپ ﷺ کے

استغفار (آپ کا امت کے لئے شفاعت فرمانے) کے ساتھ مشروط کر دیا گیا۔ یہ مسئلہ نص سے ثابت ہوا نیز یہ حکم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے بعد ختم نہیں ہوا بلکہ جاری ہے۔ جیسا کہ گزرا........

دوسری و تیسری آیت کریمہ میں حاضری کے آداب بیان فرمائے گئے ہیں۔

چوتھی آیت پاک میں حاضری کے ارشاد کے ساتھ ہی روکنے والوں کی منافقانہ حرکات و اشارات و بدعقیدگی کا ذکر بھی کر دیا کہ یہ بے ادب آپ کے پاس بخشش کے لئے آنے کے بجائے دوسرے سچے مسلمان غلامان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی روکتے ہیں۔ پہلے اور آج کے بدعقیدہ لوگوں کا یہی نشان ہے۔ ورنہ حقیقت یہ ہے کہ

جو سر رکھ دے تمہارے قدموں پہ سردار ہو جائے
جو تم سے سر کوئی پھیرے ذلیل و خوار ہو جائے

پانچویں آیت!۔ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو اللہ و رسول کو دوست بنائے وہی غالب اور اللہ کی جماعت ہیں۔ علامہ شیخ سمہودی تحقیق لکھتے ہیں سفر زیارت کرنا مشروع ہے جو کہ قرآن کریم، احادیث، اجماع امت، قیاس سے ثابت ہے۔ پھر فرمایا کہ یہ منافقین حاضر ہونے والوں کو روکتے ہیں اور غرور سے منہ پھیرتے ہیں آج کل بھی نجدی بدعقیدہ لوگ مواجھۃ الشریف پر حاضر ہونے والے زائرین کو روکتے ہیں بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف چہرہ کر کے دعا کرنے سے منع کرتے ہیں اور جبراً پکڑ پکڑ کر زائرین کے سروں کو پھیر کر اپنے بڑوں کی پیروی کرتے ہیں۔ حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خود قبور کی طرف چہرہ کر کے ہاتھ اٹھا کر سلام و دعا کرنا ثابت ہیں۔

(مشکوۃ صفحہ ۱۵۴، مسلم صفحہ ۳۱۳ جلد ۱، ترمذی صفحہ ۱۵۷۔ جلد ۱ مع، شرح مسلم امام نووی صفحہ ۳۱۳ جلد ۱)

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(باب سوم۔ احادیث زیارت)

سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی تمنا و اہمیت و فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم وَالَّذِیْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ فِیْ یَدِہٖ لَیَاْتِیَنَّ عَلٰی اَحَدِکُمْ یَوْمٌ وَّلَا یَرَانِیْ ثُمَّ لَاَنْ یَّرَانِیْ اَحَبُّ اِلَیْہِ مِنْ اَھْلِہٖ وَمَالِہٖ مَعَھُمْ

(مسلم صفحہ ۲۲۴ جلد ۲، مشکوٰۃ صفحہ ۵۵۰)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ وقدرت میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے تم لوگوں پر ایک دن ضرور ایسا آئے گا کہ تم مجھے نہیں دیکھ سکو گے اور میری زیارت کرنا تمہارے نزدیک اپنے گھر والوں اور تمام مال سے زیادہ محبوب ہوگا۔

شرح حدیث! ﴿یعنی اے صحابہ اس وقت کو غنیمت جانو کہ تم کو میرا دیدار میسر ہے۔ لوگ میرے دیدار کو ترس جائیں گے۔ وہ تمنا کریں گے کوئی ہمارے گھر والوں، اہل وعیال کو بمعہ مال ہم سے لے لے اور ہم کو ایک نظر حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا جمال دکھادے﴾ بلکہ خواب میں ہی دیدار کرادے۔ مدینہ منورہ میں روضہ پاک کی زیارت کرادے۔

آنکھیں ہیں میری منتظر دیدار کے لئے
دل میں ہے تڑپ کوچہ سرکار کے لئے
اٹھا دو پردہ دکھا دو چہرہ کہ نور باری حجاب میں ہے
زمانہ تاریک ہو رہا ہے کہ مہر کب سے نقاب میں ہے
جلی ہے سوز جگر سے جاں تک ہے طالب جلوہ مبارک
دکھا دو وہ لب آب حیواں کا لطف جن کے خطاب میں ہے
لطف ان کا عام ہو ہی جائے گا شاد ہر ناکام ہو ہی جائے گا
جان دے دو وعدہ دیدار پر نقد اپنا دام ہو ہی جائے گا
مفلسوان کی گلی میں جا پڑو باغ خلد اکرام ہو ہی جائے گا

Marfat.com

(حدیث نمبر 2)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نہ کروں تو مر جاوں

حضرت عبداللہ بن زید انصاری رضی اللہ عنہ ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر عرض کی

وَاللّٰہِ یَارَسُوْلَ اللّٰہ لَاَنْتَ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ نَفْسِی وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ وَاَھْلِیْ وَلَوْ لَا اَنِّیْ اٰتِیْکَ فَاَرَاکَ لَرَاَیْتُ اَنْ اَمُوْتُ (المواہب الدنیہ دوم)

مجھے اللہ کی قسم یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ مجھے اپنی جان، اولاد اور اہل سے زیادہ محبوب ہیں۔ اگر میں آپ کی زیارت نہ کروں تو میری موت واقع ہو جائے۔

موت آجائے مگر آئے نہ دل کو آرام دم نکل جائے مگر نکلے نہ

(مولانا حسن رضا خاں)

(حدیث نمبر 3)

ہرن کی آنکھ

حضرت قاسم بن محمد فرماتے ہیں سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے ایک صحابی رضی اللہ عنہ کی بینائی جاتی رہی۔ لوگ ان کی عیادت کے لئے گئے تو ان کی بینائی ختم ہونے پر افسوس کا اظہار کرنے لگے تو فرمایا۔

کنت اریدھما لانظر الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ﴿یعنی میں تو ان آنکھوں کو فقط اس لئے پسند کرتا تھا کہ ان سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار نصیب ہوتا تھا اب چونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہو گیا ہے اس لئے اگر مجھے ہرن کی آنکھیں بھی مل جائیں تو خوشی نہ ہو گی﴾۔

(الادب المفرد امام بخاری صفحہ ۱۶۳ عربی)

Marfat.com

اللہ تعالیٰ نے دل یار لئی بنایا اے تعریف لئی زباں
آکھیاں بنایاں سوہنے دے دیدار واسطے

کوئی نسبت ہی نہیں

محدث ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں

اما السنة فایاتی من الاحادیث واما القیاس فقد جاء ایضا فی السنة الصحیحه المتفق علیها الامر بزیارة القبور فقبر نبینا محمد صلی اللہ علیہ وسلم منها اولی واحری واحق واعلی بل لانسبة بینه و بین غیره۔

﴿روضہ اقدس کی زیارت کی برکات احادیث سے ثابت ہیں نیز عام قبور کی زیارت کرنے کا حکم احادیث کثیرہ میں موجود ہے۔ تو پیارے آقا و مولی تاجدار مدینہ راحت قلب و سینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر انور تو تمام قبور سے افضل ترین اور اعلیٰ ترین ہے۔ تو پھر زیادہ حق ہے کہ اس کی زیارت کی جائے بلکہ عام قبروں اور قبر انور میں کوئی نسبت نہیں﴾۔ (جوھر المنظم صفحہ ۷)

عرش علیٰ سے اعلیٰ میٹھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا روضہ
ہے ہر مکان سے بالا میٹھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا روضہ

امام مالکؒ فرماتے ہیں۔

ان البقعة التی فیها جسد النبی صلی اللہ علیہ وسلم افضل من کل شی حتی الکرسی والعرش ثم الکعبة۔

یعنی جس بقعۃ المبارک (روضہ شریف) میں نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہیں وہ مقام ہر شے سے افضل و اعلیٰ ہے حتی کہ عرش و کرسی و کعبہ سے۔

(رفع المنارۃ لتخریج احادیث التوسل والزیارۃ از شیخ محمود سعید دبئی)

Marfat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کعبۃ اللہ سے افضل ہیں

حوالہ جات! (زیارت روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم ترجمہ رفع المنارہ علامہ محمد عباس رضوی گوجرانوالہ، شفاء شریف صفحہ ۷۵، جلد ۲، وفاء الوفا صفحہ ۱۳۷۰ جلد ۴، جذب القلوب صفحہ ۲۲، سیرت حلبیہ سوم، نسیم الریاض سوم جواھر البحار دوم، خصاص الکبری دوم، مرقاۃ دوم، تفسیر روح المعانی، فضائل حج محمد زکریا دیوبندی) مزید تفصیل کے لئے ملاحظہ کریں کتاب ﴿واللہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم زندہ ہیں﴾ صفحہ ۱۸۶ از محقق اسلام علامہ محمد عباس رضوی قادری گوجرانوالہ

سچ فرمایا بریلی شریف کے تاجدار امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ نے۔

معراج کا سماں ہے کہاں پہنچے زائرو
کرسی سے اونچی کرسی اسی پاک گھر کی ہے

(حدیث نمبر 4)

آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو

عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم مَنْ زَارَ قَبْرِیْ وَجَبَتْ لَہٗ شَفَاعَتِیْ

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے میری قبر کی زیارت کی اس کے لئے میری شفاعت ثابت ہوگئی

(وفاء الوفاء علامہ نورالدین سمہودیؒ صفحہ ۱۳۳۹ جلد ۴، راحت القلوب صفحہ ۴۔۲، مقاصد حسنہ ۴۱۰، مدینۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم صفحہ ۱۴۱، شواھد الحق صفحہ ۱۶۴، شفاء السقام صفحہ ۲، (سنن دار قطنی دوم)

حدیث زیارت و محدثین

اس حدیث کی تصحیح محدثین کی ایک پوری جماعت نے کی ہے۔ محدث ابن حجر فرماتے

Marfat.com

ہیں ﴿صحه جماعة من ائمة الحدیث﴾، الجوهر المنظم فی زیارة القبر الشریف النبوی المکرّم صفحہ ۸، (دربار نبوی میں حاضری اردو علامہ محمد عباس رضوی)

شیخ محمود سعید (دبئ) لکھتے ہیں ھذا لاسناد حسن اسکی اسناد صحیح ہیں۔ امام سبکی نے شفاء السقام میں اسے صحیح قرار دیا ہے امام سیوطی نے حسن کہا ہے (رفع المنارہ لتخریج احادیث التوسل والزیارۃ صفحہ ۱۸۲۔ اردو ترجمہ زیارت روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم صفحہ ۸۱ (مطبوعہ مرکز تحقیقات اسلامیہ لاہور) از علامہ محمد عباس رضوی)

حوالہ جات! من زار قبری وجب لہ شفاعتی حدیث شریف کو درج ذیل محدثین نے نقل کیا ہے۔

السنن۔ امام دارقطنی جلد ۲، شعب الایمان امام بیھقی جلد ۳، الکنی والاسماء امام والدولابی جلد ۲)، (جامع صغیر جلد ۱)، (تلخیص المشابۃ فی الرسم خطیب بغدادی جلد ۱)، الزیل علی التاریخ امام الابیشی جلد ۲)، (تاریخ المدینہ ابن النجار الضعفاء امام عقیلی جلد ۴)، الکامل امام ابن عدی جلد ۲)، (نوادر الاصول حکیم ترمذی جلد ۲)، شرح شفا خفاجی جلد ۳)، شفاء الفواد بزیارۃ خیر العباد شیخ محمد علوی مالکی مکی صفحہ ۸۳)، جذب القلوب شیخ عبدالحق محدث دہلوی)، (الجوہر المنظم صفحہ ۸ ابن حجر ہیتمی)، رفع المنارہ لتخریج احادیث التوسل والزیاۃ شیخ محمود سعید)، راحت القلوب، شواہد الحق فی الاستغاثۃ بسید الخلق، مقاصد حسنہ۔ علامہ حافظ سخاوی، (نزھۃ المجالس صفحہ ۱)، بہار شریعت حصہ پنجم بحوالہ دررقطنی و بیھقی، (کتاب المناسک امام نووی)، الدرر السنیہ شیخ احمد بن زینی مفتی حرم مکہ مکرمہ

خانہ تلاشی

حدیث زیارت مخالفین کی کتب سے

حیوۃ المسلمین صفحہ ۱۱۷ مولوی اشرف علی تھانوی دیوبندی، کامل تاریخ مدینۃ المنورہ صفحہ ۵۷۴ محمد عبدالمعبود تھانوی دیوبندی، تبلیغی نصاب فضائل حج صفحہ ۹۶ محمد زکریا دیوبندی)، شہاب الثاقب صفحہ ۴۶ حسین احمد مدرس مدرسہ دیوبند)، مسائل حج صفحہ ۴۸ محمد احمد جامعہ اشرفیہ نیلا گنبد لاہور)، نیل الاوطار صفحہ ۱۰۱ جلد ۵ علامہ شوکانی، (من حج فلم یزرنی فقد جفانی)، وھابیہ کے معروف علامہ قاضی سلیمان نے لکھی (سفرنامہ

Marfat.com

حجاز صفحہ ۱۵۵)، حدیث نمبر ۱۸ کا حوالہ مسائل حج وعمرہ محمد معین الدین، توثیق مولوی محمد زکریا۔

روضہ اطہر کی حاضری صدیوں سے امت کا معمول ہے یہ یہ سعادت ضرور حاصل کرتے ہیں۔

(حج وعمرہ کا آسان طریقہ معہ زیارت مدینہ منورہ شیخ عارف الھادی طبع مکہ مکرمہ)

معزز قارئین! مذکورہ ایمان افروز حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ آپ کے روضہ اقدس کی زیارت شفاعت کی سند وجنت کا ٹکٹ ہے گویا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں آ جاؤ میرے غلاموں (پردہ فرمانے کے بعد بھی ہماری زیارت کرلو) ہم تمہیں جنت میں لے چلیں۔

شکر خدا کہ آج گھڑی اس سفر کی ہے

جس پر نثار جاں فلاح و ظفر کی ہے

من زارا قبری[1] وجبت لہٗ شفاعتی

ان پر درود جن سے نویدان بشر کی ہے

مجرم بلائے آئے ہیں جاؤک ہے گواہ

پھر رد ہو کب یہ شان کریموں کے در کی ہے

اس کے طفیل حج بھی خدا نے کرا دیئے

اصل مراد حاضری اس پاک در کی ہے

(حدائق بخشش از امام اہل سنت اعلحضرت رحمۃ اللہ علیہ)

(صلی اللہ تعالی علی حبیبہ محمد والہ و صحبہ وسلم)

---

[1] حدائق بخشش میں قبری کی جگہ تربتی ہے۔

فرمایا ولوانہم اذا ظلموا انفسھم جاؤک (قرآن)

(حدیث نمبر ۵)

شفاعت کی سند

مَنْ زَارَ قَبْرِیْ حَلَّتْ لَهٗ شَفَاعَتِیْ

الوفاء الوفا صفحہ ۱۳۳۹ جلد ۴، جذب القلوب شیخ عبدالحق محدث دہلوی، مسند بزار، الجواہر المنظم، الدرر السنیہ صفحہ ۵

فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو میری قبر انور کی زیارت کرے گا اس کے لئے میری شفاعت حلال (ثابت) ہو جائے گی۔

(حدیث نمبر ۶)

سب میری زیارت کرتے ہیں

مَنْ رَاٰنِیْ بَعْدَ مَوْتِیْ فَکَاَنَّمَا رَاٰنِیْ فِیْ حَیَاتِیْ

الجوہر المنظم صفحہ)، شفاء شریف صفحہ ۶۸)

الوفاء الوفا صفحہ ۱۳۳۸ جلد ۴

جس نے میری وفات کے بعد زیارت کی گویا اس نے میری زندگی میں زیارت کی ہے۔

امام غزالی فرماتے ہیں لا فرق بین موتی وحیاتی صلی اللہ علیہ وسلم (مدینۃ الرسول بحوالہ خلاصۃ الوفا۔ از علامہ منظور احمد صاحب صفحہ ۱۴۴)، امام سبکی نے فرمایا اس کی سند بہترین ہے۔ صحیح ہے۔ (شفاء السقام صفحہ ۲۷)، (مقاصد حسنہ صفحہ ۴۱۰)، (الجوہر المنظم صفحہ ۷)، (نزہۃ المجالس)

(حدیث نمبر ۷)

میرا حق ہے

مَنْ جَاءَنِیْ زَائِرًا لَا تَحْمِلُهٗ حَاجَةٌ اِلَّا زِیَارَتِیْ کَانَ حَقًّا عَلَیَّ اَنْ لَهٗ شَفِیْعًا یَوْمَ الْقِیَامَةِ

﴿جو شخص میری زیارت کو آیا اور کوئی مقصد نہ ہو صرف میری ہی زیارت کو آیا۔ تو مجھ پر حق (لازم) ہے کہ قیامت کے دن اسکی شفاعت کروں﴾

Marfat.com

(الوفاءالوفا صفحہ ۱۳۴۰ جلد ۴)، (دارقطنی، راحت القلوب)، (شہاب الثاقب) الجوہر المنظم صفحہ ۸)، (جوھرالمنظم صفحہ 9)، (شفاء السقام صفحہ ۱۴)، (الدررالسنیہ صفحہ ۵) امام ابن السکن نے اسکی تخویب فرمائی ہے۔

(حدیث نمبر ۸)

مَنۡ زَارَنِیۡ بَعۡدَ مَوۡتِیۡ فَکَاَنَّمَا زَارَنِیۡ وَاَنَا حَیٌّ

(وفاءالوفا صفحہ ۱۳۴۵ جلد ۴)، الجوھرالمنظم (شفاء السقام صفحہ ۳۰)، مدینۃ الرسول ۱۴۳)

﴿جس نے میری زیارت کی میرے وصال کے بعد اس نے میری زیارت کی ہے کیونکہ میں زندہ ہوں۔[1]﴾

تو زندہ ہے واللہ تو زندہ ہے واللہ
میرے چشم عالم سے چھپ جانے والے
چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے
میرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے

(صلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وعلی آلہٖ وصحبہ وسلم)

نوٹ **من زارقبری وجبت له شفاعتی** حدیث شریف کے متعدد حوالہ جات ومحققین کی تصریحات پڑھنے کے بعد آپ کو یہ بات پڑھ کر خوشی کے ساتھ ساتھ دلی افسوس ہوگا کہ مذکورہ حدیث شریف روضہ اقدس کی دیوار مبارک پر جاذب نظر موٹے حروف میں نقش تھی جس کی دیگر زائرین کے علاوہ مبلغ اسلام مجاہد ملت قبلہ مرشدی ابوداؤد محمد صادق صاحب (مدظلہ العالی) کی نظری گواہی موجود ہے مگر آہ اب حدیث شریف کو نجدی حکومت نے مٹادیا ہے۔ العیاذ باللہ تعالیٰ۔ حضرت صاحب نے ۱۳۷۳ھ کو حاضری دی۔

[1] مسئلہ حیات النبی ص ۴۹ پر ملاحظہ فرمائیں۔

(حدیث نمبر ۹)

حاجی کا روضہ پاک پر حاضر ہونا

مَنْ حَجَّ فَزَارَ قَبْرِیْ بَعْدَ وَفَاتِیْ کَانَ کَمَنْ زَارَنِیْ فِیْ حَیَاتِیْ

(رواہ الطبرانی)، (الجوھر المنظم صفحہ ۸)، السنن دار قطنی جلد ۲، بیہقی جلد ۵، (الوفاء الوفا صفحہ ۱۳۴۰ جلد ۴)، (شواھد الحق صفحہ ۱۶۴)

جس نے حج کیا پھر میری قبر کی زیارت کی میرے وصال کے بعد گویا اس نے میری زندگی میں ہی میری زیارت کی۔

(شفاء السقام صفحہ ۱۷)

(مقاصد حسنہ صفحہ ۴۱۰)

علامہ سمہودی فرماتے ہیں۔ والادب معه صلی اللہ علیہ وسلم بعد وفاته مثله فی حیاته فما کنت صانعه فی حیاته فاصنعه بعد وفاته من احترامه صلی اللہ علیہ وسلم ------ حیاة الابدان کحالة الدنیا

(وفاء الوفا صفحہ ۱۴۱۰ جلد ۴)

مسئلہ حیات النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَى الْاَرْضِ اَنْ تَاْكُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِيَاءِ فَنَبِيُّ اللّٰهِ حَيٌّ يُرْزَقُ ۔ ﴿فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بے شک اللہ تعالیٰ نے انبیاء کرام کے اجسام کو مٹی پر حرام فرما دیا ہے۔ اللہ کے نبی زندہ ہیں انہیں رزق دیا جاتا ہے﴾

(سنن ابن ماجہ صفحہ ۱۱۸ جلد ۱)، (جلاء الافہام صفحہ ۶۳ ابن قیم جوزی)، (مشکوۃ صفحہ ۱۲۱)، (مدارج النبوت دوم نیل الاوطار صفحہ ۲۶۴ جلد ۳)

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَدْخُلُ بَيْتِيَ الَّذِيْ فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم وَاِنِّيْ وَاضِعٌ ثَوْبِيْ وَاَقُوْلُ اِنَّمَا هُوَ زَوْجِيْ وَاَبِيْ فَلَمَّا دُفِنَ

Marfat.com

عُمَرَ مَعَهُمْ فَوَاللّٰهِ مَادَخَلْتُهُ اِلَّا وَاَنَا مَشْدُوْدَةٌ عَلَیَّ ثِیَابِیْ حَیَاءً مِنْ عُمَرَ (رواہ احمد)

﴿حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ فرماتی ہیں میں اس وقت تک بغیر پردہ کے اہتمام کے عام حالت میں اپنے حجرہ میں زیارت کے لئے چلی جاتی تھی جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آرام فرما ہیں۔ یہ خیال کر کے کہ (نقاب کی ضرورت نہیں) ایک تو میرے سرتاج خاوند ہیں دوسرے والد گرامی ہیں۔ پھر جب حضرت عمر رضی اللہ عنہ دفن ہو گئے تو اللہ تعالی کی قسم حضرت عمر سے شرم کے باعث کبھی بھی بغیر کپڑا لپیٹے کمرہ زیارت میں نہ گئی۔ (مشکوۃ صفحہ ۱۵۴) سبحان اللہ تعالیٰ

سید عالم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

میں حضرت موسی علیہ السلام کی قبر سے گزرا تو (میں نے دیکھا) وہ اپنی قبر میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔ (صحیح مسلم صفحہ ۲۶۸ جلد ۲)، مسند امام احمد سوم) اس حدیث کو متعدد محدثین نے اپنی اپنی کتاب میں نقل کیا ہے۔ اور یہ حدیث الحمد اللہ صحیح السند والمتن ہے تمام حوالہ جات کو مع جلدات وصفحات پڑھنے کے لئے ملاحظہ کریں۔ کتاب ﴿واللہ آپ زندہ ہیں﴾ از محقق اہل سنت علامہ محمد عباس رضوی گوجرانوالہ۔

تائید مخالف۔ حضرات انبیاء کرام عالم برزخ میں زندہ ہیں....... حدیث **الانبیاء احیاء فی قبورھم۔** یعنی انبیاء کرام علیھم السلام زندہ ہیں اپنی قبور میں اور نماز پڑھتے ہیں۔ (الاعتصام بحوالہ فتاوے علمائے حدیث، فتوی حافظ محمد گوندلوی) یہی بات حیات ونماز کی بلکہ مع اذان واقامت کے مخالفین وھابیہ کے مجدد نواب خاں نے الشمامۃ العنبریہ کے صفحہ ۵۹ میں لکھی ہے، قاضی شوکانی نے لکھا ہے بے شک آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی قبر میں زندہ اور اپنی امت کے نیک اعمال سے خوش ہوتے ہیں۔ (نیل الاوطار)، **شمامة العنبریه**

Marfat.com

دیوبندیوں کے محدث اعظم پاکستان مولوی سرفراز احمد گکھڑوی نے لکھا ہے۔

☆ حیات انبیاء کرام علیھم الصلوٰۃ والسلام بالاجماع ثابت ہے۔

☆ ہمارے نزدیک قطعی طور پر ثابت ہے دلائل قائم ہیں۔ تواتر کے ساتھ اخبار موجود ہیں

(تسکین الصدور صفحہ ۲۴۱۔۲۴۲)

تو زندہ ہے واللہ تو زندہ ہے واللہ
میرے چشم عالم سے چھپ جانے والے

(حدیث نمبر ۱۰)

حاجی کا روضہ اقدس پر حاضر نہ ہونا ظلم ہے

مَنْ حَجَّ الْبَيْتَ وَلَمْ يَزُرْنِيْ فَقَدْ جَفَانِيْ

جس نے حج کیا اور میری زیارت نہ کی اس نے مجھ پر ظلم کیا۔

(وفاء الوفاء صفحہ ۱۳۴۲ جلد ۴)، (راحت القلوب۔ مدینۃ الرسول صفحہ ۱۴۳)، الکامل ابن عدی جلد ۷)،

(ابن حبان المجروحین دارقطنی۔ مقاصد حسنہ صفحہ ۴۰۷)، نزھۃ المجالس)، (کنز العمال)

امام سبکی نے فرمایا یہ صحیح ہے۔ (الجوھر المنظم صفحہ 9)، (شفاء السقام صفحہ ۲۳)، (الدرر السنیہ صفحہ ۵)

نیز فرمایا من لم یزرنی قبری فقد جفانی (شفا السقام صفحہ ۲۳)، (جوھر المنظم صفحہ ۱۰)

(حدیث نمبر ۱۱)

آپ زائرین کے گواہ ہیں (صلی اللہ علیہ وسلم)

مَنْ زَارَنِيْ اِلَى الْمَدِيْنَةِ كُنْتُ لَهٗ شَهِيْدًا وَّ شَفِيْعًا

جس نے مدینہ منورہ میں میری زیارت کی میں اس کا شفیع و گواہ ہوں

(وفاء الوفاء صفحہ ۱۳۴۲ جلد ۴)، الجوھر المنظم صفحہ ۹)، (شفاء السقام صفحہ ۳۰)، (شواھد الحق صفحہ ۱۳۴

(اقتضاء الصراط المستقیم صفحہ ۲۹۔ ۷ ابن تیمیہ)، (الدرر السنیہ صفحہ ۶)

Marfat.com

(حدیث نمبر۱۲)

مَنْ زَارَ قَبْرِیْ کُنْتُ لَہٗ شَفِیْعًا وَ شَهِیْدًا

﴿جس نے میری قبر انور کی زیارت کی میں اس کا شفیع وگواہ ہوں﴾

(وفاء الوفاء صفحہ ۱۳۴۳ جلد ۴)، (مقاصد حسنہ صفحہ ۴۱۰)، شفاء السقام صفحہ ۲۵)

نگاہ کرم کے امیدوار ہم بھی ہیں ۔ لئے ہوئے دل بے قرار ہم بھی ہیں
ہمارے دست تمنا کی لاج بھی رکھنا ۔ تیرے فقیروں میں اے شہر یار ہم بھی ہیں

اَسْئَلُكَ الشَّفَاعَةَ يَارَسُوْلَ اللّٰه (صلی اللہ علیہ وسلم)
اَسْئَلُكَ الشَّفَاعَةَ يَا حَبِيْبَ اللّٰه (صلی اللہ علیہ وسلم)

(حدیث نمبر۱۳)

زیارت کرنے والے امن میں ہونگے

مَنْ زَارَنِیْ مُتَعَمِّدًا کَانَ فِیْ جِوَارِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ وَمَنْ مَاتَ فِیْ اَحَدِ الْحَرَمَیْنِ بَعَثَہُ اللّٰہُ فِی الْاٰمِنِیْنَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

جس نے میری ارادۃً زیارت کی وہ قیامت کے دن میرے ساتھ ہو گا اور دونوں حرمین میں سے (مکہ یا مدینہ) کسی میں فوت ہوا وہ قیامت کے دن امن وسلامتی والوں میں سے ہوگا۔

(الوفاء الوفاء صفحہ ۱۳۴۳ جلد ۴)، (نزهة المجالس)
(جامع صغیر جلد ۲)، (شفاء السقام صفحہ ۲۶)

(حدیث نمبر۱۴)

مَنْ زَارَ قَبْرِیْ اَوْ قَالَ مَنْ زَارَنِیْ کُنْتُ لَهٗ شَفِیْعًا اَوْ شَهِیْدًا وَمَنْ مَاتَ بِاَحَدِ الْحَرَمَیْنِ بَعَثَهٗ فِی الْاٰمِنِیْنَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

جس نے میری قبر کی زیارت کی یا جس نے میری زیارت کی اس کا شفیع اور گواہ ہوں گا اور جو حرمین میں کسی شہر میں فوت ہوا وہ قیامت کے دن امن والوں سے ہوگا۔

(الجوہر المنظم صفحہ ۱۰)، (شفاء السقام صفحہ ۲۵)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

(حدیث نمبر۱۵)

بعد وصال زیارت قبل از وصال کی طرح ہے

مَنْ زَارَنِیْ بَعْدَ مَوْتِیْ فَکَاَنَّمَا زَارَنِیْ فِیْ حَیَاتِیْ وَمَنْ مَاتَ فِیْ اَحَدِ الْحَرَمَیْنِ بُعِثَ اللّٰهُ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

﴿جس نے میری زیارت کی میری وفات کے بعد گویا کہ اس نے زیارت کی میری حیات میں اور فوت ہوا حرمین میں سے کسی بھی حرم میں تو اسے اٹھائے گا اللہ امن والوں سے﴾

الوفاء الوفاء صفحہ ۱۳۴۴ جلد۴)، (جوہر المعظم صفحہ ۹)، (شفا السقام صفحہ ۲۷)

(رفع المنارہ شیخ محمود سعید عربی)، (دار قطنی)، (فضائل مدینہ)

Marfat.com

(حدیث نمبر۱۶)

زیارت کرنے والے سے سوال نہ ہو گا

مَنْ حَجَّ حَجَّتَہ الْاِسْلَامِ وَزَارَ قَبْرِیْ وَغَذَا غَزْوَۃً وَ صَلّٰی فِیْ بَیْتِ الْمُقَدَّسِ لَمْ یَسْاَءَ لَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ فِیْمَا افْتَرَاضَ عَلَیْہِ

﴿جس نے حج اسلام (مقبول) کیا اور میری قبر انور کی بھی زیارت کی اور جہاد کیا، بیت مقدس (مسجد اقصی) میں نماز پڑھی تو اللہ تعالی اس سے فرائض کے بارے میں سوال نہیں کرے گا﴾

(وفاء الوفا صفحہ۱۳۴۴ جلد۴ عربی)، (جذب القلوب فارسی)
(رفع المنارہ صفحہ)، (الجوہر المنظم صفحہ۹)، (شفاء السقام صفحہ۲۸)

(حدیث نمبر۱۷)

جو زیارت نہ کرے اس کا کوئی عذر قبول نہ ہوگا

مَنْ زَارَنِیْ مَیْتًا فَکَاَنَّمَا زَارَنِیْ حَیًّا وَمَنْ زَارَ قَبْرِیْ وَجَبَتْ لَہٗ شَفَاعَتِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَمَا مِنْ اَحَدٍ مِنْ اُمَّتِیْ لَہٗ سَعَۃٌ ثُمَّ لَمْ یَزُرْنِیْ فَلَیْسَ لَہٗ عُذْرٌ

﴿جس نے میرے وصال کے بعد میری زیارت کی گویا کہ اس نے میری ظاہرہ زندگی میں زیارت کی اور جس نے میری قبر کی زیارت کی اس کے لئے قیامت کے دن میری شفاعت ثابت ہو گی اور جو طاقت کے باوجود میری زیارت نہ کرے اس کے لیے کوئی عذر قبول نہیں ہوگا﴾

وفاء الوفا صفحہ۱۳۴۶ جلد۴ عربی، الجوہر المنظم صفحہ۱۰، مقاصد حسنہ صفحہ۴۲۴، رفع المنارہ، جذب القلوب

Marfat.com

(حدیث نمبر ۱۸)

زیارت نہ کرنے والا جفاکش ہے

مَنْ زَارَ قَبْرِیْ بَعْدَ مَوْتِیْ فَکَاَنَّمَا زَارَنِیْ فِیْ حَیَاتِیْ وَمَنْ لَّمْ یَزُرْنِیْ فَقَدْ جَفَانِیْ

﴿جس نے میرے وصال کے بعد میری قبر انور کی زیارت کی وہ ایسے ہی ہے جس نے میری حیات میں زیارت کی اور جس نے میرے زیارت نہ کی اس نے میرے ساتھ جفا کی﴾

الجوھر المنظم صفحہ ۱۰، وفاء الوفا صفحہ ۱۳۴۷ جلد ۴، رفع المنارہ، مقاصد حسنہ صفحہ ۴۱۰، جذب القلوب

(حدیث نمبر ۱۹)

مَنْ زَارَنِیْ حَتّٰی یَنْتَھِیَ اِلٰی قَبْرِیْ کُنْتُ لَهٗ یَوْمَ الْقِیَامَةِ شَھِیْدًا وَّ شَفِیْعًا۔

شفاء السقام صفحہ ۳۲، جوھر المنظم صفحہ ۱۰)

﴿فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے میری زیارت کی میری قبر پر پہنچ کر میں قیامت کے دن اس کا گواہ و شفیع بنوں گا﴾

(حدیث نمبر ۲۰)

مَنْ حَجَّ فَزَارَنِیْ فِیْ مَسْجِدِیْ بَعْدَ وَفَاتِیْ کَانَ کَمَنْ زَارَنِیْ فِیْ حَیَاتِیْ

﴿جس نے حج کیا اور میری مسجد میں میری زیارت کی گویا اس نے میری زندگی ظاہری میں زیارت کی﴾

خلاصۃ الوفاء، شواھد الحق صفحہ ۱۲۴ میں علامہ نبھانی رحمۃ اللہ علیہ نے مسجد کی جگہ قبر لکھا ہے

Marfat.com

(حدیث نمبر۲۱)

زیارت کا ثواب دو حج کے برابر

مَنْ حَجَّ اِلٰی مَکَّۃَ ثُمَّ قَصَدَنِیْ فِیْ مَسْجِدِیْ کُتِبَتْ لَہٗ حَجَّتَانِ مَبْرُوْرَتَانِ

جس نے حج شریف کیا پھر مجھے ملنے آیا میری مسجد میں تو اس کے لئے دو مقبول حج لکھ دیئے جاتے ہیں

(وفا الوفاء صفحہ ۱۳۴۷ جلد۴)، (جذب القلوب، جوہر المنظم صفحہ ۱۰)، (تبلیغ نصاب محمد زکریا دیوبندی)

فرمایا جو اپنے والدین یا ایک کی قبر کی محبت سے زیارت کرے اس کے لئے حج مقبول (نفلی) کے برابر ثواب ہے۔ (حقوق والدین بحوالہ ابن عدی صفحہ ۲۱ امام احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ)

(حدیث نمبر۲۲)

زائر کے لئے شفاعت و گواہی

مَنْ زَارَنِیْ بِالْمَدِیْنَۃِ مُحْتَسِبًا کُنْتُ لَہٗ شَفِیْعًا وَّ شَہِیْدًا

﴿جو مدینہ منورہ میں میری زیارت کرے گا میں اس کا شفاعتی اور گواہ ہوں گا﴾

(جذب القلوب)، (شواہد الحق علامہ نبہانی صفحہ ۱۶۴)، (جوہر المنظم صفحہ ۱۰)، (شفا السقام صفحہ ۳۰)

(حدیث نمبر۲۳)

قَالَ کُنْتُ نَہَیْتُکُمْ عَنْ زِیَارَۃِ الْقُبُوْرِ فَزُوْرُوْھَا

(ابو داؤد صفحہ ۱۰۵ جلد۲)، (مشکوۃ صفحہ ۱۵۴)

﴿رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کیا تھا اب ان کی زیارت کیا کرو﴾

Marfat.com

(حدیث نمبر۲۴)

مجھے زیارت کرا دیجئے

عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلٰی عَائِشَةَ فَقُلْتُ يَا اُمَّاهُ اِكْشِفِيْ لِيْ عَنْ قَبْرِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم وَ صَاحِبَيْهِ فَكَشَفَتْ لِيْ عَنْ ثَلٰثَةِ قُبُوْرٍ لَا مُشْرِفَةٍ وَلَا لَاطِئَةٍ مَبْطُوْحَةٍ بِبَطْحَاءِ الْعَرْصَةِ الْحَمْرَاءِ

(مشکوۃ صفحہ ۱۴۹)، (ابوداؤد صفحہ ۱۰۳)

(مراۃ شرح مشکوۃ صفحہ ۴۹۰ جلد۲)

حضرت قاسم بن محمد (بن ابوبکر یعنی آپ حضرت ابوبکر صدیق کے پوتے ہیں) رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں میں (پھوپھی اماں) عائشہ رضی اللہ عنہما کی خدمت مین حاضر ہوا اور عرض کیا کہ والدہ ماجدہ مجھے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور انکے ساتھیوں کی قبر (کا دروازہ یا پردہ) کھول کر زیارت کرا دیجئے۔ آپ نے میرے لئے تینوں قبور پُر نور کھولیں۔ (میں نے جی بھر کر حاضری دی) مزارات نہ بہت اونچی تھی نہ ہی زمین کے برابر (بلکہ نمایاں قبور تھیں) جن پر میدانی سرخ بجری بچھی ہوتی تھی (محض کچی مٹی کی نہ تھیں)

(حدیث نمبر۲۵)

زیارت کرنا تمام پر حق ہے

اَلْمَدِيْنَةَ بِهَا قَبْرِيْ وَبِهَا بَيْتِيْ وَ بِهَا تُرْبَتِيْ وَ حَقٌّ عَلٰی كُلِّ مُسْلِمٍ زِيَارَتُهَا

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مدینہ منورہ میں میرا گھر ہے اسی میں میری قبر ہوگی اور یہ ہر مسلمان پر حق ہے کہ اس کی زیارت کرے

Marfat.com

(تبلیغی نصاب فضائل حج صفحہ ۹۸، سطر ۲۲ مولوی محمد زکریا دیوبندی)

حرز جاں ذکر شفاعت کیجئے ۔۔۔ نار سے بچنے کی صورت کیجئے
ان کے نقش پا پہ غیرت کیجئے ۔۔۔ آنکھ سے چھپ کر زیارت کیجئے
ان کے در پر جیسے ہو مٹ جایئے ۔۔۔ ناتوانو کچھ تو ہمت کیجئے
جو نہ بھولا ہم غریبوں کو رضا ۔۔۔ یاد اس کی اپنی عادت کیجئے

(امام اہل سنت امام احمد رضا خان رحمتہ اللہ علیہ)

ایک اشکال کا جواب

عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم علامہ پیر سید منظور احمد شاہ مدظلہ العالی لکھتے ہیں۔ ایک حاضری پر صلوۃ وسلام کا نذرانہ پیش کرنے کے بعد اشکال پیدا ہوا کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا **من زار قبری وجبت له شفاعتی** جس نے میری قبر کی زیارت کی اس پر میری شفاعت لازم ہوگی۔

مگر ہم حاضرین کو زیارت تو نصیب نہیں ہوتی کہ قبر انور بہت سے پردوں میں ہے۔ انہیں خیالات میں گم رہا اور سارا دن پریشانی رہی۔ رات سویا تو قبر انور کی زیارت نصیب ہوئی اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میرے ہاں حاضر ہو جانا ہی قبر شریف کی زیارت ہے اور یہاں کی حاضری شفاعت کو مستلزم ہے۔ (مدینۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم صفحہ ۴۲۶)

دوسرے مقام پر لکھتے ہیں ﴿فرمایا تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے دروازے کی حاضری میری قبر کی حاضری ہے، دروازہ کی زیارت قبر کی زیارت ہے۔

وصلی اللہ تعالٰی علٰی حبیبه محمد وآله وصحبه وسلم

Marfat.com

اٹھا دو پردہ دیکھا دو چہرہ کہ نور باری حجاب میں ہے
زمانہ تاریک ہو رہا ہے کہ مہر کب سے نقاب میں ہے

(اعلحضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ)

دربار نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضری پر اجماع امت

تقریباً ۲۵ عدد۔ بندہ احادیث، زیارت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پیش کرنے کے بعد محدث کبیر امام ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب جوھر المنظم کی انتہائی ایمان افروز عبادت (جواھر پارے) پیش کرتا ہوں۔

......هذه الاحاديث كلها اماصريحة وهى الا كثرا ظاهرة فى ندب بل تاكدزيارته صلى الله عليه وسلم حياوميتا۔ للذكر ولانثى الاتين من قرب او بعد فيستدل بها على فضيلة شدالرحال لذلك۔

------واما اجماع المسلمين فقد نقل جماعة من الائمه حملة الشرع الشريف الذين عليهم المدار۔

یعنی یہ تمام احادیث مبارکہ زیارت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے استحباب و برکات بلکہ واجب ہونے پر ظاہر و صریح ہیں۔ آپ کی زیارت پاک ظاہری حیات و بعد از وصال مردوں و عورتوں کے لئے ضروری ہے قریب والے ہوں یا دور والے مذکورہ احادیث اس سفر زیارت قبر النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت پر روشن دلائل ہیں۔ بلکہ حاملین شرع جید علما کرم و محدثین عظام جن پر دین کا دارومدار ہے۔ ان جلیل القدر علمائے اسلام نے اس مسئلہ زیارت پر اجماع امت نقل فرمایا۔ (تفصیل باب اول میں ملاحظہ فرمایئے)

Marfat.com

لہذا اَلْبَرَکَۃُ مَعَ اَکَابِرِکُمْ (حدیث) برکت تمہارے اکابرین کے ساتھ ہے نیز فرمایا یَدُاللّٰہِ عَلَی الْجَمَاعَۃِ اللہ تعالیٰ کا کرم وحمائت جماعت پر ہے۔ (مشکوۃ)

مزید فرمایا جس عمل کو کامل مسلمان (مسلمہ محدثین و محققین اولیاء) اچھا سمجھیں وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بھی اچھا ہے۔ (تفسیر کبیر، مستدرک مرقات۔ کتاب الروح ابن قیم)

تائید مخالف سعودی تفسیر۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ﴿اُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ﴾ تم میں سے اختیار والے۔ یعنی علماء وفقہا، حکام کہ یہ بھی دینی امور میں حکام کی طرح یقیناً مرجع عوام ہیں۔ (حاشیہ مترجم قرآن کریم طبع مدینۃ المنورہ باہتمام حکومت سعودیہ عربیہ)

تفسیر عثمانی۔ جب بڑے تحقیق تسلیم کرلیں تو ان کے موافق عمل کریں۔
(حاشیہ قرآن مولوی شبیر احمد عثمانی دیوبندی)

اپنے ہی من میں ڈوب کر پا جا سراغ زندگی
میرا نہیں بنتا تو نہ بن اپنا تو بن

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

باب چہارم

زیارت نبوی وحضرات صحابہ کرام مع آداب زیارات

(حدیث نمبر ۲۶)

عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مِنَ السُّنَّةِ تَاْتِیَ قَبْرَ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم مِنْ قِبَلِ الْقِبْلَهِ وَ يَجْعَلَ ظَهْرَكَ اِلَى الْقِبْلَةِ وَ تَسْتَقْبِلَ الْقَبْرَ بِوَجْهِكَ تَقُوْلَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ (شفا السقام)، (مسند امام اعظم صفحہ ۱۲۶) جوھر المنظم صفحہ ۲۸)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں زیارت کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر انور پر اس طرح حاضر ہوں کہ قبلہ شریف کی طرف سے آئے اور قبلہ ہی کی طرف پیٹھ ہو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف چہرہ ہو پھر نہایت ادب و احترام سے عرض کریں **السلام علیك ایها النبی و رحمة الله و بر کاته**

یہی طریقہ حاضری حضرت امام مالک سے مروی ہے (شفاء السقام)

(حدیث نمبر ۲۷)

﴿ حضرت ابن عمر جب سفر سے واپس مدینہ منورہ پہنچتے تو سب سے پہلے سیدھے روضہ اقدس پر حاضر ہو کر یوں سلام عرض کرتے **السلام علیك یا رسول الله** ﴾ (وفاء الوفاء)۔

﴿ حضرت سیدنا انس رضی اللہ عنہ بارگاہ رسالت میں دونوں ہاتھ اٹھا کر سلام عقیدت پیش کرتے ﴾۔ (شفاء شریف صفحہ ۷۰ جلد ۲)، (شفاء السقام)

معلوم ہوا حاضرین کو مواجھۃ الشریفہ پہ حاضر ہو کر انتہائی ادب و احترام کے ساتھ سر جھکا کر صلاۃ وسلام پیش کرنا چاہئے

Marfat.com

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ ﷺ

الصلوۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ ﷺ

اسئلک الشفاعۃ یارسول اللہ یا حبیب اللہ ﷺ

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ ﷺ

حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم آپ ﷺ کے وصال کے بعد یوں ھدیہ صلوۃ وسلام عرض کرتے **الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ** ۔ (نسیم الریاض جلد دوم)، (وفاء الوفاء)، برکات درود شریف ابوالمظفر احمد دیوبندی)، (ماہنامہ تحفظ حرمین جلد اشارہ نمبر ۵ ۔۱۹۹۲ء از مولوی محمد وھابی مدنی فاضل مدینہ یونیورسٹی) مزید تفصیل کے لئے پڑھئے (کتاب اھل محبت کی نشانی) **الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ** کا ثبوت

درود صحابہ کرام (اشتہار) از ابوسعید محمد سرور قادری گوندلوی

(حدیث نمبر ۲۸)

(مشکل کے وقت حاضر ہونا)

جب قحط ہوا تو اھل مدینہ نے (حضرات صحابہ کرام) حضرت سیدہ عائشہ کی خدمت میں پریشانی کی شکایت کی (کہ اماں جی کیا کریں بہت مشکل آ گئی ہے تو فرمایا۔

فَقَالَتْ اُنْظُرُوْا قَبْرَ النَّبِیِّ ﷺ فَاجْعَلُوْا مِنْہُ کُوًی اِلَی السَّمَآءِ

مشکوۃ صفحہ ۵۴۵ بحوالہ دارمی، وفاء الوفاء صفحہ ۱۳۷۴ جلد ۴، الوفا ابن جوزی صفحہ ۸۰۱ جلد ۲

یعنی اے صحابہ کرام تم روضۃ النبیؐ پر حاضر ہو جاؤ اور (قبر انور) چہرہ انور کے عین اوپر سے چھت کھول دو کہ قبر انور اور آسمان کے درمیان کوئی پردہ نہ رہے جب ایسا کیا گیا تو خوب بارش برسی۔

Marfat.com

واہ کیا جودو کرم ہے شہ بطحا تیرا
نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

امام الوھابیہ ابن تیمیہ نے اسی واقعہ کے حوالہ سے لکھا ہے کہ جب عہد تابعین میں عمارت قائم کی گئی تو سوراخ کی جگہ بطور علامت (یادگاری) اسی طرح چھوڑ دی گئی۔

﴿ترکوا فی اعلاھا کوۃ الی السماء وھی الی الان باقیہ فیھا﴾

جو ابتک ہے۔(اقتضاء الصراط المستقیم صفحہ ۶۸۵ جلد ۲)

(حدیث نمبر ۲۹)

ستر ھزار فرشتے

حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حضرت کعب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں

مَامِنْ یَّوْمٍ یَّطْلُعُ اِلَّا نَزَلَ سَبْعُوْنَ اَلْفًا مِّنَ الْمَلَائِکَۃِ حَتّٰی یَحُفُّوْا بِقَبْرِ رَسُوْلِ اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم

﴿یعنی کوئی دن نہیں آتا مگر ستر ہزار فرشتے زیارت کے لئے اترتے ہیں حتی کہ وہ قبر انور کو گھیر لیتے ہیں اپنے پر بچھا دیتے ہیں (قبر انور سے لپٹ جاتے ہیں برکت کے لئے لئے) اور ھدیہ درود پیش کرتے رہتے ہیں﴾

حتی کہ شام ہو جاتی ہے۔ وہ واپس چلے جاتے ہیں اور ان کی طرح ستر ہزار شام کو زیارت وھدیہ درود پیش کرنے کے لئے حاضر ہوتے ہیں۔ (حتی کہ صبح ہو جاتی ہے) یہ سلسلہ قیامت تک رہے گا۔ حتی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم قبر انور سے باہر تشریف لائیں گے تو ستر (70000) ہزار فرشتوں کے جلو میں ہونگے۔ وہ آپ کو پہنچائیں گے یعنی نورانی فرشتوں کے جلوس کی شکل میں بارگاہ خداوندی میں حاضر ہونگے۔

Marfat.com

فرش والے تیری شوکت کا علو کیا جانیں
خسروا عرش پہ اڑتا ہے پھریرا تیرا

(مشکوۃ صفحہ ۵۴۶)، (الوفاء صفحہ ۸۱۵ جلد ۲)، (تفسیر ابن کثیر)
(جلا الافہام صفحہ ۶۸ عربی)، (قول بدیع صفحہ ۵۲)

(حدیث نمبر ۳۰)

اللہ فرماتا ہے قبر انور پر حاضر ہو جا

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَامِنْ عَبْدٍ صَلّٰى عَلَىَّ صَلٰوةً اِلَّا عُرِجَ بِهَا مَلَكٌ حَتّٰى يَجِئَ بِهَا وَجْهَ الرَّحْمٰنِ عَزَّوَجَلَّ فَيَقُوْلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَ تَعَالٰى اِذْهَبُوْا بِهَا اِلٰى قَبْرِ عَبْدِىْ يَسْتَغْفِرُلَصَا حِبِهَا وَتَقَرُّبِهَا عَيْنُهٗ

(جلا الافہام صفحہ ۶۱ ابن قیم جوزی)

﴿حضرت سیدہ عائشہ فرماتی ہیں کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کوئی بندہ مجھ پر درود نہیں پڑھے گا مگر اس کو فرشتہ اللہ تعالی کے حضور پیش کرنے لگا اللہ فرمائے گا یہ (صلوۃ کا تحفہ) میرے پیارے بندے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آرام گاہ قبر انور پر لے جاؤ تا کہ وہ پڑھنے والے کے لئے بخشش کی دعا کریں اور اس کی آنکھ ٹھنڈی ہو﴾

عشاق کی سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کے در پہ ہیں ٹولیاں
وہ ایک ہی سمجھتے ہیں ہم سب کی بولیاں۔

(جناب عبدالحفیظ نیازی)

(حدیث نمبر ۳۱)

فرشتہ کا ہر جمعرات و جمعہ کا حاضر ہونا

مَنْ صَلّٰى عَلَىَّ فِىْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ لَيْلَةِ الْجُمُعَةِ قَضَى اللّٰهُ لَهٗ مِائَةَ حَاجَةٍ سَبْعِيْنَ مِنْ حَوَائِجِ الْاٰخِرَةِ وَثَلَاثِيْنَ مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا يُوَكِّلُ اللّٰهُ مَلَكًا يُدْخِلُهٗ فِىْ قَبْرِىْ كَمَا يُدْخِلُ عَلَيْكُمُ الْهَدَايَا يُخْبِرُوْنِىْ مَنْ صَلّٰى عَلَىَّ بِاِسْمِهٖ وَنَسَبِهٖ اِلٰى عَشِيْرَتِهٖ فَاُثْبِتُهٗ عِنْدِىْ فِىْ صَحِيْفَةٍ بَيْضَاءَ

﴿فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نے جمعرات اور جمعہ کو مجھ پر درود شریف پڑھا اللہ تعالی اس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا۔ ستر حاجتیں آخرت کی اور تیس حاجتیں اس دنیا کی۔ نیز ایک فرشہ کی ڈیوٹی لگائی جائے گی جو کہ اس امتی کے درود شریف کا تحفہ لے کر میری قبر انور میں حاضر ہوگا جیسے تمہارے پاس کوئی تحائف لے کر آتا ہے۔ (یاد رکھنا) جس نے مجھ پر درود شریف پڑھا وہ فرشتہ اس کا نسب و خاندان بیان کرتا ہے پس وہ درود شریف اپنے نورانی صحیفہ (رجسٹرڈ) میں لکھ لیتا ہوں﴾

وصلى الله تعالىٰ علىٰ حبيبه محمد وآله وصحبه وسلم
الصّلوة والسلام عليك ياسيدى ياسندى يا حبيب الله

(شعب الایمان للبیہقی صفحہ ۱۱۱ جلد ۳)، (القول البدیع فی الصلوۃ علی الحبیب الشفیع للسخاوی صفحہ ۱۵۶)، مزید تحقیق و تخریج کے لئے ملاحظہ فرمائیے کتاب (واللہ آپ زندہ ہیں صفحہ ۲۸۵ علامہ محمد عباس رضوی صاحب گوجرانوالہ)

ہ تو زندہ ہے واللہ تو زندہ ہے واللہ
میرے چشم عالم سے چھپ جانے والے

(حدیث نمبر ۳۲)

حضرت عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام کا حاضر ہونا

حضرت ابوھریرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم اٹھا کر فرمایا کہ عیسی بن مریم علیہا السلام ضرور نازل ہونگے اور وہ امام منصف وحاکم عادل ہونگے۔ اور پھر

قَامَ عَلٰی قَبْرِیْ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ لَاُجِيْبَنَّهٗ... حَتّٰی يُسَلِّمُ عَلَيَّ وَلَارُدَّنَّ عَلَيْهِ

﴿یعنی حضرت عیسیٰ علیہ سلام میری قبر انور کی زیارت کے لئے حاضر ہونگے مجھے یا محمد کہہ کر سلام عرض کرینگے میں انہیں جواب دوں گا﴾

(الحاوی للفتاوی دوم)، (روح المعانی)، (فتاوی ابن حجر مکی بحوالہ حیات الانبیاء۔ اللہ یارخاں دیوبندی صفحہ ۹۵)، (مستدرک حاکم دوم)، اس کے کے تمام راوی صحیح بخاری کے راوی ہیں۔ (واللہ آپ زندہ ہیں) (بحوالہ مجمع الزوائد)، (خصائص الکبری جلد ۲)، (تسکین الصدور سرفراز احمد دیوبندی صفحہ ۳۳۹)

(حدیث نمبر ۳۳)

خانہ کعبہ کا حاضر ہونا

قیامت کے دن بیت اللہ شریف مدینہ منورہ قبر النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر حاضر ہو کر عرض کریگا۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم حضور پاک جواب عنایت فرمائیں گے وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ يَا بَيْتَ اللّٰهِ۔ (الخ) (درمنشور علامہ سیوطی)

Marfat.com

(حدیث نمبر۳۴)

حضرت ابوبکر صدیق کا عقیدہ

حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنھم حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی وصیت کے مطابق آپکا جنازہ اٹھا کر روضہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر حاضر ہوئے اور عرض کی السلام علیك یارسول الله اندر سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواباً (سلام کے بعد) ارشاد فرمایا اُدۡخِلُو الۡحَبِیۡبَ اِلٰی حَبِیۡبِہٖ ۔(خصائص الکبری۔ تفسیر کبیر صفحہ ۴۷۸ جلد ۵، شواھد النبوت جامی (سیرت حلبیہ صفحہ ۴۹۳ جلد ۳)

صلی اللہ علی حبیبه محمد وآله وسلم

(حدیث نمبر۳۴)

بارش کا طلب کرنا

صحابی حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر اطہر پر حاضر ہوئے اور عرض کی یارسول اللہ۔

اِسۡتَسۡقِ لِاُمَّتِكَ فَاِنَّھُمۡ قَدۡ ھَلَكُوۡا	﴿یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کے لئے بارش طلب فرمائیں﴾

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم بارش کی بشارت دی یہ واقعہ خلافت فاروقی کا ہے (مصنف ابن ابی شیبہ صفحہ ۳۲ جلد ۱۲، فتح الباری صفحہ ۴۹۵، امام ابن کثیر فرماتے ہیں اس کی سند صحیح ہے۔ (البدایہ والنھایہ صفحہ ۹۲ جلد ۷)، مزید تحقیق وتفصیل کے لئے ملاحظہ فرمایئے راقم کی کتاب (الاستمداد صفحہ ۱۶)، ابن تیمیہ نے بھی اسی کی طرف اشارہ کیا (اقتضاء الصراط المستقیم صفحہ ۷۳۵)

Marfat.com

(حدیث نمبر ۳۶)

ایک خاتون کی ایمان افروز حاضری

ام المومنین سیدہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں ایک خاتون زیارت کے لئے حاضر ہوئی اور مجھے کہنے لگی۔

اِکْشِفِیْ لِیْ قَبْرَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم فَکَشَفْتُہٗ لَھَا فَبَکَتْ حَتّٰی مَاتَتْ

(الشفاء شریف صفحہ ۱۹ جلد ۲)

﴾عرض کی سیدہ میرے لئے حجرہ انور کھول دیں میں سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے مزار اقدس کی زیارت کرنا چاہتی ہوں میں نے حجرہ شریف کا دروازہ کھول دیا وہ خاتون آپ کا مزار اقدس دیکھ کر اتنا روئی کہ روتے روتے شہید ہوگئی﴿

؎ دل ہے وہ دل جو تیری یاد سے معمور رہا
سر ہے وہ سر جو تیرے قدموں پہ قربان ہو گیا

(اعلحضرت احمد رضا خاں رحمتہ اللہ علیہ)

(حدیث نمبر ۳۷)

حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا سفر زیارت

حضرت سیدنا بلال رضی اللہ عنہ تاجدار مدینہ راحت قلب وسینہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد پر حاضر ہوئے۔

Marfat.com

فَاَتٰی قَبْرَ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم فَجَعَلَ یَبْکِیْ عِنْدَهٗ وَیَمْرَغُ وَجْهَهٗ عَلَیْهِ

﴿یعنی حضرت بلال ملک شام سے چلے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر انور پر حاضر ہوئے زیارت کرتے ہوئے بہت روئے اور نیاز مندانہ طور پر اپنا چہرہ روضہ پاک پر ملنے لگے﴾

ے کروں تیرے نام پہ جاں فدا جاں فدا کیا دو جہاں فدا
دو جہاں سے بھی نہ جی بھرا کروں کیاکہ کروڑوں جہاں نہیں

(وفاء الوفاء صفحہ ۱۳۵۶ جلد ۴)، (الجوہر المنظم صفحہ ۲۷ عربی۔ دربار نبوی میں حاضری صفحہ ۲۲۷، علامہ محمد عباس رضوی، ابن حجر صفحہ ۱۴۰۵ جلد ۴، جذب القلوب صفحہ ۲۲۷، شواھد الحق، سفر حجاز، (عبد الماجد دریا آبادی)

(حدیث نمبر ۳۸)

حضرت ابوایوب انصاری کا حاضر ہونا

حضرت سیدنا ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ زیارت کے لئے حاضر ہوئے تو فرط محبت میں اپنا چہرہ قبر پر انوار پر رکھ دیا یہ دیکھ کر مروان نے کہا یہ کیا کر رہے ہو؟ آپ نے فرمایا۔

جِئْتَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم وَلَمْ اٰتِ الْحَجَرَ ﴿یعنی فرمایا میں صحیح کر رہا ہوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا ہوں کسی پتھر کے پاس نہیں آیا﴾۔

(وفاء الوفاء صفحہ ۱۳۵۹ جلد ۴)، (مجمع الزوائد صفحہ ۵ جلد ۴)، (الجوہر المنظم صفحہ ۶۵)، (مسند امام احمد صفحہ ۴۲۲ جلد ۵ (سفر حجاز صفحہ ۱۰۹)، (عبد الماجاد دریا آبادی)

(حدیث نمبر ۳۹)

حضرت حسان کا ھدیہ نعت پیش کرنا

ایک مرتبہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حضرت حسان بن ثابت کو مسجد نبوی میں

آواز سے نعتیہ اشعار پڑھتے دیکھ کر اشارۃ ناراضی کا اظہار کیا کہ (رسول اللہ کے پاس آواز بلند کرتے ہو) اس پر حضرت حسان رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ میں اس عظیم تر ہستی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے آواز سے پڑھ رہا ہوں جو تم سے بہت بہتر ہیں (یعنی میں تو قبل وصال بھی پڑھتا تھا۔ اب بھی انہیں کے سامنے حاضر ہوں (جذب القلوب صفحہ ۷)

(حدیث نمبر ۴۰)

اعلان بخشش

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

ایک شخص حضور پاک علیہ السلام کے وصال باکمال کے تیسرے دن حاضر ہوا۔

فَرَمیٰ بِنَفْسِہٖ عَلٰی قَبْرِ النَّبِیِّ صلی اللہ علیہ وسلم وَحَثَا مِنْ تُرَابِہٖ عَلٰی رَاْسِہٖ وَ قَالَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم قُلْتُ فَسَمِعْنَا

﴿یعنی آنے والے نے آتے ہی خود کو قبر انور کے ساتھ لگا دیا نیاز کے طور پر خاک در رسول کو سر و چہرہ پر ملنے لگا اور عرض کرتا تھا یارسول اللہ جو کچھ آپ نے اللہ تعالیٰ سے سنا ہم نے بھی سن لیا۔ قبول کر لیا﴾

آپ کو اللہ تعالیٰ نے قرآن عطا فرمایا جس میں اشاد خداوندی ہے۔

ولو انهم اذ ظلموا انفسهم جاوك فاستغفرا الله واستغفرلهم الرسول لوجدوالله توابا رحيما (النساء آیۃ نمبر)

وقد ظلمت وجئتك تستغفرلی۔

قرآن پاک کی آیت تلاوت کرنے کے بعد عرض کی میں نے اپنے اوپر ظلم کیا اور آپ

کی بارگاہ میں حاضر ہو گیا ہوں آپ میرے لئے استغفار فرمائیں﴾

فنودی من القبر انه قد غفرلك

﴿پس قبر اطہر سے آواز آئی بے شک تیرے گناہ بخش دیے گئے ہیں﴾

(وفاء الوفا صفحہ ۱۳۶۱ جلد ۳)، (جوھر المنظم صفحہ ۵۱)، (الحاوی للفتاوی دوم صفحہ ۴۹۱) (جذب القلوب)

(حدیث نمبر ۴۱)

زیارت کرنے والا آپ کی ھمسائیگی میں

مَنْ زَارَ قَبْرَ رَسُوْلَ اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم کَانَ فِیْ جَوَارِ رَسُوْلَ اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم

﴿سیدنا حضرت علیؓ فرماتے ہیں جس نے قبر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کر لی وہ جنت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جوار (ہمسائیگی) میں ہوگا﴾

(وفاء الوفاء صفحہ ۱۳۴۸ جلد ۴)، (جذب القلوب صفحہ ۲۰۵)
(جوھر المنظم صفحہ ۱۰)

؎ قربان میں ان کی بخشش پر مقصد بھی زباں پر آیا نہیں
بن مانگے دیا اتنا دیا دامن میں ہمارے سمایا نہیں

صلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد وعلی الہ وصحبہ وسلم

☆☆☆☆☆

(حدیث نمبر ۴۲)

مدینہ منوّرہ روشن ہوگیا

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق فرماتے ہیں۔

سَمِعْتُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم شَیْئًا قَالَ مَاقَبَضَ اللّٰہُ نَبِیًّا اِلَّا فِی الْمَوْضِعِ الَّذِیْ یُحِبُّ اَنْ یُّدْفَنَ فِیْہِ اِدْفِنُوْہُ فِیْ مَوْضِعِ فِرَاشِہٖ
(رواہ الترمذی، مشکوٰۃ)

حضرت ابوبکر صدیقؓ نے فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کسی نبی کو وفات نہیں دی مگر اس جگہ جہاں ان کو دفن کیا جانا پسند تھا۔ حضور کو آپ کے بستر کی جگہ میں دفن کرو

(حدیث نمبر ۴۳)

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے

مِنْ مَکَّۃَ اَظْلَمَ مِنْھَا کُلَّ شَیْئٍ فَلَمَّا دَخَلَ الْمَدِیْنَۃَ اَضَاءَ مِنْھَا کُلَّ شَیْئٍ
(وفاء الوفاء)

﴿یعنی جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ سے تشریف لے گئے تو وہاں کی ہر چیز پر اندھیرا چھا گیا اور جب مدینہ منورہ میں داخل ہوئے تو وہاں کی ہر چیز روشن ہوگئی﴾

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے
میرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے

مزید فرمایا۔ **المدینۃ بھاقبری وبھا بیتی و تربتی صلی اللہ علیہ وسلم وحق علی کل مسلم زیارتھا** یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مدینہ منورہ میرا گھر ہے اسی میں میری قبر ہوگی اور ہر مسلمان پر حق ہے کہ اس کی زیارت کرے۔ (خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو اس حق کو ادا کرتے ہیں) (تبلیغی نصاب)

Marfat.com

جو نہ بھولا ہم غریبوں کو رضا

من زار قبری وجبت لہ شفاعتی (الحدیث)

حرز جاں ذکر شفاعت کیجئے نار سے بچنے کی صورت کیجئے
ان کے نقش پا پہ غیرت کیجئے آنکھ سے چھپ کر زیارت کیجئے
ان کے در پہ جیسے ہو مٹ جایئے ناتوانو کچھ تو ہمت کیجئے
ان کے در پر بیٹھے بن کر فقیر بے نواؤ فکر ثروت کیجئے
جس کا حسن اللہ کو بھی بھا گیا ایسے پیارے سے محبت کیجئے
حیّ (اللہ) باقی جس کی کرتا ہے ثناء مرتے دم تک اس کی مدحت کیجئے
من رانی قد رای الحق جو کہے کیا بیاں اس کی حقیقت کیجئے
عالم علم دو عالم ہیں حضور ﷺ آپ سے عرض حاجت کیجئے
آپ سلطان جہاں ہم بے نوا یاد ہم کو وقت نعمت کیجئے
عرض کا بھی اب تو منہ پڑتا نہیں کیا علاج درد فرقت کیجئے
در بدر کب تک پھریں خستہ خراب طیبہ میں مدفن عنایت کیجئے

دے خدا ہمت کہ جان حزیں
آپ پر واریں وہ صورت کیجئے

صلی اللہ علیک وسلم

آپ سے بڑھ کے ہم پر مہرباں
ہم کریں جرم آپ رحمت کیجئے

صلی اللہ علیک وسلم

جو نہ بھولا ہم غریبوں کو رضا
یاد اس کی اپنی عادت کیجئے

(حدائق بخشش اول صفحہ ۱۲۳۔ امام اہل سنت اعلحضرت امام احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

(باب پنجم)

لا تشد الرحال الا ثلاثة مساجد

کا صحیح مفہوم وحقیقی پس منظر

قارئین کرام۔ (باب اول، دوم اور سوم میں) بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی حاضری کا حکم وادب کے ایمان افروز بیان کے بعد ایک شبہ کا مدلل جواب بیان کیا جاتا ہے۔

یعنی بعض بدعقیدہ لوگ وھابیہ نجدیہ ایک روایت بیان کرتے ہیں

لَا تَشُدَ الرِّحَالِ اِلَّا اِلٰی ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی وَ مَسْجِدِیْ ھٰذَا ﴿یعنی سفر نہ کیا جائے تین مساجد یعنی مسجد حرام و مسجد اقصیٰ اور میری مسجد ھذا کے لئے (مشکوۃ صفحہ ۶۸) نیز فرمایا کہ کسی نمازی کے لئے جائز نہیں نماز کے لئے سفر کرے مگر۔ الخ (شفاء الفواد مسند احمد)

اس روایت کی آڑ میں مطلب یہ بیان کیا جاتا ہے کہ تین مسجدوں کے علاوہ ثواب کی نیت سے سفر کرنا حرام ہے۔[1]

حالانکہ اس کا مطلب ہرگز یہ نہیں ہے۔ کیونکہ جید علمائے محققین ومعروف محدثین و شارحین حدیث نے ایسا ہرگز نہیں بیان کیا بلکہ فرمایا کہ یہ حکم خاص ہے جو فضیلت مساجد ثلاثہ اوران میں نماز کی فضیلت) کی طرف اشارہ ہے یعنی ان تین مساجد پر کسی مسجد کو فضیلت نہ برابری ہے۔ (شرح مسلم نووی) اس حدیث سے دوسری مساجد کی زیارت وعبادت ودیگر سفروں کی ممانعت یا حرمت ثابت نہیں ہوتی۔ (جوھر المنظم)

نیز اس کے علاوہ اور بھی مطالب بیان کیے گئے ہیں۔ (وفاء الوفا۔ جذب القلوب، شواھد الحق)

[1] حاشیہ صفحہ آئندہ پر

Marfat.com

حاشیہ

وھابیہ کے باطل نظریات

☆ دنیا میں صرف تین مساجد ہیں جہاں ثواب کے خیال سے جانے کے لئے ایک مسلمان کو سفر کرنے کی اجازت ہے۔(رہنمائے حجاج صفحہ ۳۵ طبع مملکت سعودیہ وزارت اطلاعات ونشریات)

☆ زیارت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم وحضوری آستانہ شریفہ وملاحظہ روضہ مطہرہ کو یہ طائفہ وھابیہ نجدیہ بدعت وغیرہ لکھتا ہے۔لاتشد الرحال کو ممانعت سفر جانتے ہیں (شہاب الثاقب صفحہ ۴۵ حسین احمد مدنی دیوبندی)

☆ قبر نبوی اور دوسری قبروں وغیرہ کی طرف سفر کر کے جانے کی ممانعت ہے۔

(فتح المجید شرح کتاب التوحید)

☆ ہر نماز کے بعد روضہ نبوی پر جانا سلام کے لئے مناسب نہیں.........

جب نبی کی قبر پر سلام پڑھنے کھڑے ہوں تو یہ بات ذہن میں رکھیں بقا صرف اللہ کے لئے ہے کہ اللہ کا ارشاد ہے۔اے نبی تو بھی مر جائے گا اور وہ بھی (الخ) معاذ اللہ۔

(حج وعمرہ صفحہ ۱۵۱،۱۵۵ مولوی محمد عتیق وھابی)

☆ نبی علیہ السلام کی قبر کی زیارت کی نیت مدینہ کا سفر کرنا منع ہے۔سنت یہ ہے کہ مسجد نبوی کی زیارت کے لئے سفر کیا جائے۔(حج مسنون صفحہ ۵۰ مولوی محمد اعظم وھابی)

☆ ابن تیمیہ نے قبیح ترین بات کی اور یہ اس کا زعم باطل اور گمان فاسد ہے کہ قبر انور کی طرف سفر کرنا حرام ہے اور اس سفر میں نماز قصر نہ کی جائے۔

(جوھر المنظم امام ابن حجر)،(شواھد الحق)،(شفاء السقام وغیرہ)

وھابیوں کی گنبد خضریٰ سے عداوت

☆ تمام قبے (مزارات) شرک بے دینی کا ذریعہ ہیں (فتح المجید)

☆ رسول اللہ کی قبر پر جو قبہ بنایا گیا ہے یہ حقیقۃ بہت بڑی جہالت ہے (تطہیر الاعتقاد)

Marfat.com

(حاشیہ جاری)

وھابیوں کا یہ غلیظ تر فتوی لگا کر بھی جی نہیں بھرا آخر پیارے مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے گنبد خضری قبر کو گرانے کا فتوی بھی لگا دیا۔ پڑھیے۔

☆ برابر ساختنش بخاک واجبت بر مسلمیں بدون فرق در آنکہ گور پیغمبر باشد یا غیر (معاذ اللہ) (عرف الجادی صفحہ ۶۰)

☆ گنبد کا نقشہ جائے نماز پر، گھروں میں کیلنڈروں پر ہونا جو عام گھروں میں آویزاں ہیں یہ سب تعلیمات الہی کے صریحاً خلاف اور قبر پرستانہ فعل ہے اور شرک ہے۔

الٰہی آسماں کیوں پھٹ نہیں پڑتا ہے ظالم پر

(شاہراہ بہشت صفحہ ۳۴ از امیر حمزہ وھابی)

☆**خانہ تلاشی** ۔مخالفین اپنے بڑوں کے فتاوی کی جاہلانہ تحریروں کے مطابق خود ہی مشرک و جاہل ہیں۔

اس لئے کہ بیت اللہ اور گنبد خضری کا نقشہ شریف انہیں مخالفین کی مطبوعات و رسائل نیز کیلنڈروں پر موجود ہے حوالہ کے لئے چند کتب کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

شاید کہ کسی دل میں اتر جائے میری بات

(۱) تاریخ اہل حدیث از مولوی محمد ابراہیم میر سیالکوٹی مکتبہ الرحمٰن سرگودھا۔

(۲) سفرنامہ حجاز۔ قاضی سلیمان منصوری پوری۔ طبع لاہور

(۳) اللہ کے مہمانوں کی خدمت میں۔ مطبوعہ مملکت سعودی عربیہ وزارت اطلاعات

(۴) نبی کریم سے محبت (پروفیسر امام محمد بن سعود الریاض)

(۵) **مناسك الحج والعمرة**۔ طبع المدینہ المنورۃ شارع ستین۔

(حاشیہ جاری)

Marfat.com

(حاشیہ جاری)

(۶) عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم ابوالحسن مبشر احمد ربانی مکتبہ الدعوۃ الاسلامیہ لاہور۔

(۷) صراط مستقیم ماہنامہ کراچی جلد ۱۔ شمارہ ۳ مولوی اختر محمدی۔

(۸) فائل کاپی نقشہ جات تصاویر حرمین مع گنبد خضرٰی ۔ مواجھۃ الشریفہ وغیرہ۔

(مطبوعہ) شارع ابوزر غفاری مدینہ منورہ

(۹) گنبد خضری والے خوبصورت پیڈ کاپی عام دوکانات پر دستیاب ہیں۔ (مدینہ منورہ) ۔

(۱۰) صلوۃ الرسول۔ مولوی محمد صادق سیالکوٹی وھابی مطبوعہ اشرف پریس لاہور

(۱۱) حکومت سعودیہ کے زیر اہتمام ۱۴۲۰ھ جشن مدینہ منورہ کے موقع روضہ شریف گنبد خضری کے نقشہ جات مبارک کے اشتہارات، سٹیکرز وسیع پیمانہ پر چھپوائے گئے۔

(حوالہ بشکریہ ماہنامہ رضائے مصطفٰی چوک دار السلام گوجرانوالہ جمادی الاول ۱۴۲۰ھ)

(۱۲) مسائل حج وعمرہ۔ مولوی فاروق اصغر صارم گوجرانوالہ۔ ادارہ تحقیق اسلامی گوجرانوالہ

(۱۳) مختصر سیرت رسول از امام الوھابیہ محمد بن عبدالوھاب نجدی نعمانی کتب خانہ لاہور

(نوٹ) جن کتب ورسائل کے حوالہ جات نقل کئے گئے ہیں مذکورہ بالا ایڈیشن کے ہم ذمہ دار ہیں۔ دوم مذکورہ تمام کتب ورسائل مخالفین کے معتبر ومستند علماء و ادارہ سے موسوم ہیں۔ بالخصوص ان کی ممدوح ومعادن مملکت سعودیہ کی مطبوعات ان کے لئے دعوت فکر ہے۔ (حاشیہ ختم ہوا)

اپنے ہی من میں ڈوب کر پا جا سراغ زندگی

(متن) کہ منسوخ ہے (آگے آرہا ہے) اگر اس حقیقی پس منظر کو تسلیم نہ کیا جائے تو پھر قرآن عزیز کی ان متعدد آیات واحادیث صحیحہ واسفار صحابہ کرام واولیاء عظام رضی اللہ عنھم کا

Marfat.com

کیا جواب ہے؟؟۔ جن سے تین مساجد کے علاوہ سینکڑوں سفر کرنے ثابت ہیں وہ بھی خیر و برکت کے لئے ....

جب تمام سفر جائز و مستحسن ہوئے تو پھر سفر زیارت سید الکائنات اکرم الاولین والاخرین علی اللہ۔ والی مکہ مکرمہ تاجدار مدینہ راحت قلب وسینہ صلی اللہ علیہ وسلم کیوں منع ہے؟؟ جبکہ یہ حقیقت (ہر قسم کے شکوک وشبہات سے پاک) ہے کہ میرے پیارے آقا و مولی سرکار مدینہ منورہ صلی اللہ علیہ وسلم تمام مخلوق خدا سے افضل و اعلی ہیں۔

؏ بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

قبر انور کی زیارت کعبہ سے افضل ھے

جو مخلوقات (انبیاء اولیاء و ملائکہ لوح و قلم عرش و کرسی کعبہ شریف مسجد نبوی و اقصی) سے اعلی و ارفع ہیں ان کی زیارت کا سفر بھی تو افضل ترین سفر ہوگا؟

محدث نور الدین سمہودی رحمتہ اللہ علیہ نے اس حقیقت کو ان الفاظ میں بیان فرمایا ہے کہ **المشی الی المدینة لزیارة النبی صلی اللہ علیہ وسلم افضل من الکعبه ومن بیت المقدس** ﴿یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے لئے سفر کرنا کعبہ و مسجد اقصی کے سفر سے بھی افضل ہے۔ محدث علوی مالکی مکی لکھتے ہیں۔

اَلنَّظَرُ اِلَی الْحُجْرَةِ الشَّرِیْفَةِ فَاِنَّهٗ عِبَادَةٌ قِیَاسًا عَلَی الْکَعْبَةِ

﴿یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ انور کو دیکھنا عبادت ہے جیسے کعبہ کا دیکھنا﴾

امام مالک فرماتے ہیں جس بقعہ مبارک (روضہ اطہر) میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہیں۔ وہ جگہ (**افضل من کل شی حتی الکرسی والعرش**

Marfat.com

ثم الکعبہ ثم المسجد نبوی ثم المسجد الحرام ثم مکہ)ہر شے سے افضل واعلیٰ ہے عرش وکرسی سے بھی اعلیٰ پھر کعبہ اس کے بعد مسجد نبوی پھر مسجد حرام پھر مکہ کا درجہ ہے (رفع المنارہ شیخ محمود سعید ،شفا شریف)

☆ **تائید مخالف**

مخالفین کے مولوی شوکانی لکھتے ہیں کہ آپ قبر انور میں زندہ ہیں جو دلائل سے ثابت ہے تو پھر آپ کے وصال ظاہریہ کے بعد بھی آپ ﷺ کی طرف آنا ایسا ہی ہے جیسا کہ قبل از وصال حاضر ہونا تھا۔ (نیل الاوطار عربی صفحہ ۱۰۱ جلد ۵)

عرش عُلیٰ سے اعلیٰ میٹھے نبی کا روضہ (ﷺ)
ہے ہر مکاں سے بالا میٹھے نبی کا روضہ (ﷺ)
کعبے کی عظمتوں کا منکر نہیں ہوں لیکن
کعبے کا بھی ہے کعبہ میٹھے نبی کا روضہ (ﷺ)

امام اہل سنت اعلحضرت فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

حاجیو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو
کعبہ تو دیکھ چکے اب کعبہ کا کعبہ دیکھو
غور سے سن تو رضا کعبہ سے آتی ہے صدا
میری آنکھوں سے میرے پیارے کا روضہ دیکھو (ﷺ)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

الحاصل کلام۔ اب بندہ ناچیز چند ایات واحادیث وہ پیش کرتا ہے جن کے مطالعہ سے قارئین کو بخوبی معلوم ہو جائے گا کہ تین مساجد کے علاوہ سفر کرنا جائز و مستحن ہے۔ نیز اس تحقیقی حوالہ جات کے مطالعہ کے ساتھ ساتھ دینی مسائل کی معلومات میں بھی اضافہ ہوگا وخیر و برکت نصیب ہوگی (انشاءاللہ)

وما توفیقی الا باللہ علیہ توکلت والیہ انیب

صلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد وآلہ وسلم

ریاضت نام ہے تیری گلی میں آنے جانے کا
تصور میں تمہارے رہنا عبادت اس کو کہتے ہیں

☆☆☆☆☆☆☆

Marfat.com

(باب ششم)

تین مساجد کے علاوہ سفر کرنا

(آیت کریمہ)

آیت نمبر 1۔ وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِی الْاَرْضِ فَلَیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوۃِ ۔ (سورۃ النساء آیہ نمبر ۱۰۱)

﴿اور جب تم زمین میں سفر کرو تو تم پر اس کا گناہ نہیں کہ بعض نمازیں قصر سے پڑھو﴾

اس فرمان مولی تعالی میں سفر عام کا ذکر ہے۔ اس میں کوئی قید نہیں ہے۔ کہ فلاں سفر کرو، فلاں نہ کرو بلکہ نماز کے لئے قصر کے حکم سے معلوم ہوا کہ تین مساجد کے علاوہ سفر کرنا بھی خیر کا کام ہے۔ جس میں قصر کا حکم دیا گیا ہے۔

ع سمجھنے کی بات ہے کاش کوئی سمجھے

آیت نمبر 2۔ قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا کَیْفَ کَانَ عَاقِبَۃُ الْمُکَذِّبِیْنَ ﴿تم فرمادو زمین میں سیر کرو پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا﴾۔ (سورۃ الانعام آیۃ نمبر ۱۱)

آیت نمبر 3۔ حَتّٰی اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَیْنِ اَوْ اَمْضِیَ حُقُبًا (سورۃ الکھف آیۃ نمبر ۶۱) ﴿حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرمایا﴾ میں باز نہ رہوں گا جب تک وہاں نہ پہنچوں جہاں دو سمندر ملے ہیں یا قرنوں (دور) چلا جاؤں۔

آیت نمبر 4۔ فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ کُلِّ فِرْقَۃٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَۃٌ لِّیَتَفَقَّهُوْا فِی

الدِّین ﴿پس کیونہ ہوا کہ ان کے ہر گروہ میں سے ایک جماعت نکلے کہ دین کی سمجھ حاصل کریں۔(سورۃ التوبہ آیت نمبر۱۲۲)

آیت نمبر 5۔ اِنۡفِرُوۡا خِفَافًا وَّ ثِقَالًا وَّجَاهِدُوۡا بِاَمۡوَالِكُمۡ وَاَنۡفُسِكُمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ (سورۃ التوبہ آیہ نمبر۴۱)

﴿کوچ کرو (نکل جاؤ) ہلکی جان سے بھاری دل سے اور اللہ کی راہ میں لڑو اپنے مال اور جان سے﴾

محترم قارئین۔ان تمام ایات قرآنیہ سے تین مساجد کے علاوہ سفر کرنا جائز و مستحسن ثابت ہوا۔

(صلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد واٰلہ وصحبہ وسلم)

؎ دنیا دے سفراں توں بندہ اک وی تے جاندا اے
پر سفر مدینے دا ہر وار بڑا سوہنا

؎ سیر گلشن کون جائے دشت طیبہ چھوڑ کر
سوئے جنت کون دیکھے در تمہارا چھوڑ کر

Marfat.com

احادیث شریف

جن سے تین مساجد کے علاوہ سفر کرنا جائز وثواب ہونا ثابت ہے

حدیث نمبر 1۔ حضرت ابن عمر فرماتے ہیں۔

کَانَ النَّبِیّ صلی اللہ علیہ وسلم یَأْتِیْ مَسْجِدَ قُبَاءَ کُلَّ سَبْتٍ مَاشِیًا وَّ رَاکِبًا وَ یُصَلِّیْ فِیْہِ رَکْعَتَیْنِ (مشکوۃ صفحہ ۶۸، بحوالہ مسلم، بخاری)

﴿حضرت ابن عمر فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر ہفتہ کے دن مسجد قبا شریف میں تشریف لے جاتے پیدل اور سوار اور اس میں دو رکعت نماز پڑھتے﴾

حدیث نمبر 2۔ عن ان یاتی قباء راکبا وما شیا

(بخاری صفحہ ۱۸۹ جلد ۱، مسلم صفحہ ۴۴۸ جلد ۱، مشکوۃ صفحہ ۶۸)

﴿سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد قبا شریف کی زیارت کے لئے تشریف لاتے سواری پر کبھی پیدل﴾ نیز فرمایا مسجد قبا میں دو رکعت نماز ادا کرنا عمرہ کے برابر ہے (ترمذی)

فائدہ۔ تین مساجد کے سفر کے علاوہ سفر کرنا ثابت ہوا۔

حدیث نمبر 3۔ حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔

اگر یہ مسجد قبا زمین کے کسی کنارہ پر (سینکڑوں میل دور) ہوتی تو اس کی طلب و زیارت کو ہم ضرور جاتے خواہ اونٹ ہلاک ہوتے۔ (جذب القلوب صفحہ ۲۲۷ شیخ عبدالحق محدث دہلوی)

حدیث نمبر 4۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں۔

مَرَّ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم بِقُبُوْرٍ بِالْمَدِیْنَۃِ فَاَقْبَلَ عَلَیْھِمْ بِوَجْھِہٖ فَقَالَ

Marfat.com

تک کہ ہم حرہ واقم نامی ٹیلے پر چڑھ گئے جب (دوسری طرف پہنچے) اترے تو وہاں متعدد قبریں تھیں ہم نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ کیا ہمارے بھائیوں کی قبریں یہی ہیں؟ فرمایا ہاں ہمارے اصحاب کی قبریں ہیں۔ جب ہم (مزید آگے) قبور شہدا کے پاس پہنچ گئے تو پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ ہمارے بھائیوں (اصحاب کرام) کی قبریں ہیں۔ اس حدیث شریف سے ارادۃً مزارات پر جانا ثابت ہوا۔

حدیث ۹: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر سال شہداء احد کی قبور پر تشریف لے جاتے۔ (وفاء الوفا جلد ۳ صفحہ ۹۳۲، شرح الصدور صفحہ ۲۰۸، تفسیر ابن جریر، تفسیر ابن کثیر)

(حدیث نمبر 10)

لو كنت من اهل مكة لاتيت مسجد منى كل سبت

﴿فرمایا رسول اللہ ﷺ نے اگر ہم مکہ مکرمہ میں رہتے تو ہر ہفتہ مسجد خیف منی میں تشریف لے جاتے﴾۔ (اخبار مکہ عربی صفحہ ۱۷۴ جلد ۲ علامہ محمد بن عبد اللہ ارزقی)

فائدہ۔ تین مساجد کے علاوہ مسجد کے لئے جانا ثابت ہوا۔

ممانعت منسوخ۔ مخالفین کے معتبر محدث شوکانی لکھتے ہیں۔

هذه الاحاديث فيها مشروعية زيارة القبور نسخ النهى عن الزيارة ﴿یعنی ان تمام احادیث زیارت سے قبروں کی زیارت کے لئے جانا شرعاً ثابت ہوا اور ممانعت کی احادیث منسوخ ہو گئیں۔ (نیل الاوطار صفحہ ۱۱۸ جلد ۴)

دوسرے مقام پر لکھا۔ **اذا ثبت انه حى فى قبره كان المجيى**

Marfat.com

الیہ بعد الموت کالمجیی الیہ قبلہ ﴾یعنی جب یہ حقیقت روز روشن کی طرح ثابت ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنی قبر اطہر میں زندہ ہیں تو پھر آپ کے وصال کے بعد بھی آپ کی طرف حاضر ہونا ایسا ہی ہے جیسا وصال سے قبل حاضر ہونا تھا۔ (نیل الاوطار صفحہ ۱۰۱ جلد ۵)

قارئین کرام۔ معلوم ہوا کہ مخالفین کے مسلمہ بزرگ محدث نے بھی ثابت کر دیا کہ زیارت قبر انور کے لئے سفر کر کے جانا جائز ہے ممانعت کی احادیث منسوخ ہیں۔

مدعی لاکھ پہ بھاری ہے گواہی تیری

محدث ابن حجرؒ۔ امت کے معروف محدث و محقق علامہ ابن حجر فرماتے ہیں حدیث ممانعت کئی امور سے منسوخ ہے جو نص حدیث سے ثابت ہے یعنی حدیث بریدہ سے جو مسلم میں ہے (ابوداؤ صفحہ ۱۰۵ جلد ۲، مشکوۃ صفحہ ۱۵۴، ترمذی صفحہ ۱۲۵ جلد ۱) اور حدیث مسجد قباء صفحہ ۱۸۹ جلد ۱ جو بخاری میں ہے۔ (نخبہ الفکر مع شرح) مقیاس حنفیت صفحہ ۵۵۵ علامہ محمد عمر رضی اللہ عنہ)۔

معلوم ہوا جو مقصد و مطالب مخالفین بیان کرتے ہیں وہ ہرگز صحیح نہیں ہیں۔

حقیقت چھپ نہیں سکتی بناوٹ کے اصولوں سے

محدث دہلوی۔ فرماتے ہیں پہلی حدیث نہی والی بذریعہ الفاظ حدیث **فزوروھا** سے منسوخ ہے۔ (جذب القلوب صفحہ ۲۲۴ شیخ عبدالحق دہلوی)

حدیث نمبر 11۔ **عن انس بن مالک ان رسول اللہ ﷺ قال**

Marfat.com

اتیت لیلۃ اسری بی علی موسی علیہ سلام عند الکثیف الاحمر وَھُوَ قَائِمٌ یُصَلِّیْ فِیْ قَبْرِہٖ (نسائی شریف صفحہ ۲۴۲ جلد ۱)

﴾ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ معراج کی رات مجھے ایک سرخ ٹیلے کے پاس حضرت موسی علیہ سلام کی قبر پر لایا گیا اس وقت وہ اپنی قبر میں نماز ادا فرمار ہے تھے۔

حدیث نمبر 12۔ مَنْ زَارَھُمْ اَوْسَلَّمَ عَلَیْھِمْ اِلٰی یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ رَدُّوْ عَلَیْہِ ﴾ نبی کریم ﷺ نے فرمایا شہدائے احد قیامت تک ہر زائر کے سلام کا جواب دیتے رہیں گے۔ (خلاصۃ الوفاء ، وفاء الوفا صفحہ ۳۲ جلد ۳، جذب القلوب صفحہ ۱۹۹ عبدالحق شیخ محدث دہلویؒ)، شرح صدور عربی صفحہ ۲۰۲ طبع بروت ، معارج النبوت)

قارئین کرام۔ ان تمام احادیث سے جہاں یہ ثابت ہوا کہ قبور کی زیارت کے لئے سفر کرنا جائز ہے ساتھ یہ بھی معلوم ہوا کہ اہل قبور زندہ ہیں اور وہ نمازیں پڑھتے ہیں زائرین کے سلام کا جواب دیتے ہیں۔

امام الوھابیہ ابن تیمیہ نے لکھا ہے کہ صالحین کی قبور سے سلام کا جواب آنا صحیح ہے۔

حضرت سعید بن مسیّب نے ایام حرہ میں قبر نبوی سے اذان کی آواز سنی۔

(اقتضاء الصراط المستقیم)

معلوم ہوا نبی اکرم ﷺ زندہ ہیں قبر میں اذان کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں۔

حدیث 13۔ فرمایا جو شخص صرف میری زیارت کے لئے حاضر ہوا اور کوئی مقصد نہ ہوا تو مجھ پر حق ہے کہ میں اس کی شفاعت کروں قیامت کے دن

(صفحہ نمبر ۵۳ اور ۴۷ پر ملاحظہ فرمائیے)

Marfat.com

حدیث 13۔ فرمایا آپ ﷺ نے جس نے حج کیا پھر قصداً مجھے ملنے میری مسجد میں آیا اس کے لئے دو حج لکھ دیئے جاتے ہیں۔ (صفحہ نمبر ۵۶ پر ملاحظہ فرمائیں)

حدیث 13۔ ستر ہزار فرشتے صبح وشام حاضر ہوتے ہیں۔

حوالہ حدیث صفحہ نمبر ۶۳ پر ملاحظہ فرمائیں۔

حدیث نمبر 14۔ فرمایا جس نے ارادۃً میری زیارت کی وہ امن والوں سے اٹھایا جائے گا۔ (تفصیلی حوالہ صفحہ نمبر ۵۲ پر ملاحظہ کریں)

نوٹ۔ مذکورہ تمام حوالہ جات سے تین مساجد کے علاوہ سفر کرنا ثابت ہوا۔

حدیث نمبر 15۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو فرمایا اے بلال مجھے ملنے کیوں نہیں آتے؟ (تفصیلی حوالہ صفحہ نمبر ۶۸ پر ملاحظہ کریں)

اس سے حضرت بلال کا سفر کرنا ثابت ہوا۔

حدیث نمبر 16۔ فرشتہ درود شریف کا عمل لے کر اللہ رحمٰن کی بارگاہ میں جاتا ہے اللہ عزوجل اسے فرماتا ہے اے فرشتے اس تحفہ درود شریف کو میرے محبوب نبی محمد ﷺ کی قبر انور پر لے جا۔ (تفصیل صفحہ نمبر ۶۴ پر ملاحظہ فرمایئے)

حدیث نمبر 17۔ حدیث کا متن مع ترجمہ گذشتہ حدیث نمبر ۴۰ میں پڑھئے ان احادیث مقدسہ سے بھی ملائکہ کرام کا قبر انور کی طرف سفر کرنا ثابت ہوا۔

حدیث نمبر 18۔ من فصل فی سبیل اللہ فرمایا۔ جو بھی اللہ تعالیٰ کے راستہ میں سفر

Marfat.com

کریں۔ یہ سفر بھی تین مساجد کے علاوہ ثابت ہوا۔ (مشکوٰۃ)

حدیث نمبر 19۔ فرمایا جو بھی علم کے لئے سفر کرتا ہے (سَلَكَ طَرِيقًا) اللہ تعالی اسے جنت کے راستوں میں ایک راستہ پر چلاتا ہے۔ (مشکوۃ)

یہ سفر علم بھی تین مساجد کے سفر کے علاوہ ہوا جو جائز ہے۔

حدیث نمبر 20۔ فرمایا جماعات کے لئے پیدل سفر کرنا۔ الخ (مشکوۃ صفحہ ۷۰)

یہ سفر بھی تین مساجد کے علاوہ ہوا۔

حدیث نمبر 21۔ حضرات صحابہ کبار رضی اللہ عنھم قبور شہدا احد کی زیارت کے ارادہ سے سفر کر کے جاتے تھے۔ (جو تین مساجد کے علاوہ سفر تھا)۔ حوالہ جات۔ وفاء الوفاء صفحہ ۹۳۲ جلد ۳، شرح صدور عربی، جذب القلوب صفحہ ۲۰۰، معارج النبوت صفحہ ۱۸۵ جلد ۳) اردو

حدیث نمبر 22۔ حضرت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنھا ہر جمعہ کو قبر حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ (جو جبل احد کے پاس ہے) پر جاتی تھیں۔ (وفاء الوفا صفحہ ۹۳۲ جلد ۳)

حدیث نمبر 23۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لَا تَرْكَبِ الْبَحْرَ اِلَّا حَاجًّا اَوْ مُعْتَمِرًا اَوْ غَازِيًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى (مشکوٰۃ)

نہ سفر کرے کوئی سمندر کا مگر حاجی یا عمرہ کرنے والا یا غازی قارئین کرام دیگر مسائل و نکات کے علاوہ اس حدیث سے تین مساجد کے علاوہ سفر کرنا ثابت ہوا۔

صلی اللہ علیہ حبیبہ محمد والہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(باب ہفتم)

حج وعمرہ کا آسان طریقہ

نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّیۡ وَ نُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

اے اللہ میں حاضر ہوں

تلبیہ

لَبَّیۡکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیۡکَ لَبَّیۡکَ لَا شَرِیۡکَ لَکَ لَبَّیۡکَ
اِنَّ الۡحَمۡدَ وَالنِّعۡمَۃَ لَکَ وَالۡمُلۡکَ لَا شَرِیۡکَ لَکَ

وَاَتِمُّوا الۡحَجَّ وَالۡعُمۡرَۃَ لِلّٰہِ (البقرۃ آیت نمبر ۱۹۶)

﴿اور حج وعمرہ اللہ کے لئے پورا کرو﴾

☆**مکہ معظمہ** ۔سے تقریباً ۲۳ کلومیٹر پہلے پولیس کی چوکی آتی ہے سڑک کے اوپر بورڈ پر جلی حروف میں **للمسلمین فقط** لکھا ہے۔یعنی صرف مسلمانوں کے لئے۔انگریزی حروف میں بھی لکھا ہے مسلمز اونلی (Muslims Only) ساتھ ہی بیر شمس یعنی حدیبیہ کا مقام آتا ہے۔

☆**لبیک و درود** ۔آپ حدود حرم میں احرام کے ساتھ داخل ہوتے ہوئے سر جھکائے آنکھیں شرم گناہ سے نیچی کیے خشوع وخضوع کے ساتھ داخل ہوں ذکر ودرود اور لبیک کی خوب کثرت کریں۔

Marfat.com

☆ **کعبہ پر پہلی نظر** ۔ جونہی کعبہ معظّمہ پر نظر پڑے تین بار لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اور درود شریف پڑھ کر دعا مانگیں کہ کعبۃ اللہ شریف پر پہلی نظر جب پڑتی ہے اس وقت مانگی ہوئی دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔ بہتر ہے کہ یہ دعا مانگ لیں۔ یا اللہ عزوجل میں جب بھی دعا مانگوں اسے قبول فرمانا۔ بحرمت نبی الامین ﷺ

عمرہ شریف ادا کرنے کا آسان طریقہ

باب السلام یا کسی بھی دروزاہ سے **بسم اللّٰہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ** پڑھتے ہوئے داخل مسجد حرم ہوجائیں۔ نیت کریں

﴿یا اللہ کعبہ معظّمہ کے طواف کے ساتھ چکروں کی نیت کرتا ہوں یا اللہ اسے قبول فرما اور اسے میرے لئے آسان فرما﴾۔

☆ طواف شروع کرنے سے قبل مرد **اضطباع** کریں یعنی چادر سیدھے ہاتھ کی بغل سے نکال کر اس کے دونوں پلے الٹے (بائیں) کندھے پر ڈال لیں کہ سیدھا کندھا کھلا رہے۔

پھر **حَجَرِ اَسْوَد** کے قریب ہوجائیں اور اس کا بوسہ لیں اگر رش کی وجہ سے یہ نہ ہوسکے تو جہاں پاؤں کے نیچے مطاف (صحن مسجد) میں سیاہ لائن لگی ہے اس لائن پر کھڑے ہوکر استلام کریں یعنی دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھا کر اشارہ کریں اور تین بار پڑھیں بسم اللہ اللہ اکبر اور اپنے ہاتھ چوم لیں۔

ہر چکر میں حجر اسود کو چومنا اور استلام کرنا ہے اگر رش ہو تو صرف استلام کرلیں خیال

Marfat.com

رہے طواف کی نیت ضروری ہے ہر چکر کی دعائیں ضروری نہیں ہاں اگر پڑھ لیں تو بہت بہتر ہے مگر خشوع وخضوع میں فرق نہ آنے پائے۔

☆ **رمل** ۔ مرد ابتدائی تین پھیروں میں رمل کرتے ہوئے چلیں یعنی جلد جلد چھوٹے قدم رکھتے، شانے ہلاتے چلیں مگر اس سے دوسرے لوگوں کو تکلیف نہ ہو۔ اگر ایسا ہوتا محسوس کریں تو رمل ترک کردیں طواف جاری رکھیں اور چوتھے کونے

رُکنِ یمانی۔ کو دائیں ہاتھ سے چھونا سنت ہے۔ رکن یمانی سے رکن اسود تک کی درمیانی دیوار کو مستجاب کہتے ہیں یہاں یہ دعا پڑھیں۔

☆ **رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّار وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّۃَ مَعَ الْاَبْرَا رِ یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّار یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ** ۔

☆ باقی طواف کے درمیان اپنی مرضی سے دعائیں درود وسلام پڑھیں۔

☆ اب آپ کا حجر اسود تک پہنچ کر ایک چکر مکمل ہو گیا۔

☆ اس طرح سات چکر پورے کریں۔

(خیال رہے جب بھی طواف کریں اس میں سات پھیرے اور آٹھ بار استلام ہو گا۔

اب آپ اپنا سیدھا کندھا ڈھانپ لیجیے اور

مقام ابراھیم علیہ السلام پر آ کر دو رکعت نماز ———— پڑھیں یہ واجب ہیں۔

☆ **مقامِ مُلتَزَم** ۔ نماز و دعا سے فارغ ہو کر ملتزم پر آ جایئے یہ حجر اسود اور خانہ کعبہ کے دروازہ کے درمیان ۵۔۶ فٹ کی جگہ ہے یہ بڑا اعلیٰ مقام ہے یہاں دعا

Marfat.com

قبول ہوتی ہے ملتزم سے کبھی سینہ لگائے اور کبھی پیٹ وخوب رو رو کر نہایت عاجزی کے ساتھ گڑگڑا کر اپنے لئے و تمام امت مسلمہ کے لئے مالک کعبہ شریف سے دعا مانگئے دعا کے اول و آخر درود شریف پڑھ لیں۔

(خیال رہے ملتزم پر آنا صرف اس طواف و نفل کے بعد ہے جس کے بعد سعی کرنی ہو)

☆**زَمْ زَمْ**۔اب زم زم شریف (کنواں) جو حرم شریف کے صحن میں نیچے تہ خانہ میں ہے۔ وہاں جا کر قبلہ رخ کھڑے ہو کر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر تین سانسوں میں خوب پیٹ بھر کر پئیں کچھ پانی منہ۔ سر اور جسم پر ڈالیں مگر پانی کے قطرات ضائع نہ کریں۔زم زم کی دعا

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ عِلۡمًا نَافِعًا وَّ رِزۡقًا وَّسِعًا وَّ شِفَآءً مِنۡ كُلِّ دَآءٍ

☆**سعی صفا و مروہ**۔اب سعی کے لئے صفا و مروہ کی طرف آئیں۔(جو کعبۃ اللہ کے دروازہ کے سامنے صحن حرم کے ساتھ ہی ہے)۔

اور پہلے سیدھے صفا کی پہاڑی سے کعبہ شریف کی طرف منہ کر کے نیت کریں ﴿یا اللہ میں صفا و مروہ کے سات چکروں کی نیت کرتا ہوں اسے قبول فرما اور اس میں آسانی فرما﴾۔ دونوں ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَكۡبَرُ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوۡلِ اللّٰهِ

صفا سے مروہ کو روانہ ہوں راستے میں چند قدم تیز چلیں۔

☆**دو سبز نشان** ۔ ہر عمرہ کرنے والے یا حاجی کو دو سبز ستونوں (جو سبز رنگ لائٹوں) کے درمیان تیز تیز چل کر گزرنا ہوتا ہے یہ وہی جگہ ہے۔

Marfat.com

جہاں اماں جی ہاجرہ رضی اللہ عنہا پانی کی تلاش میں تیز قدموں سے چلی تھیں۔ صفا سے مروہ تک ایک چکر پورا ہو گیا اب مروہ کی پہاڑی سے دوسری سائیڈ پر چلتے ہوئے صفا تک اسی طرح آئیں یہ دوسرا چکر مکمل ہوا اسی طرح ساتواں چکر مروہ پر پورا ہو گا۔ اس کے بعد عمرہ کا آخری رکن حلق ہے۔

☆ **حلق** ۔یعنی سر منڈانا۔ یا قصر یعنی تقصیر کم ازکم سر کے تمام بال انگلی کے پورے کے برابر کٹوانا ہے مگر تمام سر منڈانا افضل ہے۔ عورتیں صرف تقصیر ہی کرائیں۔ سر منڈانا حرام ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ اپنی چٹیا (بالوں کے آخر) کے سرے کو انگلی کے ایک پورے سے کچھ زیادہ کاٹ لیں۔ ☆ حلق یا تقصیر کرنا یہ واجب ہے۔

الحمد اللہ تعالی آپ کا عمرہ شریف مکمل ہو گیا اب اگر مکروہ وقت نہ ہو۔ تو نماز سعی کے دو نفل صحن مسجد میں ادا کر لیں۔ اب آپ فارغ ہو کر (رہائش گاہ وغیرہ پر) احرام کھول دیں اور (اگر ہو سکے تو غسل کر کے) معمول کے مطابق کپڑے پہن لیں۔

کچھ نہ تھا میرے پاس ان کی عطا سے پہلے
ہر طلب پوری ہوئی میری دعا سے پہلے

خیال رہے عورتوں پر اضطباع۔ رمل حلق وغیر کرنا نہیں ہے نیز ایام حیض و نفاس میں وہ نہ طواف کر سکتی ہیں نہ ہی نماز پڑھ سکتی ہیں۔ بعد میں صرف طواف ادا کرے گی۔ مخصوص احرام کی حالت میں سر ڈھانپ کے رکھے گی اور چہرہ کے اوپر نقاب نہ کرے ہاں غیر محرم سے پردہ کی کوئی صورت کر سکتی ہے۔ جب کہ پردہ کو چہرہ سے مس نہ کرے۔

Marfat.com

حج کا آسان طریقہ

تلبیہ

لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ
اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ

وَلِلّٰہِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْہِ سَبِیْلًا ۔

﴿اور اللہ کے لئے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا ہے جو اس تک چل سکے۔﴾

(ترجمہ کنزالایمان (سورۃ ال عمران آیت نمبر ۹۷)

☆**حج کا احرام** ۔ زبان سے حج کی نیت کر کے حج کا احرام باندھنا ہے احرام کے دو نفل حرم شریف میں ادا کر لیں آسانی کے لئے آپ ایک نفلی طواف کریں کہ اس سے احرام کے اضطباع رمل اور سعی سے فارغ ہو لیں اس طرح (طواف الزیارۃ) میں اب ان کی ضرورت نہیں ہے۔

☆ **پہلا دن** ۔حج کا پہلا دن ۸ ذوالحجہ کو احرام باندھ کر مکہ مکرمہ سے منی کو روانہ ہوں۔(یہ ۵ کلومیٹر سفر ہے)

☆ **منیٰ** میں آپ نے آج ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نمازیں پڑھنی ہیں۔ باقی اوقات ذکر و درود میں گزاریں۔

☆**دوسرا دن** ۔ ۹ ذوالحجہ کو نماز فجر کے بعد آفتاب کے طلوع ہونے کے بعد میدان عرفات کو روانہ ہوں۔ (یہ منی سے تقریباً ۱۰ کلومیٹر ہے) آج ظہر کی نماز عرفات میں وقت پر پڑھنی ہے عصر کی نماز بھی وقت پر ادا کریں نیز ملا کر بھی پڑھ سکتے

Marfat.com

ہیں مگر کچھ شرائط ہیں۔(مسجد نمرہ اسی جگہ ہے)

☆**وقوف عرفات** ۔یعنی میدان عرفات میں قیام کرنا خواہ تھوڑی دیر کے لئے ہو وہ حج کا رکن اعظم ہے۔اصل حج یہی ہے عرفات میں جس قدر ذکر و دعا ہو سکے پورے خشوع وخضوع کے ساتھ کریں ایسے وقت قسمت سے ہی ہاتھ آتے ہیں۔

☆**مزدلفہ روانگی** ۔آج غروب آفتاب کے بعد عرفات سے مزدلفہ روانہ ہوں نماز مغرب پڑھے بغیر ہی چلیں آج مغرب اور عشاء کی نمازیں عشاء کے وقت مزدلفہ میں اکٹھی ادا کرنی ہیں۔اس طرح کہ عشاء کے وقت ایک اذان و اقامت کے بعد پہلے مغرب کے فرض ادا کرلیں سلام پھرتے ہی فوراً عشاء کے فرض پڑھئے پھر مغرب کی سنتیں ونوافل اس کے بعد عشاء کی سنتیں اور وتر ونوافل ادا کر لیجئے۔

یہاں بھی خوب ذکر دعا میں رات گزاریں۔آرام بھی کر سکتے ہیں رات ہی کو شیطانوں کو مارنے کے لئے 70 ستر کنکریاں چن لیں (مسجد مشعر الحرام اسی میدان میں ہے)

☆**تیسرا دن** ۔ بعد نماز فجر مزدلفہ سے پھر منیٰ کو روانہ ہوں۔خیال رہے وادی محسر مزدلفہ کے ساتھ ہے مگر حدود الگ ہے۔یہ وہی جگہ ہے جہاں ابرہہ کے لشکر کو ابابیل کے ذریعہ ہلاک کر دیا گیا تھا۔

اس کے قریب سے گزرتے ہوئے اللہ کے غضب سے پناہ مانگے۔

۱۰ ذوالحجہ کو آج منیٰ پہنچ کر سیدھے بڑے شیطان (جمرۃ العقبہ) کو سات کنکریاں مارنا ہے۔خیال رہے پہلی کنکری مارتے ہی لبیک کہنا موقوف کر دیں رمی سے فارغ ہو کر **قربانی** کرنا ہے۔یہ قربانی حج قران وتمتع کرنے والے پر ہے حج افراد والے پر

Marfat.com

واجب نہیں ہے۔نہ ہی یہ عید کی قربانی ہے بلکہ شکرانہ کی ہے۔پھر سر کے بال منڈوانا یا کتروانا ہیں (تفصیل صفحہ پر پڑھیے) اب آپ مکمل حاجی تو ہو گئے ۔احرام کھول کر عام لباس پہن لیں مگر ابھی ایک حج کا رکن باقی ہے وہ ہے۔

☆ **طواف زیارت** ۔آج ۱۰ ذوالحجہ کو وہ بھی کرلیں۔

☆ **چوتھا دن** ۔۱۱ ذوالحجہ کو منی میں تینوں شیطانوں کو سات سات کنکریاں مارنی ہیں ۔اس کا وقت زوال کے بعد غروب آفتاب تک ہے رات کو مکروہ ہے مگر معزور مجبور ہے آج پہلے چھوٹے شیطان ۔پھر درمیانے کو پھر بڑے شیطان کو مارنی ہیں۔

☆ **حج کا پانچواں دن** ۔۱۲ ذوالحجہ شریف کو بھی تینوں شیطانوں کی رمی کرنی ہے۔ خیال رہے آج کی رمی کے بعد آپ کو اختیار ہے کہ غروب آفتاب سے قبل مکہ معظمہ روانہ ہو جائیں اگر منی کی حدود میں ہی سورج غروب ہو گیا تو اب جانا مکروہ ہے اب منی ہی میں قیام کریں۔

۱۳ ذوالحجہ کو زوال کے بعد رمی کرنے کے بعد مکہ مکرمہ جائیں ۔اگر کسی دن کی رمی رہ گئی تو دوسرے دن قضا کر سکتے ہیں اور دم بھی دینا ہوگا (میدان منی میں مسجد خیف ہے)

☆ **مبارک ہو** ۔۱۲ ذوالحجہ کو یا ۱۳ کو رمی سے فارغ ہو کر اپنی رہائش گاہ آجائیں مبارک ہو۔آپ کا ماشاءاللہ تعالی حج مکمل ہو گیا آپ حاجی صاحب ہو گئے ہیں۔ اب آپ مکہ مکرمہ میں طواف کرتے رہیں کہ یہ فرض نماز کے بعد سب سے اعلی عبادت ہے اگر وقت ملے تو بے شک عمرے بھی ادا کریں۔

اللہ کریم اپنے کرم سے قبول فرمائے۔ (آمین)

Marfat.com

فضل تیرے دی آس کریماں تے ہور غرور نہ کوئی
صدقہ اپنے پاک نبی دا بخش خطا جو ہوئی

آمین ثم آمین بحق طٰہٰ و یاسین صلی اللہ علیہ وسلم

حوالہ جات

حج وعمرہ کا آسان طریقہ جن کتب سے لکھا گیا مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ بہار شریعت حصہ ششم علامہ امجد علی رحمتہ اللہ علیہ

۲۔ انوار حرمین۔ طبع وزارت مذہبی امور حکومت پاکستان۔

۳۔ سوئے حرم مع تصدیق صدر پاکستان ضیاء الحق و وزیر مملکت برائے امور حج زکریا کا مدار

۴۔ رفیق الحرمین۔ علامہ ابو البلال محمد الیاس عطار قادری (امیر دعوت اسلامی پاکستان)

۵۔ ہدایات برائے حج۔ الحاج عبد الحفیظ نیازی ایڈیٹر ماہنامہ رضائے مصطفیٰ پاکستان گوجرانوالہ

(صلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم)

☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سفرنامہ مع زیارات مقدسہ

الصلاۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ
اسئلک الشفاعۃ یا رسول اللہ

ہر سو ہے اظہار مدینے والے کا ﷺ
نورانی ہے دربار مدینے والے کا
لے کے چلو مجھے اب مدینے لے کے چلو
میں تو ہوں بیمار مدینے والے کا
میرے بھی دل کی یہ ایک تمنا ہے
کہ ہو جائے دیدار مدینے والے کا
محسنؔ اک دن جائیں ہم بھی طیبہ میں
پھر دیکھیں گے دربار مدینے والے کا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

صلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ
محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم

Marfat.com

آج تک نہیں بھولا

آج تک نہیں بھولا وہ کیا ہی سہانہ وقت تھا کہ فضیلۃ الشیخ مجاہد ملت اسلامیہ نباض قوم سرمایہ اہل سنت و جماعت بقیۃ السلف حجۃ الخلف مرشدی علامہ الحاج ابوداؤد محمد صادق دامت برکاتھم والقدسیہ کی زیارت کے لئے حاضر تھا مجسمہ فیض وکرم قبلہ حاجی صاحب نے محبت بھرے انداز میں فرمایا۔

«محمد سرور مدینے شریف جانے عمرہ شریف کرنے کا خیال ہے» کیا ہی وہ سہانہ وقت تھا سبحان اللہ سچ فرمایا عارف رومی علیہ الرحمتہ نے ۔

یک زمانہ صحبت با اولیاء بہتر از صد سالہ اطاعت بے ریا

حضرت صاحب کے یہ الفاظ قلب میں وجد کرنے لگے بلکہ پورے جسم پر ایک کیفیت طاری کردی۔ کیونکہ سراپا مجرم پہ سراپا کرم کا کرم ہو چکا تھا۔

ع نگاہ مرد مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں

آنکھوں سے آنسو جاری تھے چند ہی لمحے بعد حضرت جی مدظلہ العالی کے لب مبارک سے محبت سے لبریز یہ الفاظ نکلے «محمد سرور مکمل نام پتہ لکھ دے» واللہ کبھی کانوں نے یہ آواز محافل میں سنی تھی آج وہ دلہن کی طرح نکھر چکی تھی۔

اس آس پہ جیتا ہوں کہ کہے کوئی یہ آ کر
چل تجھ کو مدینے میں سرکار بلاتے ہیں صلی اللہ علیہ وسلم

سولہ (۱۶) رمضان المبارک ۱۴۱۵ھ جنوری ۱۹۹۵ء کو قبلہ حضرت صاحب نے فرمایا

مبارک ہو الحمد اللہ کا غذات مکمل ہو چکے ہیں اسی دن محترم المقام عزت مآب جناب حاجی لیاقت علی صاحب کے مکان پر (واقع گھر جاکھی دروازہ) پر مسرت دعوت افطار تھی۔

حاجی لیاقت علی صاحب وہی خوش نصیب عاشق حبیب ﷺ ہیں جنہوں نے صرف رضائے خدا وشفاعت مصطفیٰ ﷺ کے لئے راقم الحروف (مع سائیں محمد حنیف مستانہ) کے اس سفر مبارک کا مکمل خرچ ادا کیا آج وہ مدینۃ المنورہ کے مسافروں کو ٹکٹ دیتے ہوئے خلوص کے آنسو بہا رہے تھے حضرت صاحب ان کو اپنی مقبول دعاؤں سے نواز رہے تھے اور عشق رسول اکرم ﷺ ومحبت مدینہ منورہ کا نعروں کے ساتھ اظہار کر رہے تھے۔

المدینہ چل مدینہ آج نہیں تو کل مدینہ

فیضان مدینہ جاری رہے گا۔ کے نعرے لگا رہے تھے۔

عشق نبی کا جب سے حاصل ہوا قرینہ
اک آنکھ میں ہے مکہ اک آنکھ میں مدینہ

اللہ تعالیٰ حاجی لیاقت علی صاحب کو حرمین شریفین کی بار بار حاضری نصیب کرے اور ان کے والدین کو محبوب کریم ﷺ کی شفاعت نصیب فرمائے۔

بندہ احقر کی حاضری حرمین شریفین کا موصوف کو مکمل ثواب دارین نصیب فرمائے کہ فرمان عالیشان ہے کہ جو بھلائی پر رہبری و مدد کرے اسے کرنے والے کی

طرح ثواب ملتا ہے۔ (ترجمۃ الحدیث۔ مشکوٰۃ)

چل مدینہ 18 رمضان المبارک ۱۴۱۵ھ کو عصر سے قبل ہی پیر خانہ میں حاضر ہو گیا۔ آج افطاری کا کھانا قبلہ شیخ کامل دامت برکاتہم کی محفل میں ایک ہی برتن میں متبرک کھانا کھانے کی سعادت نصیب ہوئی نماز مغرب کے بعد مرکز اہل سنت مرکزی جامع مسجد زینۃ المساجد سے چل مدینہ کا قافلہ روانہ ہوا حضرت صاحب نے انتہائی شفیقانہ وکریمانہ شان سے راقم محمد سرور کے گلے میں گلاب کے پھولوں کے ہار ڈالے۔

اور اپنے سینہ فیض گنجینہ سے لگایا اور دعائیں دیتے ہوئے سفینہ مدینہ گاڑی پر سوار فرمایا جبکہ پروردہ نگاہ ولایت صاحبزادہ علامہ الحاج محمد داؤد صاحب رضوی، صاحبزادہ مولنا محمد رؤف صاحب[۱] رضوی کو خصوصی شفقت فرماتے ہوئے لاہور ائیر پورٹ تک سفر فرمانے کا حکم دیا۔

شالا میرے پیر دی سدا خیر ہووے

---

[۱] حاشیہ۔ قافلہ سفر مدینہ منورہ صاحبزادگان کے علامہ عبدالمجید صاحب، مدرس جامع سراج العلوم، حضرت مولنا حافظ عبدالشکور صاحب رضوی گوندلوی، مولانا حاجی احمد علی سلطانی، صوفی محمد یوسف رضوی، عزیزم محمد سلیم رضوی، محترم بھائی محمد عارف، افتخار احمد، عزیزم سعید احمد رضوی، عزیزم محمد ریاض صاحب دوکاندار، عبداللہ خاں صاحبان نے لاہور ائیر پورٹ تک سفری شفقت فرمائی اللہ تعالیٰ تمام حضرات کو حرمین شریفین کی بار بار حاضری نصیب فرمائے۔ آمین

Marfat.com

مدینے کا سفر ہے اور میں نم دیدہ نم دیدہ
جبیں افسردہ افسردہ قدم لغزیدہ لغزیدہ
کسی کے ہاتھ نے مجھ کو سہارا دے دیا ورنہ
کہاں میں اور کہاں یہ راستے پیچیدہ پیچیدہ
چلا ہوں ایک مجرم کی طرح جانب طیبہ
نظر شرمندہ شرمندہ بدن لرزیدہ لرزیدہ

اعلحضرت امام عاشقاں شاہ احمد رضا خاں رحمتہ اللہ علیہ کی زبان عشق سے حاضری کا روح پرور منظر۔

شکر خدا کا کہ آج گھڑی اس سفر کی ہے	جس پر نثار جاں فلاح وظفر کی ہے
مجرم بلائے آئے ہیں جاؤک ہے گواہ	پھر رد ہو کب یہ شان کریموں کے در کی ہے
من زارا قبری وجبت لہ شفاعتی	ان پر درود جن سے نوید ان بشر کی ہے

حاشیہ الحمد اللہ حاضری کی یہ نعمت عظمہ بھی شیخ کامل کی نظر کا فیضان ہے۔

جد نظر کسے دی ہو جاوے رنگ لگ جاندے تدبیراں نوں
کامل دا جد لڑ پھڑیئے رب بدل دینداں تقدیراں نوں

وجہ تسمیہ۔ انعام خالق فی پیغام صادق حفظ اربعین کی فضیلت کے پیش نظر ﴿اربعین زیارت﴾ (چالیس احادیث جمع کرنے کا ارادہ کر لیا الحمد اللہ خلاصۃ تکمیل بھی مدینہ منورہ میں ہوئی) پھر موضوع کے حوالہ سے دررسول کریم ﷺ کی حاضری کے نام سے موسوم کیا مگر واپسی پر جب اس نام کی چند کتب نظر سے گزریں تو احباب کے مشورہ سے معروف بہ۔

شهنشاه کا روضه دیکهو (صلی اللہ علیہ وسلم) نام رکھا

Marfat.com

لاھور ۔ایئر پورٹ کے اندر داخل ہونا تھا۔ادھر ہر ساتھی فراق مدینہ میں و سفر مدینہ کے لئے تڑپ رہا تھا۔جسم سے روح نکل کر گنبد خضریٰ کا طواف کر رہی تھی۔

مدت سے پریشان ہیں جیتے ہیں نہ مرتے ہیں
یادوں میں تمہاری ہم سرکار تڑپتے ہیں ﷺ

کوئی کہہ رہا تھا

محسنؔ ایک دن جائیں گے ہم بھی طیبہ میں
پھر دیکھیں گے دربار مدینے والے کا ﷺ

پھر یک بار یہ آواز اٹھی۔

مسافر مدینے شہر جانے والے میرا مصطفیٰ نوں سلام عرض کرنا
چم چم کے روضے مقدس دی جالی تے رو رو کے میرا پیغام عرض

اب اذان عشاء ہو چکی تھی بندہ اور سائیں محمد حنیف صاحب ایئر پورٹ کے حال میں داخل ہو گئے۔نماز عشاء ادا کی۔

رشتے تمام توڑ کے سارے جہاں سے ہم
وابستہ ہو گئے ہیں تیرے آستاں سے ہم

فلائٹ کی روانگی ٹھیک بارہ بجے ہوئی۔(جو کہ کسی وجہ سے لیٹ چلی)۔

کراچی ۔کراچی ایئر پورٹ پر دو (۲) بجے پہنچی کچھ ٹھہرنے کے بعد سحری کا

Marfat.com

کھانا کھایا نماز فجر ادا کی پھر کاغذات کی ضروری کاروائی کے بعد ہم **طیران الخلیج** نمبر ۷۶۹ طیارہ پر سوار ہو گئے۔ پھر سفینہ مدینہ روانہ ہو گیا۔ **مسقط**۔ تھوڑی دیر مسقط ائیر پورٹ پر کھڑے ہونے کے بعد۔ ۱ **بحرین**۔ بحرین پہنچ گئے وہاں نماز ظہر ادا کی اور غسل کے بعد احرام باندھ لیا گیا یہاں لباس بدلنے کے ساتھ طیارہ بھی بدل گیا تھوڑی دیر کے بعد طیارہ ہوا سے باتیں کرتا ہوا بوقت عصر **جدہ**۔ ائیر پورٹ پر پہنچ چکا تھا۔

ادب کی ہے جگہ خاک عرب اے قافلے والو
ساحل جدہ پہ لو اپنا سفینہ آ گیا
جھوم جاؤ عاشقو میٹھا مدینہ آ گیا
نظروں نے جلدی سے زمین بوسی کی
دل کوئے یار میں سجدہ ریز ہو گیا

آج عرب شریف کی قمری اکیس ۲۱ تاریخ تھی

حاشیہ نمبر ۱۔ طیارہ میں نیم برہنہ ائیر ہوسٹلن لڑکیاں فحاشی کا منظر پیش کرتی ہیں اللہ تعالیٰ ایسی جہالت سے پناہ دے اور ان کو ہدایت نصیب فرمائے۔ آمین

Marfat.com

مکۃ المکرمہ حجاز مقدس کی قمری تاریخ کے لحاظ سے آج بائیس رمضان المبارک شب منگل بوقت دس بجے مکۃ المکرّمہ پہنچے وہاں مقیم پاکستانی محترم باباجی کالو سے محلہ شعب عامر میں کرایہ پر مکان حاصل کیا سامان وغیرہ کمرہ میں رکھنے کے بعد فوراً

پہلی نظر حاضری کے لیے حرم شریف میں حاضر ہوئے کعبۃ اللہ پر پہلی نظر کے روح پرور منظر میں جو کیف و سرور روحانی و قلبی سکون ملا۔ اور جو کیفیت نصیب ہوئی تحریر میں نہیں لاسکتا (الحمد اللہ تعالیٰ) اپنی خوش قسمتی پر نازاں ہوں اس پر جتنا بھی شکر ادا کروں کم ہے۔ پھر اسی کیف و مستی کے عالم میں عمرہ شریف ادا کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ (**الحمد لله تعالى على ذالك**)

زیارات۔ ۲۳ رمضان کو بروز بدھ کو باباجی محترم کی وساطت سے گاڑی کرایہ پر حاصل کی اور جبل نور۔ مسجد خیف میدان عرفات جبل رحمت۔ جمرات مزدلفہ وغیرہ مقامات مقدسہ کی زیارات کا شرف نصیب ہوا (زیارات کا تفصیلی بیان آگے آئے گا انشاء اللہ)

مدینہ روانگی

۲۴۔ رمضان المبارک کو نماز عصر حرم شریف باب المدینہ کے سامنے صحن میں ادا کی۔ خیال رہے باب مدینہ کے سامنے مدینہ منورہ روڈ ہے یہاں سے ہی سفر مدینہ کا سفینہ پر سکینہ روانہ ہوتا ہے۔

Marfat.com

شکر خدا کہ آج گھڑی اُس سفر کی ہے

(کلام اعلیٰحضرت احمد رضا بریلوی رحمتہ اللہ علیہ)

شکر خدا کہ آج گھڑی اُس سفر کی ہے — جس پر نثار جان فلاح و ظفر کی ہے
کعبہ کا نام تک نہ لیا طیبہ ہی کہا — پوچھا تھا ہم سے جس نے کہ نہضت کدھر کی ہے
ہاں ہاں مدینہ ہے غافل ذرا تو جاگ — او پاؤں رکھنے والے یہ جا چشم و سر کی ہے
اس کے طفیل حج بھی خدا نے کرا دیئے — اصل مراد حاضری اس پاک در کی ہے
اللہ اکبر اپنے قدم اور یہ خاک پاک — حسرت ملائکہ کو جہاں وضع سر کی ہے
معراج کا سماں ہے کہاں پہنچے زائرو — کرسی سے اونچی کرسی اسی پاک گھر کی ہے
محبوب رب عرش ہے اس سبز قبہ میں — پہلو میں جلوہ گاہ عتیق و عمر کی ہے
کعبہ دلھن ہے تربت اطہر نئی دلھن — یہ رشک آفتاب و غیرت قمر کی ہے
دونو بنیں سجیلی انیلی بنی مگر — جو پی کے پاس ہے وہ سہاگن کنور کی ہے
سرسبز وصل یہ ہے سیسہ پوش ہجر وہ — چمکی دوپٹوں سے ہے جو حالت جگر کی ہے
اتنا عجب بلندی جنتی پہ کس لیئے — دیکھا نہیں کہ بھیک یہ کس اونچے گھر کی ہے
عرش بریں پہ کیوں نہ ہو فردوس کا دماغ — اتری ہوئی شبیہ ترے بام و در کی ہے

لب وا ہیں آنکھیں بند ہیں پھیلی ہیں جھولیاں
کتنے مزے کی بھیک ترے پاک گھر کی ہے

اعلحضرت امام احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

حاجیو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو
کعبہ تو دیکھ چکے اب کعبہ کا کعبہ دیکھو
آب زم زم تو پیا خوب بجھائیں پیاسیں
آؤ جود شہ کوثر کا بھی دریا دیکھو

صدائے مدینہ ۔ سفر زیارت کے لئے جب حرم شریف سے نکل کر موقف گاڑی (ویگنوں) کے اڈے شریف پر آئے تو ہر طرف سے یہ صدائیں سنائی دینے لگیں مدینہ مدینہ مدینہ شریف یہ آوازیں گاڑی کے ڈرائیور صاحب محترم کی تھیں

پاکستان میں یہ صدائے مدینہ جلسوں میں سنی تھی یعنی المدینہ چل مدینہ آج نہیں تو کل مدینہ۔ مگر آج کی اس پرکیف صدائے مدینہ میں جو سکون ملا بیان سے باہر ہے۔ اب نماز مغرب مکہ مکرمہ کے ایک ہوٹل کے پاس ادا کرنے کے بعد گاڑی مختلف مقامات پر ٹھہرتی رہی اور پھر مدینہ منورہ کے لئے روانہ ہوئی۔

Marfat.com

مدینے کا سفر ہے اور میں نم دیدہ
جبیں افسردہ قدم لغزیدہ لغزیدہ
کسی کے ہاتھ نے مجھ کو سہارا دے دیا ورنہ
کہاں میں اور کہاں یہ راستے پیچیدہ پیچیدہ
چلا ہوں ایک مجرم کی طرح جانب طیبہ
نظر شرمندہ شرمندہ بدن لرزیدہ لرزیدہ

تصور مدینہ میں آنکھیں بند تھیں ہوائے مدینہ سے دل و دماغ معطر ہو رہے تھے روح میں تازگی تھی۔ کیفیت کچھ ایسی تھی کہ خدا کی قسم سوائے گنبد خضرا کے کوئی خیال ہی نہ تھا۔ لبوں پر صلوۃ وسلام کے نغمات تھے۔

جوں جوں مدینہ قریب آ رہا تھا۔ دلوں کو مزید چین آ رہا تھا۔ تصور میں ایک وسیع منظر تھا اس منظر میں عجیب سا کیف تھا پس اس راہ گزر کو سلام جو سرور کونین ﷺ کے دربار گوہربار کا راستہ بتاتی ہے۔

اب تقریباً ساڑھے چار سو ۴۵۰ کلو میٹر کا سفر طے کرنے کے بعد ایک بار پھر ڈرائیور نے یہ صدا بلند کی مدینہ مدینہ۔ پھر سفینہ مدینہ گنبد خضریٰ کے پر نور نظاروں واحاطہ مسجد نبوی شریف کے کناروں پہ آ کے رک گیا۔

جوتے اتار لو چلو باہوش با ادب
دیکھو سامنے مدینے کا حسین گلزار آ گیا

بصد عجز و نیاز سے سر جھکائے عاصی سیاہ کار بیچارہ نے جوتی کو گاڑی میں چھوڑ

Marfat.com

دیا۔ ننگے پاؤں روتے روتے بارگاہ سرورِ کونین ﷺ کی طرف چل پڑا۔ قسم بخدا قدم نہ ہوتے تو کیا اچھا ہوتا۔ سر کے بل چلتے مگر کیا کروں مجرم تھا یہ جرم بھی ہو گیا۔

حرم کی زمیں اور قدم رکھ کے چلنا ارے سر کا موقعہ ہے او جانے والے

اب وضوخانہ کی طرف بڑھے اور تازہ وضو کیا مگر یہ قلم حقیقت رقم ہے کہ کچھ معلوم نہ تھا کیا کر رہا ہوں، کیا ہو رہا ہے اسی وجدانی کیفیت میں چلتے چلتے جنت البقیع کی طرف سے باب البقیع کی طرف کے صحن حرم میں قدم رکھتے ہوئے جو نظر اٹھی تو

گنبد خضریٰ تھا میرے سامنے

پس سر جھکائے، ہاتھ باندھے ایک مجرم کی طرح شفیع المذنبین اپنے لجپال باکمال آقا و مولیٰ ﷺ کے حضور حاضر۔

الصلاۃ والسلام علیک یارسول اللہ
الصلاۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ
الصلاۃ والسلام علیک یا سیدی یا نبی اللہ
الصلاۃ والسلام علیک یا رحمۃ اللعلمین
اسئلک الشفاعۃ یا شفیع المذنبین

اشکوں کے موتی اب نچھاور زائرو کرو
وہ سبز گنبد منبع انوار آ گیا
سر کو جھکائے باادب پڑھتے درود و سلام
روتے ہوئے آ گے بڑھو دربار آ گیا

Marfat.com

(حاشیہ)

درود صحابہ کرام رضی اللہ عنہم المعروف مکی مدنی درود سلام

رسول اللہ ﷺ پر درود وسلام پڑھنا اہل سنت کی نشانی ہے (فرمان زین العابدین)

مسلک اہلحدیث کا علمبردار۔ ماہنامہ نے لکھا ہے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما آپ ﷺ کے وصال کے بعد پڑھتے۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله

(ماہنامہ تحفظ حرمین صفحہ ۲۸ جہلم، جنوری ۱۹۹۲ء)

دیوبندیوں کی گواہی ۔ صحابہ کرام سے جو مختصر درود وسلام مروی ہے۔ وہ یہی ہے

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله

(حزب الصلوۃ والسلام، مولوی محمد ہاشم دیوبندی، معارف القرآن صفحہ ۳۲۳ جلد ۷ از مفتی محمد شفیع دیوبندی، برکات درود شریف ابوالمظفر ظفر احمد دیوبندی)

سعودی وہابیوں نے تسلیم کر لیا ۔ یوں تو مناسک حج وزیارت پر لکھی جانے والی ہر کتاب میں یہ حقیقت موجود ہے لیکن یہاں خاص طور پر برصغیر کے نجدی، وہابی، دیوبندی مکتب فکر کے لوگوں کی تسلی کے لئے ان کے مسلک کے موجد نجدی تحریک وحکمرانوں کی مملکت کی مطبوعات کے چند حوالہ جات نقل کیے جاتے ہیں۔

الصلوة والسلام عليك يا رسول الله

حوالہ نمبر 1۔ (عربی کتاب) مناسک الحج والعمرة علی المذاهب الاربعة وزيارة المدينة المنورة

Marfat.com

صفحہ ۸۳ (طبع مکتبہ طیبہ المدینۃ المنورہ) حوالہ نمبر 2 مناسک الحج والعمرۃ (طبع الریاض البصر ا) حوالہ نمبر 3 الحج والعمرۃ والزیارۃ علی ضوالکتاب والسنہ صفحہ ۱۰۱-۱۰۲) (الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز، طابع وناشر بحوث علمیہ افتاء ریاض سعودیہ) حوالہ نمبر 4۔ حج وزیارت مسجد نبوی صفحہ ۱۱۰۔ طبع مکتبہ الکوثر باب الجید المدینۃ المنورہ۔ حوالہ نمبر 5 رہنمائے عمرۃ وزیارۃ طبع المکتبہ الامدادیہ باب العمرہ مکۃ المکرمۃ۔ حوالہ نمبر 6 حج وعمرۃ معہ زیارۃ مدینہ منورہ (از شیخ عارف الھادی) شرکۃ مکہ لطباعۃ مکہ مکرمہ طریق الجموم)

بلفظ۔ **السلام علیك یارسول اللّٰہ وعلی الك واصحابك اجمعین**

حوالہ نمبر 7۔ **الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول اللّٰہ** پڑھنے کو ہمارے اسلاف جائز قرار دیتے ہیں

(اسمی الرسالت صفحہ ۴ از شیخ عبدالحمید نجدی مدرس مسجد حرام مکۃ المکرّمہ، رکن مجلس شوری سعودیہ عربیہ، (ماخوذ سفرنامہ اویسی، شام وعراق صفحہ ۳۹۲ علامہ فیض احمد اویسی صاحب) آف بہاولپور

تفصیل کے لئے پڑھئے مصنف کی دوسری کتاب اھل محبت کی نشانی واشتہار درود صحابہ

ملنے کا پتہ۔ مسجد حنفیہ رضویہ اہل سنت گوندلانوالہ

(حاشیہ ختم ہوا)

Marfat.com

بڑا ہے یہ احسان رب العلیٰ کا
دکھایا ہے گھر بار ہمیں مصطفیٰ کا ﷺ —
میری چشم بینا نے دیکھا یہ منظر
کھلا باب تھا ہر سو لطف و عطا کا

ہاں ہاں جب شافع محشر کا دربار نظر آیا
راحت کا ہر اک عاصی طلبگار نظر آیا
تسکیں ملی روح کو آنکھوں نے ضیاء پائی
محفل میں جو جلوہ سرکار نظر آیا

اس وقت مسجد نبوی کے اندر باجماعت قرآن خوانی ہو رہی تھی یہ رکعتیں نماز تراویح کی تھیں یا کہ شبینہ کچھ معلوم نہیں ہوا ہم سب ساتھی مع سائیں محمد حنیف مستانہ باب بقیع کے سامنے گنبد خضریٰ کے رحمت بھرے سائے تلے ایک ستون کے پاس ستون بنے سب جی بھر کے آنسو بہا رہے تھے کہ ایک خادم نے آواز دی کہ اب ایک طرف ہو کر آرام سے حاضری دو اب سب ساتھی خادم کے حکم پر باب عبدالعزیز کی طرف بڑھے مگر۔

عشاق روضہ سجدہ میں سوئے حرم جھکے اللہ جانتا ہے نیت کدھر کی ہے۔

معراج کا سماں ہے کہاں پہنچے زائرو
کرسی سے اونچی کرسی اسی پاک گھر کی ہے

مدنی رات گزرتی جا رہی تھی وقت تہجد ہونے کو ہے۔ بقول ظہوری علیہ الرحمتہ

Marfat.com

وہ دن بھی تو آئے گا وہ رات بھی آئے گی
دن گزرے گا مکے میں اور رات مدینے میں

۲۴ رمضان المبارک بروز جمعرات کی نماز فجر مسجد نبوی شریف میں پہلی بار ادا کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ (الحمدللہ علی ذالک)

جب مسجد نبوی کے مینار نظر آئے
اللہ کی رحمت کے آثار نظر آئے
منظر ہو بیاں کیسے الفاظ نہیں ملتے
جس وقت آقا کا دربار نظر آئے

الصلاۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

پھر بارگاہ رسالت مآب محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور حاضری نصیب ہوئی۔

سلام اے سیدہ آمنہ کے لال اے محبوب سبحانی
سلام اے فخر موجودات فخر نوع انسانی

الصلاۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

بعد میں بقیع شریف کے قبرستان میں حاضری ہوئی (تفصیل آئندہ صفحات میں آ رہی ہے۔ (انشاءاللہ تعالیٰ)

۲۴۔ رمضان شریف کی سحری کے تمام انتظام سرکار مدینہ فیض گنجینہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کرم سے ہوا کہ دونوں دن سحری کے وقت بازار مدینہ شریف کے ایک بازار میں دیوار سے تکیہ لگائے حاضر تھے کھانا کے ہوٹل کا پتہ نہ دوکان کی خبر۔ پس زبان حال سے عرض کر رہے تھے۔

نگاہ لطف کے امیدوار ہم بھی ہیں
لئے ہوئے دل بے قرار ہم بھی ہیں

ایک مدنی شخصیت اعلیٰ قسم کا کھانا لے کر تشریف لائیں اور فرمانے لگے سحری کرو۔ بقول محمد علی ظہوری۔

ہر لحظہ ہے رحمت کی برسات مدینے میں
فیضان محمد ﷺ ہے دن رات مدینے میں
دربار سے کوئی بھی ناکام نہیں پھرتا
سنتے ہیں وہ سائل کی ہر بات مدینے میں
صلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ محمد والہ وسلم

۲۵۔رمضان المبارک بروز جمعہ شریف ہے حاضری پاک سے فارغ ہو کر جنت البقیع قبرستان کی زیارات کے لئے حاضر ہوا وہ حدیث پاک یاد آ گئی۔ کہ فرمایا جو والدین کی قبرین کی زیارت کرے ہر جمعہ کے دن اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔(مشکوۃ) اب قلب میں مسرت کی لہر دوڑ گئی کہ یہ حاضری ضرور مغفرت کا سامان ہے کہ جہاں امت کی عظیم الشان مائیں رضی اللہ عنھن کے علاوہ ہزاروں اصحاب رسول ﷺ آرام فرما ہیں۔ (تفصیلی زیارات صفحہ ۱۴۱ پر ملاحظہ کریں)

حرم نبوی سے نخلستان مدینہ تک

۲۶۔رمضان شریف ہے زیارات و نمازوں کی حاضری کے ساتھ ساتھ آج تایا زاد بھائی کے بیٹے بھائی محمد اشرف (لاہور والے) سے ملاقات ہوئی۔

میرے کہنے پر انہوں نے محترم حاجی عبدالعزیز بٹ قادری صاحب سے فون پر رابطہ کیا حاجی صاحب موصوف سے نماز مغرب کے وقت مسجد نبوی کے باہر باب عبدالعزیز کی طرف پہلی ملاقات ہوئی۔ گلے ملے اور خوب خوشی کا اظہار کرتے ہوئے تاخیر سے پہنچنے کی معذرت کرنے لگے۔ یہ ان کے خلوص و عجز و انکساری کی علامت ہے۔ جو ایک نیک سیرت انسان میں ہوتی ہے پھر نماز ادا کرنے کے بعد موصوف کی مدنی رہائش گاہ پر پہنچے۔

مسجد نبوی سے نکل کر باہر شارع ابوذر پر آئے ٹیکسی وغیرہ پر چلتے ہوئے محطہ (پٹرول پمپ) آتا ہے۔ یہاں سے شارع احد کی طرف چلتے ہوئے مستودہ زغیبی سے چند قدم پہلے جانب شمال سڑک ہے مکان کا بیرونی دروازہ اسی سڑک پر ہے ساتھ ہی دلکش وسیع نخلستان (کھجوروں کا باغ) ہے۔ جسے ہر بار دیکھ کر دل باغ باغ ہوتا ہے۔

عجب رنگ پر ہے بہار مدینہ کہ سب جنتیں ہیں نثار مدینہ

کمرہ رہائش ۔دروازہ جانب جنوب سمت قبلہ، جانب شمال سڑک ساتھ نہرِ زبیدہ (برساتی نالہ شریف) کچھ فاصلہ پر سامنے جبل احد شریف ہے۔ یہ رہائشی علاقہ حرۃ پاکستانیہ کے نام سے مشہور ہے۔ تقریباً ڈھائی ماہ وہاں رہنے کا شرف نصیب ہوا۔

شب قدر ۔۲۷ رمضان المبارک الحمدللہ تعالیٰ آج کی شب قدر اپنی تمام تر قدر و شان کے ساتھ دیکھنی نصیب ہوئی۔

Marfat.com

ہو فکر شفاعت کیونکر دو کریموں کا سایہ مجھ پر
اک طرف رحمت مصطفیٰ ہے اک طرف لطف رب جلی ہے

۲۸۔ رمضان شریف بروز پیر کی سحری کرنے کے بعد رہائش سے نماز فجر کے لئے نکلا۔ کیا ہی مدنی میٹھا ماحول ہے ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں چل رہی ہیں۔ پیارے پیارے دلوں کے سہارے گنبد خضریٰ کو چوم چوم کر جھوم جھوم کر آ رہی ہیں دل و جاں کو معطر کر رہی ہیں۔ سچ ہے کہ

جنت سے بڑھ کر مدینے کی گلیاں
معطر معطر مدینے کی گلیاں
جہاں ہر طرف نقش پا ہیں نبی کے (صلی اللہ علیہ وسلم)
وہ بخشش کا مظہر مدینے کی گلیاں
تصور کی آنکھوں سے دیکھا جو ہمدم
ہوئیں نقش دل پر مدینے کی گلیاں

ابھی چند قدم ہی چلا تھا جب کہ ابھی تین کلو میٹر حرم نبوی ہے کہ اچانک ایک محترم نے بندہ کے پاس گاڑی کھڑی کر کے آواز دی ﴿حرم حرم﴾ ساتھ ہی دروازہ کھول دیا ساتھ بٹھایا مفت میں حرم شریف تک پہنچایا۔

Marfat.com

ادھر بھی نظر ہو بے سہاروں کے والی

صدر پاکستان ووزیراعظم پاکستان کا استغاثہ ونعرہ حق

آج رات میاں محمد نواز شریف وزیراعظم پاکستان نے روضہ اقدس پر حاضری دی قارئین میاں صاحب کی ایک اور حاضری کا حوالہ بھی پڑھ لیجئے۔

۲۲ جولائی کے اخبارات کی رپورٹ کے مطابق وزیراعظم محمد نواز شریف صاحب نے منگل (۲۰ جولائی) کی شب مسجد نبوی میں گزاری اور سرور کائنات کے حضور ھدیہ سلام عرض کرنے کے لئے سعودی حکومت نے محمد نواز شریف کے لئے روضہ رسول ﷺ خاص طور پر کھولا تھا۔ ھدیہ سلام پیش کرنے کے بعد مولانا عبدالرحمٰن اشرفی نے روضہ اقدس پر اور ریاض الجنتہ میں دعا کرائی کہ

«یا نبی اللہ (اے اللہ کے نبی) پاکستان میں شریعت اسلامی کے نفاذ کے لئے راستے کی تمام رکاوٹیں دور کردے۔ قومی اسمبلی نے بل پاس کردیا ہے سینٹ سے یہ بل پاس کرادے۔ اہل پاکستان واہل کشمیر پر نظر کرم فرمادے۔ (پریس نوٹ)

میں اس گلی کا گدا ہوں جس میں
مانگتے تاجدار پھرتے ہیں

بشکریہ (ماہنامہ رضائے مصطفیٰ گوجرانوالہ جلد ۴۱۔ ش ۸ ماہ جمادی الاولیٰ ۱۴۲۰ھ)

۱۴۔ اگست ۱۹۸۲ء کو ایوان صدر راولپنڈی میں صدر پاکستان ضیاء الحق کی تقریر سے قبل درجہ ذیل نعت پڑھی گئی۔

Marfat.com

ادھر بھی کوئی ابر رحمت کا چھینٹا ادھر بھی نظر بے سہاروں کے والی
نگاہوں میں ہے تیری بخشش کا عالم کھڑے ہیں تیرے در پہ تیرے سوالی
ہمیں پھر عطا ہو جلال ابوذر ہمیں پھر عنایت ہو شان بلالی
دمکتے رہیں تیرے گنبد کے جلوے سلامت رہے تیرے روضے کی جالی

بعدازاں صدر پاکستان محمد ضیاء الحق صاحب نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج ہم سرور کونین ﷺ سے التجا کرتے ہیں کہ یارسول اللہ۔

ادھر بھی کوئی ابر رحمت کا چھینٹا ادھر بھی نظر بے سہاروں کے والی

بشکریہ! ماہنامہ رضائے مصطفیٰ گوجرانوالہ (پاکستان) (جلد ۲۴۔ شمارہ نمبر ۹۔ ستمبر ۱۹۸۲ء)

۲۹۔ رمضان المبارک ہے آج کی حرم نبوی کی نمازوں کے علاوہ نماز تراویح کے بعد مقام اصحاب صفہ پر نوافل ادا کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

پھر قدمین شریفین کی طرف حاضری میں روضہ اقدس کے اندرونی غلاف مبارک کی خوب جی بھر کر زیارت نصیب ہوئی۔ صلوۃ وسلام ودعا کے بعد ساڑھے گیارہ بجے حاجی عبدالعزیز کے ساتھ شہر محبوب کی گلیوں کی زیارت کرتے ہوئے رہائش گاہ پر پہنچے۔ مگر گنبد خضریٰ ہے میرے سامنے۔

واللہ ۔ خسروی اچھی لگی نہ سروری اچھی لگی
ہم فقیروں کو مدینے کی گلی اچھی لگی
دور تھے تو زندگی بے رنگ تھی بے کیف تھی
ان کے کوچے میں گئے تو زندگی اچھی لگی

Marfat.com

حاشیہ۔ موصوف مدنی حاجی صاحب عبدالعزیز چہرے پر مسنون داڑھی شریف پھیلائے سر پر عمامہ سجائے صوم وصلوٰۃ کے پابند سچے عاشق مصطفیٰ ﷺ و عاشق مدینہ اخلاق کا گنجینہ مدینہ منورہ میں آٹھ سال سے حاضر ہیں۔ موصوف راقم کے پیر بھائی اور عظیم محسن واسقدر مشفق ہیں۔ کہ حاضری مدینہ کے اڑھائی ماہ ناچیز کی خاطر قلبی کی وجہ سے چارپائی پر نہ سوئے بلکہ فرش پر بستر لگالیا مجھے محبت سے حکماً فرمایا آپ اس (چارپائی) تخت پر آرام کیا کریں بندہ حقیر موصوف کی خدمات کا حق ادا کرنا تو بڑی بات ہے میرے پاس تو حق شکریہ ادا کرنے کے الفاظ بھی نہیں ہیں۔ نہ ہی ان محبتوں کو کبھی بھلاسکتا ہوں۔ مولیٰ تعالیٰ دونوں جہانوں میں اپنی برکت ونعمت سے نوازے۔

(بقیہ حاشیہ ص۱۲۲)

۳۰۔ رمضان المبارک ہوگی صبح جانفزا کے وقت جب بارگاہ رسالت میں حاضری وباجماعت نماز ادا کرنے کے لئے باہر نکلا سڑک پر قدم رکھا تھا کہ ایک ٹیکسی والے محترم نے قریب لاکر کھڑی کر دی اور ہاتھ پکڑ کر ساتھ بٹھایا اور مفت حرم نبوی میں پہنچایا اور دعا کی اپیل کرتے ہوئے موقف کی طرف بڑھے۔ جزاہ اللہ تعالیٰ

زندہ رہنا ہے تو انسان مدینے میں رہے

اس کرم کا شکر ہو کیسے ادا۔ کہ موجھۃ الکریمہ کی طرف حاضر تھا۔ قریب ہی ایک عاشق کی صدا نے میرے ذوق کو اور جلا بخشی اور حاضری کو مزید پرسکون کر دیا۔

(حاشیہ علیٰ ۱۲)

ہمارے دوسرے مدنی دوست محترم المقام حاجی محمد نذیر صاحب ہیں جو مدینہ منورہ حرہ غربیہ میں حاضر ہیں خوش خلق صوفی منش قدر دان ہیں۔۱۸ شوال المکرّم کو مدینہ شریف میں پہلی ملاقات ہوئی موصوف نے بڑی شفقت فرمائی پر تکلف دعوت وخدمت سے حوصلہ افزائی فرمائی اور واپسی پر کوشش بسیار سے سنن ابوداؤد چار جلدات کا نسخہ خرید کر تحفہ عنایت فرمایا۔ اللہ تعالی نبی کریم ﷺ کے صدقہ سے ان کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ان کے مرحوم بیٹے ۔۔۔۔۔۔ کو جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔ (آمین)

۲ ذوالقعدہ ۱۴۱۵ھ کو محبّ رسول ﷺ عاشق مدینہ فاضل نگینہ علامہ القاری الحافظ غلام جیلانی قادری اویسی مدظلہ العالی کی زیارت ہوئی حضرت قبلہ حافظ صاحب تقریباً تیس ۳۰ سال کے زائد عرصہ سے مدینہ منور میں بمع اھل واعیال مقیم ہیں اور مسجد عبداللہ بن زبیر میں دس ۱۰ سال امامت کا شرف بھی حاصل کر چکے ہیں۔ حضرت موصوف نے بھی بڑی شفقتوں سے نوازا۔ ایک دن بندہ کو اپنی رہائش گاہ پر ساتھ لے گئے دعوت ونصیحت سے نوازا ودیگر ملفوظات کے علاوہ بہار شریعت کا حصہ اول عنایت فرمایا۔ اور ۱۱ شوال المکرّم کی ملاقات میں ایک نعتیہ کلام عنایت فرماتے ہوئے فرمایا یہ خصوصاً تمہارے لئے لکھ کر لایا ہوں اس کو بار بار پڑھئے اور پارکستان جا کر پڑھتے وسناتے رہئے۔

نعت آئندہ صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

Marfat.com

(حاشیہ ص۱۲۲)

اونچی بھیک اونچے آستانے کی

صبا لا دے ذرا سی خاک ان کے استانے کی
یہ ایک تدبیر سوجھی ہے مجھے بگڑی بنانے کی
کفن پہناؤ تو خاک منہ پر مل دینا
یہی بس ایک صورت ہے خدا کو منہ دیکھانے کی
تو جا ساحل کی جانب ناخدا تیرا خدا حافظ
مجھے تو ڈوبنے دے ہے تمنا ڈوب جانے کی
میرا دست طلب جامی کبھی نیچا نہ دیکھے گا
بٹا کرتی ہے اونچی بھیک اونچے آستانے کی

صلی اللہ تعالٰی علٰی حبیبہ محمد وآلہ وسلم

(حاشیہ ختم)

☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆

Marfat.com

یعنی اس کی میٹھی زبان سے یہ نعتیہ مصرا سنائی دیا کہ ﴿ زندہ رہنا ہے تو انسان مدینے میں رہے ﴾ یہ سنتے ہی عزیزم ناصر محمود صاحب یاد آ گئے کیونکہ پاکستان میں ان کی زبان سے یہ نعتیہ کلام سنا تھا آج لکھنے والے و پڑھنے کے ذوق کی داد دیتا ہوں کہ تو نے سچ کہا ہے۔ واللہ حقیقت یہی ہے۔ کہ

زندہ رہنا ہے تو انسان مدینے میں رہے

مولنا حسن رضا خان نے بھی خوب فرمایا ہے۔

مر کے جیتے ہیں جو آتے ہیں مدینے کو حسنؔ
جی کے مرتے ہیں جو آتے ہیں مدینہ چھوڑ کر

دفعتاً محترم المقام مولانا عبدالشکور رضوی صاحب کا خوب محبت سے یہ کلام پڑھنا یاد آ گیا۔

تصور باندھ کر دل میں تمہارا یا رسول اللہ
کر لیا ہم نے خدا کا نظارہ یا رسول اللہ ﷺ

لمحہ بھر میں عبداللہ خاں و دیگر متعدد یادیں تازہ ہو گئیں پھر سب غلامان مصطفیٰ ﷺ کے لئے سبز سبز گنبد شریف کے رحمت بھرے سائے کی حاضری میں تمام احباب کی حاضری کے لئے دعائیں کیں۔

ہجر و فراق میں جو یا رب تڑپ رہے ہیں
ان سب کو دیکھا دے میٹھے نبی کا روضہ
عرش علی سے اعلیٰ میٹھے نبی کا روضہ
ہر مکاں سے بالا میٹھے نبی کا روضہ

Marfat.com

واپسی پر گھر کے در و دیوار کے ساتھ والے روح پرور کھجوروں کے پیارے پیارے باغ مدینہ میں دیر تک حاضر رہا۔ سچ ہے

صدقے ہونے کو چلے آتے ہیں لاکھوں گلزار
کچھ عجب رنگ سے پھولا ہے گلستان عرب

الحمد اللہ تعالیٰ ماہ رمضان المبارک مکمل ہوا۔ آج یکم شوال المکرّم ۱۴۱۵ھ ۔ اور ۲ مارچ ۱۹۹۵ء کو مدنی عید الفطر کی حاضری نصیب ہوئی۔

المختصر ۔محترم قارئین۔ ۱۸ رمضان المبارک ۱۴۱۵ھ کو پاکستان سے روانگی حجاز مقدس کی تاریخ کے مطابق ۲۲ رمضان شریف مکہ مکرمہ حاضری۔ ۲۴ کی سحر کو مدینہ منورہ حاضری اور یکم شوال المکرّم ۱۴،۱۵ھ کو مدنی عید الفطر کی ادائیگی تک۔ (طوالت کے خوف کے پیش نظر) مختصراً سفرنامہ حرمین ھدیہ قارئین کر دیا ہے۔ بقیہ واپسی ۲۸ ذوالحجہ ۱۴،۱۵ ہجری ۱۹۹۵۔۵۔۲۸ تک کے حالات و واقعات سفری ڈائری میں محفوظ ہیں۔ دوسرے ایڈیشن میں شامل اشاعت کر دیئے جائیں گے۔ انشاءاللہ

نگاہوں میں میری وہی منظر ہے
اک بار جو دیکھ آیا گلزار مدینے کا

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

زیارات مکہ و مدینہ

آیت کریمہ۔ **انما یعمر مسجد اللہ من امن باللہ والیوم الاخر**

ترجمہ۔ اللہ کی مسجدیں وہی آباد کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ اور روز قیامت پر ایمان لاتے ہیں۔ (سورۃ توبہ آیت نمبر ۱۸)

مسجد نبوی

سجد نبوی مدینۃ الرسول کی پہلی وہ مسجد ہے جس کی عمارت و امامت خود نبی اکرم سرور کائنات امام الانبیاء ﷺ نے فرمائی ہے۔

یہی مسجد یہی کعبہ یہی گلزار جنت ہے چلے آؤ مسلمانوں یہی تخت محمد ﷺ ہے

مسجد کا لغوی معنی تو جائے سجدہ ہے نیز عام اصطلاح میں مسلمانوں کی عبادت گاہ کو کہتے ہیں مسلمانوں کی باقاعدہ (مدنی تہذیب) جس کی عظیم تعمیر بموجب وحی الٰہی شروع فرمائی گئی اور محسن انسانیت رحمت عالم (تعمیراتی امور میں شامل) تمام کے حق میں یہ دعائیہ کلمات (اشعار) پڑھتے ہوئے تعمیرات کی نگرانی کے ساتھ ساتھ خود بنفس نفیس شامل تھے۔

اللھم لا عیش الا عیش الاخرہ

فارحم الانصار والمھاجرہ

حاشیہ۔ اے اللہ آخرت کی بھلائی کے سوا کوئی بھلائی بھلائی ہی نہیں ہے اے اللہ انصار و مہاجرین پر اپنی رحمت نازل فرما۔

Marfat.com

حدیث اول ۔حضور سید عالم ﷺ نے فرمایا جو شخص میری مسجد میں بہتری سیکھنے وسکھانے اور ذکر اللہ کے لئے حاضر ہوا اس کا درجہ مساجد فی سبیل اللہ کا درجہ ہے۔(وفاء الوفاء اول عربی)

حدیث دوم ۔رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو پاک ہو کر میری مسجد میں صرف نماز کے ارادہ سے آیا تو اس کا ثواب دو حج کے برابر ہے۔(وفاء الوفاء)

حدیث سوم۔حضور سرور کونین ﷺ نے فرمایا جس نے میری اس مسجد میں چالیس نمازیں متواتر ادا کیں۔اس کے لئے جہنم کے عذاب اور نفاق سے نجات لکھ دی جاتی ہے۔(وفاء الوفاء)

حدیث چھارم ۔بخاری کے مطابق مسجد نبوی کی ایک نماز ہزار (دیگر مساجد کی) نماز سے افضل ہے۔

نیز فرمایا کہ میری مسجد کی نماز پچاس ہزار نمازوں سے افضل ہے(مشکوٰۃ)

حدیث پنجم۔ایک شخص کو فرمایا میری مسجد کی نماز مسجد اقصیٰ کی نماز سے ہزار درجہ افضل ہے۔ (الحدیث)

مسجد نبوی کے تمام تر فضائل و کمالات کی وجہ حضور سید عالم امام الانبیاء امام الحرمین تاجدار مدینہ ﷺ کا اس مسجد میں اب تک تمام مقامات و مساجد سے زیادہ امامت، عبادت و سجدہ ریزی فرمانا ہے۔بلکہ اگر آپ کی رضا ہوتی۔تو

الافات الیومیہ صفحہ ۳۹ جلد ۵ مولوی اشرف علی تھانوی دیوبندی،

سچ فرمایا میرے اعلحضرت امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ

؎ خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم خدا چاہتا ہے رضائے محمد ﷺ

Marfat.com

امت کا قبلہ بھی یہی ہوتا۔ کیونکہ کائنات کی ہر چیز کو جو بھی فضیلت حاصل ہے وہ آپ کے دم قدم و نسبت سے ہے۔ اور خاص مسجد نبوی کے الفاظ بھی اسی کی ترجمانی کرتے ہیں۔

صد غیرت فردوس مدینے کی زمیں ہے
باعث ہے یہی اس کا کہ تو اس میں مکیں ہے

مزید مسجد قبلتین کے عنوان کے تحت پڑھئے۔ ۱۲

اسلام کی اولین مسجد قباء

یہ مسجد عہد نبوی کی پہلی مسجد ہے۔ جو تعمیر کی گئی یعنی اعلان نبوت کے بعد اسلام کی اولین مسجد کہلائی۔

یہ مقدس مسجد مدینہ منورہ کے جانب مغرب تین کلومیٹر کے فاصلے پر ہے (زیارت نصیب ہے الحمد اللہ علی ذالک مزید فضائل کی احادیث صفحہ پر ملاحظہ فرمائیے۔

مسجد جمعہ ۔ اسلام کا اولین جمعہ

اس مقام پر تاجدار مدینہ ﷺ نے ہجرت مدینہ کے بعد سب سے پہلا جمعہ ادا فرمایا اسی جگہ مسجد بنادی گئی۔ جو مسجد جمعہ و مسجد وادی کے نام سے مشہور ہوئی۔ قباء شریف سے واپسی پر ایک میل پر سیدھے ہاتھ کی طرف واقع ہے۔

Marfat.com

مسجد السبق ۔ یہ وہ مقام ہے جہاں حضور سید ولد آدم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما ہوا کرتے تھے۔

مسجد استراحة ۔ جبل اُحد کی طرف جاتے ہوئے بائیں جانب برلب سڑک واقع ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قبور شہدائے احد پر تشریف لے جاتے ہوئے یہاں آرام فرمایا کرتے تھے۔ اب حکومت نے وسیع خوبصورت مسجد بنادی ہے۔

مسجد حمزہ ۔ احاطہ شہدائے احد رضی اللہ عنھم جبل اُحد کے دائیں جانب چند قدموں کے فاصلہ پر ہے۔ خیال رہے یہ شہدائے اسلام ہجرت کے تیسرے سال شہید ہوئے تھے۔ شہر مدینہ منورہ سے تقریباً ۴ چار میل کے فاصلہ پر ہے۔

جبل سلع و مساجد خمسه

مدینہ منورہ کے شمال مغرب جبل خندق (سلع) کے دامن میں مسجد الفتح ہے یہ وہ مقام ہے جہاں تاجدار کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے تین روز سجدہ فرمایا اور سجدہ میں فتح کی دعا کرتے رہے۔ اسی کے قریب قریب چار پانچ مساجد ہیں وہ اسلام کے عظیم جرنیلوں کے لگائے ہوئے خیموں کی جگہ کی وجہ سے ان کے نام سے مشہور ہیں۔ نام یہ ہیں (مسجد ابوبکر صدیق، مسجد عمر فاروق، مسجد علی، مسجد سلیمان فارسی جنہوں نے خندق کھودنے کا مشہورہ دیا تھا، مسجد فاطمہ رضی اللہ عنھم اب یہ جگہ مدینہ منورہ کی آبادی میں شامل ہوگئی ہے۔ (زیارت نصیب ہے)

غار سجدہ ۔ مساجد خمسہ کے پچھلے حصہ میں تین فرلانگ کے فاصلہ پر پہاڑ

Marfat.com

کی چوٹی پر وہ مقام ہے جہاں رسول اکرم نے صلی اللہ علیہ وسلم طویل سجدہ شکر ادا فرمایا تھا اور اسی جگہ آپ کا خیمہ بھی تھا۔ وہاں بھی زیارت کے لئے حاضری دیں۔

مسجد قبلتین ۔ یہ مبارک مسجد وادی عقیق میں ہے۔ اس کے دائیں جانب سامنے مدینہ یونیورسٹی ہے۔ یہ وہ مسجد ہے جہاں تحویل قبلہ کا واقع ہوا یعنی امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کی حالت میں بیت المقدس کی جانب (قبلہ اول) سے بیت اللہ شریف کی طرف رخ پھیر دیا تھا۔ اس وجہ سے اس کا نام قبلتین یعنی دو قبلوں کی جانب پڑھی جانے والی نماز کی مسجد۔ یہ مسجد بئیر رومہ کے راستہ میں بائیں جانب ہے۔

مسجد غمامہ ۔ یہ مسجد نبوی شریف کے قریب ہے یہ وہ مقام ہے جہاں آپ نے نماز عید و استسقاء ادا فرمائی و بارش کی خصوصی دعا فرمائی تو اسی وقت بادلوں نے آپ پر سایہ کیا اور خوب بارش برسنی شروع ہوئی۔ بادل کو عربی میں (غمامہ) کہتے ہیں اسی وجہ سے اس کو مسجد غمامہ کہتے ہیں۔

مسجد اجابہ ۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں ایک بار پیارے آقا مدینے والے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز ادا فرمائی اور تین دعائیں فرمائیں۔ (۱) یا اللہ میری امت قحط سالی سے ہلاک نہ ہو۔ قبول ہوئی۔ (۲) یا اللہ میری امت غرق نہ ہو۔ قبول ہوئی۔ (۳) یا اللہ میری اُمت آپس میں نہ لڑے۔ (ظہور قبولیت کی بجائے محفوظ کرلی)

Marfat.com

مسجد صدیق ۔مسجد غمامہ کے بائیں جانب سڑک شریف سے کچھ قدرے دور ہے۔

مسجد عمر۔ٹیلی فون ایکسچینج کے سامنے قباء والی سڑک کے بائیں جانب ہے مسجد قبا جانے والے آسانی سے حاضری دے سکتے ہیں۔

مسجد سقیا ۔پرانے احاطہ ریلوے اسٹیشن میں قدیم طرز کی مسجد ہے یہاں میرے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے چند دن قیام فرمایا۔

مسجد شمس ۔(مسجد فضیخ) مسجد قباء کے شمال جانب سڑک پر جاتے ہوئے بلا چھت ومحراب کے موجود ہے یہ وہ مقام ہے جہاں سرور عالم نے ایک موقع پر[1] چھ روز قیام فرمایا نمازیں ودعائیں فرماتے رہے۔

مسجد ابوذر ۔مسجد ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ شارع ابوذر ہوائی اڈہ کو جانے والی بڑی سڑک سے جہاں ملتی ہے۔وہیں چوک (سہ راہہ) پر واقع ہے۔ اسی جگہ حضرت ابوذر غفاری مقیم تھے۔نیز یہ وہ مقام ہے جہاں جبرائیل علیہ السلام درود وسلام پڑھنے والوں پر اللہ کریم کی طرف سے رحمت وسلامتی نازل ہونے کی خوشخبری لے کر حاضر ہوئے۔اس نعمت وکرم پر محبوب خداغم خوار امت نے طویل سجدہ شکر ادا فرمایا۔ (حاشیہ[1]۔بنی نضیر کے محاصرہ کے وقت)

خاک شفا ۔اسی علاقہ میں میدان خاک شفا ہے جس کا متعدد احادیث میں ذکر ہے۔راقم نے حاضری دی اور خاک شفا بھی حاصل کی ہے۔

Marfat.com

مساجد مکہ مکرمہ

مسجد الحرام کی فضیلت تو ہر مسلمان بلکہ بچہ بچہ جانتا ہے۔حرم کی زیارت ونماز جو لاکھ نمازوں کے برابر ہے ادا کرنے کی سعادت دارین مولا کریم سب کو بار بار نصیب کرے۔آمین

مسجد خیف ۔یہ میدان منیٰ میں واقع رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں نماز پڑھی ہے اور ستر انبیاء علیہم السلام مدفون ہیں اس کی زیارت کریں نماز ادا کریں۔مزید فضیلت صفحہ ۸۶ پر پڑھیے۔

مسجد جن ۔یہ جنت المعلیٰ (قبرستان) کے قریب سڑک پر ہے یہ وہی جگہ ہے،جہاں والی مکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نماز فجر میں قرآن کریم سن کر جنات مسلمان ہوئے تھے۔

مسجد الرایۃ ۔مسجد فتح بھی مشہور ہے یہ وہی مقدس مقام ہے جہاں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے موقع پر جھنڈا نصب فرمایا تھا عربی میں الرایۃ جھنڈے کو کہتے ہیں یہ مسجد۔مسجد جن کے قریب ہے۔

دیگر مساجد مدینہ ۔مدینہ منورہ میں کم وبیش تائیس ۲۳ مساجد ایسی ہیں جو سرور عالم تاجدار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہیں ومتعدد مکہ شریف میں ہیں چند ایک کے علاوہ یہاں ۲۳ کا ذکر کر دیا ہے۔

علاوہ ازیں کئی مقامات پر مساجد مکہ،مدینہ کی زیارات نصیب ہوتی ہے جو عظمت

Marfat.com

کے ساتھ ساتھ خوبصورتی و دلکشی اور بناوٹ کے لحاظ سی بہت ہی دیدہ زیب اور عالی شان ہیں۔

نہر زبیدہ۔راقم الحروف کی حرہ پاکستانیہ نزد جبل اُحد برلب سڑک نہر زبیدہ موجودہ برساتی نالہ شریف پر رہائش گاہ تھی (دوران حاضری ڈھائی مہینے مدینے کے یہاں ہی حاضر رہا) نالہ کے دوسری طرف

مسجد عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ ہے جس میں راقم (محمد سرور) کو ہر روز ایمان افروز نماز ادا کرنے کا شرف حاصل ہوتا ایک دن اذان ظہر و اقامت پڑھنے کا شرف بھی نصیب ہوا۔اسی مسجد میں حافظ غلام جیلانی قادری 10 سال امامت کروانے کا شرف حاصل کر چکے ہیں۔

مسجد عتاق الردادی۔اسی حرہ شریف میں یہ مسجد موجود ہیں۔جو جبل احد کے قریب ہے۔محلّہ کی قدیم عمارات ہیں اس مسجد میں بھی متعدد بار نمازیں ادا کرنے کا موقع ملا بلکہ ایک دن تو ایسا کرم ہوا کہ (اہل مدینہ نے مجھ کو اپنا غلام بنالیا یعنی) نماز کا وقت تھا حاضرین نے ﴿صلی﴾ فرماتے ہوئے ہاتھ پکڑ کر جائے نماز پر کھڑا کر دیا اور نماز کی امامت کرانے کا اشارہ فرمایا بندہ میں ایسی ہمت تو نہ تھی مگر اس شفقت پر ناز آیا اور الحکم فوق الادب کے پیش نظر کہ آج مدنی نمازیوں نے تجھ کو حکم فرمایا ہے اس طرح نماز مغرب پڑھنے پڑھانے کا شرف نصیب ہوا۔**(الحمد الله علی ذالك)**

Marfat.com

حسین مدنی مسجد ۔اسی محلّہ میں ایک اور خوبصورت جاذب نظر عمارت (کول عمارت) کی حسین مسجد ہے جس کا نام معلوم نہیں یہاں بھی بندہ کو چند نمازیں ادا کرنے کا شرف نصیب ہوا۔

الحمد لله والصلوة والسلام علی رسول الله

ہر قدم پر ہے رحمتوں کا نزول

محترم قارئین۔ حضور سید عالم تاجدار مدینہ سرور قلب وسینہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تائیس ۲۳ سالہ ظاہری عمر تبلیغ کے اعداد کی نسبت سے تائیس عدد مساجد الحرمین کا ذکر خیر کرنے پر اکتفا کرتا ہوں۔

گر قبول افتد زہے عزو شرف

ورنہ

ہر قدم پر ہے رحمتوں کا نزول — رحمتوں کا نشاں مدینہ ہے
ذرہ ذرہ ہے جس کا رشک سحر — وہ حسیں گلستاں مدینہ ہے
کیوں نہ ہر آن ہو تصور میں — میرا دل میری جان مدینہ ہے
ہم سے پوچھو تو ہم سمجھتے ہیں — حاصل دو جہاں مدینہ ہے

پروفیسر حسین سحر

مسجد نبوی کے مقدس ستون

یوں تو مسجد نبوی کا ہر ستون بابرکت ہے تاہم چند استوان مقدسہ کا بیان کرتا ہوں

۱۔ **ستونِ حنانہ**) یہ محراب نبوی کے ساتھ ہے۔اس کو **اسطوانہ مخلقہ** کہتے ہیں۔اسی جگہ ستون کے ساتھ آپ ﷺ تکیہ بنا کر خطبہ ارشاد فرماتے تھے۔

۲۔ **ستونِ توبہ**)اس جگہ آپ تشریف فرما ہو کر احکام کی تبلیغ فرماتے تھے اس کا دوسرا نام (**ستونِ ابولبابہ**) ہے کہ حضرت ابولبابہ کی توبہ کی جگہ

۳۔ **ستونِ عائشہ**)یہاں آپ اکثر عبادت نوافل ادا کرتے تھے۔

۴۔ **ستونِ سَرِیر**) اس جگہ آپ ﷺ چارپائی بچھاتے تھے۔

۵۔ **ستونِ خرس**)حضرت علی مولا رضی اللہ عنہ اکثر یہاں نفل پڑھتے اور پہریداری کی خدمات انجام دیتے۔

۶۔ **ستونِ وفود**) مختلف لوگوں سے ملاقات کی جگہ۔

۷۔ **ستونِ جبرائیل**) اکثر یہیں وحی کا نزول ہوا۔

۸۔ **ستونِ تہجد**) یہاں آپ ﷺ نماز تہجد ادا فرماتے تھے۔

جنت کی کیاری۔اس کو ریاض الجنۃ بھی کہتے ہیں یہ جگہ حقیقت میں جنت کا ٹکڑا ہے یہ جگہ منبر نبوی سے لے کر روضہ پاک تک ہے۔

جیسا کہ حدیث شریف ہے۔

Marfat.com

ما بین بیتی و منبری روضة من ریاض الجنة (مسلم)

اس طرف روضہ کا نور اس سمت منبر کی بہار
بیچ میں جنت کی پیاری پیاری کیاری واہ واہ
صدقے اس انعام کے قربان اس اکرام کے
ہو رہی ہے دونوں عالم میں تمہاری واہ واہ

جائے نماز۔امام الانبیاء ﷺ اس جگہ امامت فرمایا کرتے تھے۔اب قدم مبارک کے حصہ کو چھوڑ کر سارے مصلے کی جگہ دیوار بنادی گئی ہے اب یہاں نماز پڑھنے والے کا سجدہ قدم رسول اکرم ﷺ پر ہوگا۔

تیری معراج کہ نہ جانے تو کہا تک پہنچا
میری معراج کے میں تیرے قدم تک پہنچا

مواجهة الشریف۔تمام عبادات کی جان آپ کی زیارت بابرکت ہے اسی حوالہ سے تمام اوراق لکھ کر بندہ اپنے گناہوں کا کفارہ کرنے کی معمولی سے بات کی ہے۔ورنہ آپ ﷺ کا مقام بہت بلند تر ہے۔یہاں صرف زیارت مواجہۃ شریف (چہرہ اقدس) کے بارے امام اہل سنت اعلحضرت کا حوالہ پیش کرتا ہوں کہ آپ فرماتے ہیں زیارت مواجہۃ شریف زیر قندیل اس چاندی کی کیل کے سامنے ہے جو سنہری جالیوں کے دروازہ مبارکہ میں اوپر کی جانب (مشرق کی جانب) لگی ہوئی ہے۔مزید کامل تاریخ مدینہ منورہ کا حوالہ پیش

Marfat.com

خدمت ہے۔ جو حاضرین وزائرین کے لئے ایمان افروز معلومات ہے وہ یہ کہ اس حصہ کی چھت سونے اور چاندی کے چھاڑوں سے ڈھکی ہوئی ہے۔

☆ اسی طرف یاقوت زمرد ہیروں سے مرصع تقریباً ۳۱ فانوس ہیں۔

☆ یہاں ۱۰۶ اعلیٰ قسم کے چراغ قمقے روشن کئے جاتے ہیں۔

☆ چہرہ اقدس کے سامنے کبوتر کے انڈے کے برابر ہیرا لگا ہوا ہے جو سنہری تاروں سے آراستہ ہے اس کی عدیم النظر چمک گویا کہ کوکب الدری ہے۔ جس کی قیمت تقریباً آٹھ لاکھ گنی ہے۔ (رائج الوقت سکہ کا نام)

یہ ہیرا سونے کی تختی پر جڑا ہوا ہے جس کے چاروں طرف بیش بہا قیمتی جواہرات کے ۲۲ ٹکڑے روح پرور منظر پیش کرتے ہیں۔

☆ یہ تحفہ عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم سلطان احمد خاں اول نے ۱۱۰۰ھ 1689ء میں بارگاہ رسالت میں نذر کیا تھا۔

☆ اسی طرف ایک سونے کا کف پھول ہے جو مکمل طور پر جواہرات سے آراستہ ہے۔ اس مقام پر سنہری تختی پر ہیرے کے ٹکڑوں سے نہایت نفاست کے ساتھ **لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ** لکھا ہے۔ جو سلطان محمود کی صاحبزادی نے ھدیہ نذر کیا تھا۔ اس کے علاوہ کئی جواہرات کے تحائف ہیں۔

یہ سب کچھ پیش کرنے کے باوجود ہر ایک زبان حال سے کہتا رہا۔

کروں تیرے نام پہ جاں فدا نہ بس ایک جہاں فدا دو جہاں فدا
دو جہاں سے بھی نہیں جی بھرا کروں کیا کروڑوں جہاں نہیں

صلی اللہ تعالیٰ علیٰ حبیبہ محمد وآلہ و صحبہ وسلم

چبوترہ اصحاب صفہ ۔باب جبرائیل سے داخل ہوتے دائیں ہاتھ تقریباً دوفٹ اونچی (پیتل کی جالی کا حصار کی) جگہ ہے علوم اسلامیہ کے شائقین طلباء کرام یہیں قیام پذیر تھے۔جنہیں اصحاب صفہ کہتے ہیں۔

جبل اُحد ۔مدینہ منورہ سے جانب شمال واقع ہے (تقریباً ۴ کلومیٹر فاصلہ ہے) شہدائے احد و مزار سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنھم اُحد کے قریب ہے۔اس پر نشان سر اقدس (پہاڑ کے دامن میں) موجود ہے زیارت کریں۔

میدان بدر ۔مدینہ منورہ سے ایک سو پچاس ۱۵۰ کلومیٹر پر ہے جہاں مجاہدین اسلام نے پہلی جنگ لڑی تھی مزارات شہدائے بدر وہیں ہیں۔

خاک شفاء و بستان فارسی۔ جانب شمال ایک میل کے فاصلے پر بستان فارسی کے راستہ پر ہے۔(راقم نے زیارت کی ہے)

کھجور پانی خاک ۔یہ تمام اچھے تبرکات ہیں ان سے خوب فائدے حاصل کریں۔گلاب کا پھول۔بہت اعلیٰ تبرک ہے ضرور حاصل کریں۔

Marfat.com

فضائل مدفون جنت البقیع ۔تاجدار مدینہ سرورِ قلب وسینہ باقرینہ صاحب معطر پسینہ باعث نزول سکینہ فیض گنجینہ میرے پیارے آقا کے یہ مدینۃ الرسول ﷺ کا مقدس قبرستان ہے۔اس میں دس ہزار جلیل القدر صحابہ کرامؓ کے علاوہ امہات المومنین رضی اللہ عنہن تاجدار مدینہ راحت قلب وسینہ باعث نزول سکینہ (ﷺ) کی صاحبزادیاں، محترم پھوپھیاں، آپ ﷺ کے صاحبزادہ سیدنا حضرت ابراہیم، امیر المومنین حضرت عثمان غنی ذوالنورینؓ، لاکھوں اغواث، اقطاب، اوتاد آرام فرما ہیں۔ (رضی اللہ عنہم)

(۱) رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ جنت البقیع قبرستان سے ستر ۷۰۰۰۰ ہزار افراد ایسے اٹھیں گے جو جنت میں بلا حساب جائیں گے۔(۲) دوسری روایت میں ایک لاکھ افراد کا ذکر آیا ہے۔(۳) مزید فرمایا رسول اکرم ﷺ نے قیامت کے دن بقیع (میں دفن ہونے) والے اسی طرح اٹھیں گے کہ ان کے چہرے چودھویں ۱۴ کے چاند کی طرح چمک رہے ہوں گے۔(۴) پیارے آقا نے فرمایا جو جہاں دفن ہوگا (حرمین میں سے ایک میں) آپ اس کے شفیع اور شہید ہوں گے اور وہ امن میں ہوگا۔ (جذب القلوب)

(۵) فرمایا۔اس قبرستان کی روشنی (شان) آسمان پر ایسی ہے جیسے آفتاب و مہتاب کی روشنی زمین پر ہے۔ (۶) حضرت کعب بن احبار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔فرمایا جنت البقیع شریف پر فرشتے مامور کیے گئے ہیں۔

Marfat.com

جنت البقیع کے مشہور مزارات ۔مبارک ہو حاضری مدینہ منورہ و بقیع شریف' خوش نصیب زائرو۔ حرم نبوی شریف کی موجودہ ۱۴۱۵ھ توسیع جنت البقیع تک ہوگئی ہے (صرف درمیان میں راستہ) اب آپ جب مسجد نبوی کے باب جبرائیل نمبر۴۰ یا باب بقیع نمبر۴۱ سے نکلیں گے۔ تو سامنے بقیع شریف حرم نبوی باب بقیع کی جانب مشرق ہے۔ جیسا کہ اوپر نقشہ میں واضح کر دیا گیا ہے۔ گویا غلاموں کی طرح ہر روز آفتاب طلوع ہوتے ہی پہلے آفتاب عالم تاب سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا کے چاند کو سلام نیاز پیش کرتا ہے۔

آیئے آپ بھی۔ عظیم فیوض و برکات کی خاطر جنت البقیع کے درخشندہ ستاروں محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پیاروں نفوس قدسیہ کی خدمت اقدس میں سلام نیاز مندانہ پیش کرنے کے لئے عاجزانہ فقیرانہ بلکہ غلامانہ طریقہ سے دروازہ قبرستان سے گزرتے ہوئے اندر داخل ہو جایئے اور ساکنین بقیع پر سلام عرض کریں۔

(۱) السلام علیکم یا اهل القبور یغفر الله لنا ولکم انتم سلفنا و نحن بالاثر (۲) السلام علیکم اهل الدیار من المومنین والمسلمین انشاء الله بکم للاحقون نسل الله لنا ولکم العافیة (۳) السلام علیکم یا اهل البقیع یا اهل الجنات الرفیع انتم السابقون ونحن انشاء الله بکم لا حقون۔

گیٹ سے ننگے پاؤں داخل ہو کر دائیں طرف کچھ فاصلے پر سب سے پہلے ایک

Marfat.com

ایک چوکھنڈی مبارک کی زیارت ہوگی۔ یہاں حاضری دیں۔ یہاں چھ زیارات مقدسہ ہیں۔زائرین کی سہولت ومعلومات کے لئے (بغیر حفظ مراتب کے) نمبر زلگا دیئے گئے۔آپ مندرجہ ذیل نمبر کے ساتھ مندرجہ بالا نقشہ کے نمبر ملاتے درود وسلام پڑھتے زیارتیں کرتے آگے بڑھتے جایئے۔اسماء مع سن وصال (۱) خاتون جنت حضرت سیدہ فاطمۃ الزہرا۔۱۱ھ۔ (۲) حضرت امام حسن بن علی ۵۱ھ، (۳) حضرت امام زین العابدین بن امام حسینؓ ۹۵ھ (۴) حضرت امام باقر ۱۱۴ھ (۵) امام جعفر صادق ۱۴۸ھ، (۶) حضرت عباس ۳۲ھ عم رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)۔۸ تا ۱۰ صاحبزادیوں کی قبریں ہیں (۷) حضرت اسماعیل بن امام جعفر صادق ۱۳۳ھ (رضی اللہ عنھم) ۱۱ تا ۱۹

امہات المومنین۔ رضی اللہ عنہن کی ۹ قبور ہیں۔ (۱۱) حضرت عائشہ صدیقہ بنت صدیق اکبر (۵۷ھ)، (۱۲) حضرت ام سلمہ ۶۲ھ، (۱۳) حضرت حفصہ بنت فاروق اعظم ۵۴ھ، (۱۴) اُم المساکین زینب بنت خزیمہ، (۱۵) حضرت زینب بنت جحش ۲۰ھ، (۱۶) حضرت سودہ ۳۲ھ، (۱۷) حضرت ام حبیبہ ۴۴ھ (۱۸) حضرت صفیہ ۵۰ھ، (۱۹) حضرت جویریہ ۵۶ھ، (۲۰) حضرت عثمان غنی ذوالنورین ۳۵ھ خلیفہ ثالث داماد رسول علیہ السلام ورضی اللہ عنہ، (۲۱) حضرت عقیل بن ابی طالب ۶۰ھ، (۲۲) حضرت عبداللہ بن مسعود ۳۳ھ (۲۳) حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا ۳ھ، (۲۴) حضرت سفیان، (۲۵) اول مدفون بقیع حضرت عثمان بن مظعون ۲ھ، (۲۶) حضرت سعد بن ابی وقاص ۵۵ھ

Marfat.com

(۲۷) حضرت اسد بن زراراہ۔ اھ مدینہ منورہ میں سب سے پہلے یہی ایمان لائے ،(۲۸) حضرت جعفر طیار ۸ھ، (۲۹) حضرت امام مالک ۱۶۹ھ، (۳۰) حضرت امام نافع ۱۱۷ھ (۳۱) عبدالرحمٰن بن عمر خطاب، (۳۲) شہزادہ رسول حضرت ابراہیم ۹ھ، (۳۳) حضرت عبدالرحمٰن بن عوف ۳۲ھ، (۳۴) حضرت فاطمہ بنت اسد حضرت علی کی والدہ ماجدہ (۳۵) حضرت ابوسعید خدری ۶۴ھ (۳۶) حضرت سعد بن معاذ ۳۲ھ (۳۷) حضرت حلیمہ سعدیہ (۳۸) گنج حضرات شہدائے اُحد' دیگر شہداء کے مزارات جبل اُحد کے پاس ہیں (حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھیاں (۳۹) حضرت عاتکہ (۴۰) حضرت اُم الفضل (۴۱) حضرت صفیہ ۲۰ھ، ☆ ام المومنین حضرت ماریہ ۱۶ھ آپ کا مزار بقیع میں ہے مگر پتہ نہیں چلا۔ آپ کا شمار باندھیوں میں ہوتا ہے) ان کے شکم اطہر سے حضرت ابراہیم پیدا ہوئے۔ اور دیگر کئی جلیل القدر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مدفون ہیں رضوان اللہ علیہم) (۴۲) حضرت شاہ عبدالعلیم میرٹھی ۱۳۷۵ھ والد ماجد شاہ احمد نورانی (۴۳) قطب مدینہ حضرت شیخ ضیاء الدین مدنی ۱۴۰۱ھ رحمتہ اللہ علیہ)

دعا سنت ہے۔ ایک دن قبرستان میں مجھے ہاتھ اٹھا کر دعا کرتے دیکھ کر ایک شرطے (مولوی) نے بدعت کہہ کر منع کیا بندہ نے عرض کیا۔

Marfat.com

مولانا ابوسعید محمد سرور قادری رضوی گوندلوی کی تصانیف

پیدائش مولا کی دھوم

امام الانبیاء کی نماز

عقائد اہل سنت
مفتی مکہ کی نظر میں

اہل محبت کی نشانی
(الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ)
کا ثبوت

خزینہ مغفرت

تحفۃ النساء

قبرِ سیدہ آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بے حرمتی دیکھ کر
آنسو نکل گئے

نماز کا سنت طریقہ

المدد یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اربعین امام اعظم

نقشہ جنت البقیع (اشتہار)
مع زیارات

درود صحابہ کرام (اشتہار)

دلوں کا چین (باآواز بلند ذکر بعد نماز)

ملنے کا پتہ: فیضانِ رسول لائبریری موضع گوندلانوالہ گوجرانوالہ